Marfat.com

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قَالَ اللّٰہُ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلآئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی
النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

ذخیرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ
الذَّاتِیْ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ
سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

Marfat.com

مختصر معلوماتِ کتاب

84034

نام کتاب.................. **تکمیلُ الحسنات**

(تلخیص) افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف.................. حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلخیص وترجمہ.............. حضرت علامہ الحاج مفتی محمد کریم بخش

باجازت ودعائے خصوصی... شہزادۂ غوث الثقلین السید محمد انور گیلانی قادری رزاقی مدظلہ العالی

ترتیب نو وتقدیم.............. سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ادنیٰ ترین اُمتی

کمپوزنگ وگرافکس........ولید اخلاق (واہ کینٹ) / عاطف اقبال (راولپنڈی)

051-5125200 / 0322-5288061

پرنٹنگ.............. پرنٹ لائن پرنٹرز (برنس روڈ، کراچی) 0343-2655546

تاریخ وتعداد اشاعت..... (باراول) جولائی 1992ء (2000)

(باردوم) مارچ 2010ء (1500)

ہدیۂ کتاب **دُرودوسلام پر مداومت اور دعائے مغفرت بحقِ اُمتِ محمدیہ**

یا ارحم الراحمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب ہٰذا کا اجر وثواب ان تمام مذکورین کو عطا فرما

- ☆ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے لے کر **فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ** تک تمام اُمتِ مرحومہ
- ☆ تمام مؤمنین ومؤمنات، مسلمین ومسلمات جو ازل سے ابد تک تیرے علم میں ہیں
- ☆ کتاب ہٰذا کی نشر واشاعت کرنے والوں اور جملہ معاونین کے آباؤ اجداد، اولین تا آخرین مرد وزن، تمام اساتذہ ومشائخ دوست واحباب اور اعزاء واقارب

Marfat.com

اہمیتِ درُود و سلام

نا قبولِ بارگاہِ حق کبھی ہوتا نہیں
غور کے قابل ہے یہ تخصیص و تفریدِ **درُود**
خُود خُدا بھی اور کرتے ہیں فرشتے بھی یہ کام
اہلِ ایماں کو بھی ہے تلقین و تاکیدِ **درُود**
بڑھ رہی ہے دِن بدِن توقیر و تقدیسِ **سلام**
اوج پر ہر روز ہے تجلیل و تجیدِ **درُود**
اِس کی برکت سے عطا ہوتی ہے ہر غم سے نجات
مشکلیں آساں ہوتی ہیں بہ تائیدِ **درُود**
دائمی لطفِ خُدا و مصطفیٰ ﷺ پائے گا وہ
بھا گیا جس دیدہ ور کو حُسن جاویدِ **درُود**

سَیِّدِیْ یَا اَبَا الْبَتُوْلِ ﷺ سَؤَالُ
مِنْ فَقِیْرٍ جَوَابُہٗ الْاَعْطَاءُ

اے میرے آقا و سردار، سیدۃ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بابا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ایک فقیر کا سوال ہے جس کا جواب عطا ہے۔

(حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں روزانہ چالیس ہزار مرتبہ دُرودشریف پیش کرنے والی عظیم شخصیت

ولیِ کامل حضرت شیخ احمد الزواوی المصری رضی اللہ عنہ

قطبِ ربانی، حضرت سیدی امام عبدالوہاب الشعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں روزانہ 40000 چالیس ہزار مرتبہ دُرودوسلام کا نذرانہ پیش کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرودشریف کا ہدیہ ارسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالتِ بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک ملک مصر کے شہر "دمنهور" میں ہے۔ الحمد للہ اِس مقام پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔

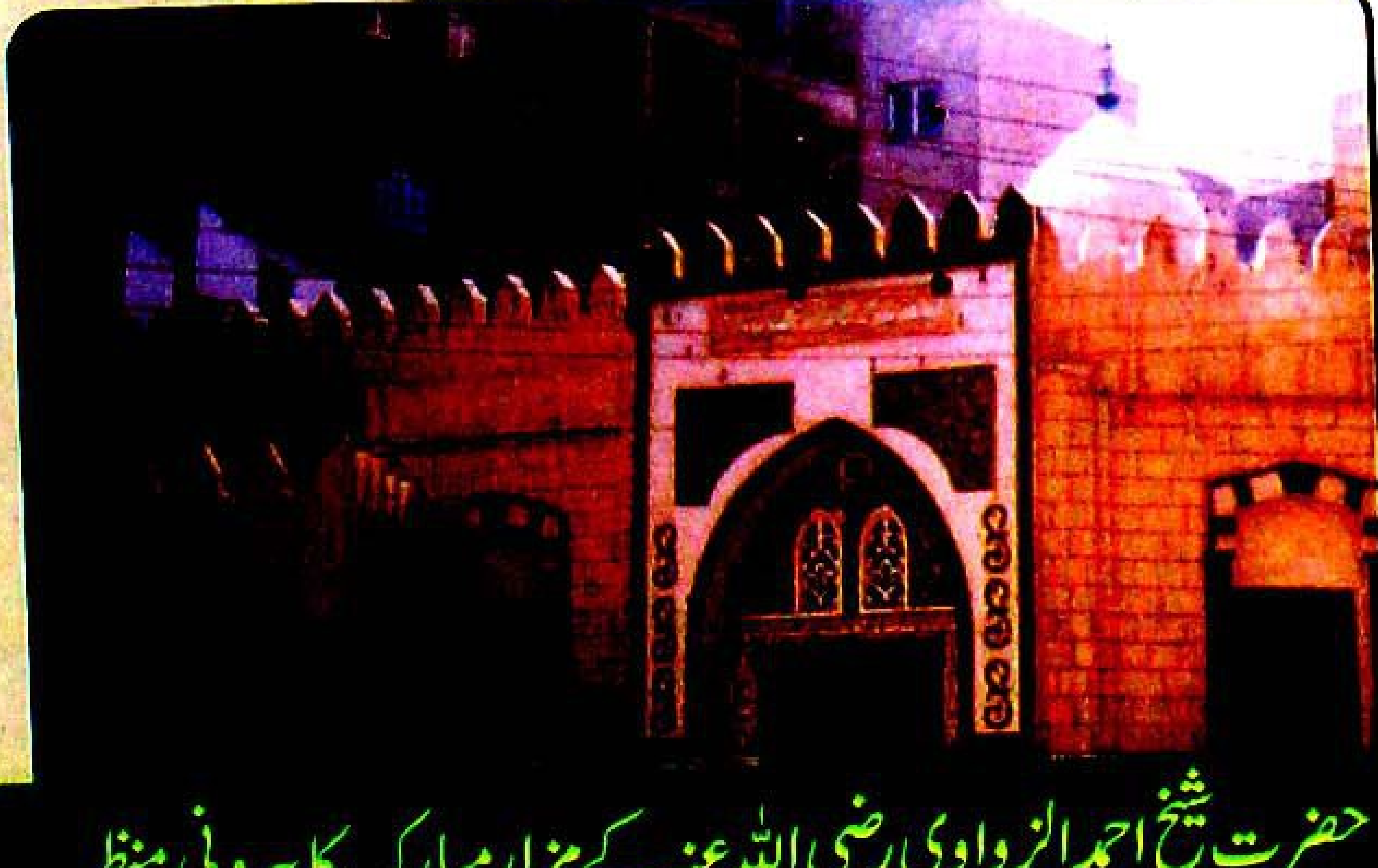

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ عنہ کے مزارِ مبارک کا بیرونی منظر

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

Marfat.com

دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اِس بابرکت کتاب کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض خوش بختوں کو اِس کتاب کی خود اجازت فرمائی۔

حضرت سیدی ابالصدیق الفلالی، اُمی ولی اللہ ہوگزرے ہیں۔ آپ کو مکمل دلائل الخیرات حفظ تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ "**اِنَّ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمہ ایاہ مناما**" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنہیں خواب میں خود دلائل الخیرات شریف پڑھائی تھی۔

"**کشف الظنون**" میں دلائل الخیرات کے بارے میں تحریر ہے کہ دُرودِ پاک کے متعلق یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر وظائف کے علاوہ کثرت سے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں دُرودوسلام کا نذرانہ پیش فرماتے جس کی وجہ سے آج تک آپ کی قبرِ مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

زیارتِ نبوی ﷺ

"اَلْکُنُوْزُ الْمُحَمَّدِیَّۃِ لِرُؤْیَۃِ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ"

زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چند وظائف پر مشتمل ایک بابرکت کتاب ہے، جس میں آیاتِ قرآنیہ، مدحیہ اشعار، دعائیں اور دُرودِ پاک کے مجموعوں کا ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں چند دُرودِ پاک ایسے بھی ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوبوں کو القائی طور پر عطا ہوئے ہیں۔

درج ذیل دُرودِ پاک اللہ تبارک وتعالیٰ نے 1416ھ مسجد نبوی شریف میں کتاب "اَلْکُنُوْزُ الْمُحَمَّدِیَّۃِ لِرُؤْیَۃِ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ" کے مرتب ایک حسنی مدنی بزرگ حضرت **السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمھودی** مدظلہ العالی کو زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عطا فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَیْرِ الْعِبَادِ وَ بِجَاھِہٖ بَلِّغْنَا الْمُرَادَ

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
14	پیغام از السید محمد انور گیلانی مدظلہ العالی
15	خزینۂ دُرود وسلام
24/28	تعارف وتصانیف حضرت علامہ امام یوسف النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
30	قطعہ تاریخ سال وصال حضرت علامہ امام یوسف النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
31	افضل الصلوات علی سید السادات کے عربی نسخے کے سروق کا عکس
32/36	پہلی فصل/ دوسری فصل
40/42	تیسری فصل/ چوتھی فصل
46/50	پانچویں فصل/ چھٹی فصل
53	ساتویں فصل

صیغہ ہائے دُرود وسلام وفضائل (57)

افضل الصلوات علی سید السادات

صفحہ نمبر	عنوان
58	درود شریف نمبر 1: (درود ابراهیمی)
59	درود شریف نمبر 2:
60	درود شریف نمبر 3:
60	درود شریف نمبر 4: (درود شهادت)
62	درود شریف نمبر 5:

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
درود شریف نمبر 6:	62
درود شریف نمبر 7: (درود نایاب)	62
درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت)	63
درود شریف نمبر 9:	63
درود شریف نمبر 10: (درود محبت)	64
درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)	65
درود شریف نمبر 12: (درود افضل)	65
درود شریف نمبر 13: (درود زیارتِ حبیب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)	66
درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)	67
درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا)	67
درود شریف نمبر 16: (درود اہلِ بیتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)	67
درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)	68
درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)	69
درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)	70
درود شریف نمبر 20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)	71
درود شریف نمبر 21: (درود جمعۃ المبارک)	72
درود شریف نمبر 22: (درود حوضِ کوثر)	72
درود شریف نمبر 23: (درود اُم المومنین جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا)	73

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
درود شریف نمبر 24: (درود ہزارہ)	74
درود شریف نمبر 25: (درود زیارت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)	74
درود شریف نمبر 26: (درود تُنْجِيْنَا)	75
درود شریف نمبر 27: (درود نُورالقیامۃ)	76
درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)	77
درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)	77
درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکرخی رضی اللہ عنہ)	78
درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)	79
درود شریف نمبر 32: (درود الشمس الکنز الاعظم سیدنا عبدالقادر الجیلانی)	79
درود شریف نمبر 33: (درود سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ)	81
درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)	82
درود شریف نمبر 35: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)	83
درود شریف نمبر 36: (درود سیدنا ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ)	83
درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)	84
درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدی محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)	88
درود شریف نمبر 39: (درود شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)	89
درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ)	90
درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ عنہ)	91

Marfat.com

صفحہ نمبر	عنوان

درود شریف نمبر 42: (درود مصباح الظلام لسیدی نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ)	92
درود شریف نمبر 43: (درود سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ)	95
درود شریف نمبر 44: (درود النور الذاتی لسیدی ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)....	97
درود شریف نمبر 45: (درود امام النووی رضی اللہ عنہ)	97
درود شریف نمبر 46: (درود الشیخ محمد ابی المواھب الشاذلی رضی اللہ عنہ)	98
درود شریف نمبر 47: (درود سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہما)........	103
درود شریف نمبر 48: (درود البکریہ)	107
درود شریف نمبر 49: (درود الزاھرۃ)	110
درود شریف نمبر 50: (درود الفاتح)	113
درود شریف نمبر 51: (درود اُولی العزم)	114
درود شریف نمبر 52: (درود سعادت)	114
درود شریف نمبر 53: (درود الرؤف الرحیم)	114
درود شریف نمبر 54: (درود الکمالیہ)	115
درود شریف نمبر 55: (درود الانعام)	115
درود شریف نمبر 56: (درود العالی القدر)	116
درود شریف نمبر 57: (درود سیدی احمد الخجندی رحمۃ اللہ علیہ)	116
درود شریف نمبر 58: (درود دفع المصائب)	117
درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ السقاف رحمۃ اللہ علیہ)	117

Marfat.com

صفحہ نمبر	عنوان
120	درود شریف نمبر 60: (درود سیدی عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ)............
121	درود شریف نمبر 61: (درود الشیخ محمد البُدیؔوی رحمتہ اللہ علیہ)............
122	درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)............
122	درود شریف نمبر 63: (درود التفریجیة)............
123	درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)............
124	درود شریف نمبر 65: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)............
125	درود شریف نمبر 66: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)............
126	درود شریف نمبر 67: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)............
127	درود شریف نمبر 68: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)............
128	درود شریف نمبر 69: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)............
129	درود شریف نمبر 70: (درود کبریٰ لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)............
159	حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی کی جملہ کتب کی قبولیت............
160	حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی کی تالیفات کی فہرست............
164	بارگاہ نبوی ﷺ میں مقبول شخصیت............
165	دُرود و سلام کی نادر و نایاب کتاب............
166	بارگاہ نبوی ﷺ میں دُرود و سلام کی مقبول کتاب............
168	قطعہ تاریخ سال طباعت تکمیل الحسنات............

Marfat.com

پیغام

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم الامین
و علی آلہ و عترتہ و اصحابہ اجمعین

و بعد! میرے لئے یہ باعثِ سعادت وخیر و برکت ہے کہ دُرود وسلام کے موضوع پر عاشقِ رسول حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مشہورِ زمانہ کتاب افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلخیص وترجمہ بنام **"تکمیل الحسنات"** پر اپنا پیغام ارسال کروں۔

حضرات گرامی! سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں شہد کی مکھی حاضر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے پوچھا کہ تم تو مختلف پھولوں کا رس چوستی ہو جن کا ذائقہ پھیکا بلکہ قدرے تلخ بھی ہوتا ہے لیکن شہد تو میٹھا ہوتا ہے، اِس میں شیرینی کہاں سے آجاتی ہے؟ جس پر مکھی نے جواب دیا۔

گفت چو خوانیم بر احمد ﷺ درُود
می شود شیرین، و تلخی را ربُود

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم رس چوس کر اپنے چھتوں کی طرف روانہ ہوتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پیش کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اُس رس کی تلخی اور تُرشی دُور ہو جاتی ہے اور وہ میٹھا ہو جاتا ہے۔

آج کے اِس پُرفتن دور میں پہلے سے زیادہ اس بات کی ضرورت اور اہمیت ہے کہ ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کریں کیونکہ یہی وہ عبادت ہے جو ہر صورت قبول ومنظور ہے۔ **تکمیل الحسنات** کی نشر واشاعت پر دِل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اِس کے شائع کرنے والوں اور جملہ معاونین کے حق میں دُعا گو ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید انور

سید محمد انور گیلانی قادری رزاقی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ گیلانیہ قادریہ
سدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

مؤرخہ یکم ربیع الاول شریف ۱۴۳۱ھ
16 فروری، 2010ء

Marfat.com

خزینۂ درُود و سلام

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

درود پاک سے مراد صیغہ ہائے درود اور صیغہ ہائے سلام ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں ایمان والوں کو اپنے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پیش کرنے کے ساتھ سلام کو زیادہ تاکید اور خوب انداز میں پیش کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس لیے ایسا درود پاک پیش کرنا چاہیے جس میں صیغہ ہائے درود کے ساتھ صیغہ ہائے سلام بھی شامل ہو۔

ہدیہ درود وسلام پیش کرنا تمام عبادات میں اس لحاظ سے افضل و برتر ہے کہ عبادات کا حکم اللہ تبارک وتعالیٰ نے دیا ہے لیکن ان عبادات میں خود شریک نہیں، صرف اور صرف درود پاک ہی ایک ایسا وظیفہ ہے کہ جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے اس عمل میں شریک ہیں۔ اس لیے سب سے افضل وظیفہ بلکہ سید الوظائف ''درود وسلام'' ہی ہے اور یہ وہ وظیفہ ہے جو بہر صورت قبول ومنظور ہے۔ اس عظیم وظیفہ کی اہمیت اور فضیلت پر قرآن پاک کی یہ آیۂ مبارکہ "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا'' ہی کافی ہے۔

''سنن دار قطنی'' میں ایک حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ "لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ'' سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''اگر کوئی شخص فرض نماز میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پاک نہ پڑھے تو اُسکی نماز ہی نہ ہوگی' ایک اور حدیث مبارکہ

Marfat.com

جس کو "دار قطنی" اور "بیہقی" نے حضرت ابی مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے "مَنْ صَلّٰی صَلَاۃً لَمْ یُصَلِّ فِیْھَا عَلَیَّ۔ وَلَا عَلٰی اَھْلِ بَیْتِی لَمْ یُقْبَلْ مِنْہُ" کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میری اہل بیت پر درود پاک نہ پڑھا تو اُسکی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی، یا رسول اللہ میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کروں فرمایا تم جو چاہو، عرض کی، چوتھائی وقت، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کر لو تو تمھارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی، نصف وقت، آقائے کریم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کر لو تمھارے لئے بہتری ہے، میں نے عرض کی دو تہائی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کر لو تمھارے لئے بہتری ہے۔ میں نے ایک بار پھر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا وقت ہی درود پڑھنے کے لئے مقرر کر لوں جس پر آپ نے فرمایا کہ ایسا کرنے سے تمھارے تمام کاموں کی کفایت ہو جائے گی اور تمھارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

حضرت شیخ ابو المواھب الشاذلی رضی اللہ عنہ کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، آپ نے سرکار مدینہ کی بارگاہ اقدس میں عرض کی کہ یا رسول اللہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تبارک وتعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے تو کیا یہ انعام اس شخص کے لئے ہے جو حضور قلب سے درود پڑھے گا؟ جس پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اجر تو اس شخص کے لئے ہے جو بغیر حضور قلب سے مجھ پر درود پڑھتا ہے لیکن جو شخص حضور قلب اور خشوع وخضوع کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس شخص کے اجر کا علم سوائے اللہ تبارک وتعالی کے کسی کو نہیں۔

Marfat.com

عظیم عاشق رسول حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ نے درود وسلام پر اپنی پہلی دو مشہور زمانہ مقبول ومعروف تصانیف ''افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' اور ''سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' میں ضخیم تعداد میں درود وسلام کے فضائل وفوائد جمع فرمائے ہیں، برکت حاصل کرنے کے لئے انہی دو بابرکت کتابوں سے کچھ اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالی نے حضرت آدم علیہ سلام کی عظمت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، لیکن جب اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان اور علو مرتبے کو ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا تو یوں ارشاد فرمایا کہ (تحقیق اللہ تعالی اور اس کے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام پیش کرو)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو جو اس پر عمل کرے گا روز محشر، میں اس کی گواہی دینے کے ساتھ اس کی شفاعت کروں گا۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر 80 مرتبہ درود پڑھے تو اس کے 80 برس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا اور جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا، فرشتے اس کے لئے بخشش و مغفرت کرتے رہیں گے۔

Marfat.com

سید الاولین والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ بندہ کی دعا اس وقت تک پردہ حجاب میں رہتی ہے جب تک دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔

تاج العارفین حضرت شیخ ابن عطاء اللہ السکندری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے قیام وصیام میں کمی رہ گئی ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مصروف کرلے۔

حضرت امام فاسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کے لئے بہترین وسیلہ ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر کوئی وسیلہ نہیں ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ سلام نے حکم فرمایا کہ صبح سے لیکر طلوع آفتاب تک درود شریف پڑھا کرو اور پھر جب ہم نے اس طرح درود شریف کا ورد شروع کیا تو ہمیں دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص میری زیارت سے محروم ہوں گے۔ پہلا اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا تارک، اور تیسرا وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روز محشر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالی ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کے درود پاک کو لے کر میری خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ درود پاک کا یہ ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا اور فلاں قبیلے کا ہے اس نے ہدیہ بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہوگا۔

سید الاولین والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ تمھارا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمھارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے گا کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف اور صرف ان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود لکھتے ہیں۔

حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے کہ درود پاک کا پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔

سیدنا ابو العباس تیجانی رضی اللہ تعالی عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہر خیر و برکت کی چابی ہے۔انوار و اسرار و معارف کی چابی ہے تو

Marfat.com

جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔

حضرت شیخ ابوالمواھب الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کی کہ کس وجہ سے؟ جس پر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

حضرت ابوالمواھب الشاذلی فرماتے ہیں مجھے خواب میں زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا گیا تو دیکھا کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد نے بتایا کہ انھوں نے فرشتوں کو قلم کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے صحیفوں میں محفوظ کر لیتے ہیں۔

حضرت ابراھیم بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہو کر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جب سلام پیش کیا تو میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی وعلیک السلام یا ولدی۔

حضرت عبداللہ بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات کو آپس میں حدیث پاک کا دور کیا کرتے تھے اور جس جگہ بیٹھ کر یہ دور کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا جو آسمان کی بلندیوں تک جاتا تھا، پوچھا گیا یہ کیسا نور ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ حدیث پاک کے دور کے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے یہ اس درود

Marfat.com

پاک کا نور ہے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود پاک کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اس کے احوال دریافت کئے جس پر اس نے بتایا کہ اللہ تعالی نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے عزت و اکرام سے نوازا۔ پھر میں نے پوچھا کیا آپ پر ہمارا حال بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟ اس نے جواب دیا اے بھائی! تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تبارک وتعالی نے نزدیک صدیقوں میں سے ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ تو نے درود پاک کے متعلق جو کتاب لکھی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

حضرت ابوالعباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ ایک دن محمد ابن رشیق کی محفل میں آئے اور فرمایا کہ تم پڑھو، اپنا کام کرو میں تو اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ مجھے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے اور مجھے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ابن رشیق کی مجلس میں جایا کرو کیونکہ وہ مجھ پر بہت زیادہ درود پاک پیش کرتا ہے۔

فرمایا گیا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے، جس ذات بابرکات پر اللہ تعالی اور اس کے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں بس اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ درود پاک کو مضبوطی سے پکڑ لو اس کی برکتوں سے تیرا غیب پاک ہو گا، تیرے اعمال پاکیزہ ہوں گے تو انتہائی امیدوں کو حاصل کرلے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن پریشانیوں سے امن میں رہے گا۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہوگا۔

دُرود وسلام کے موضوع پر ابتداء سے ہی کتابیں مرتب ہونا شروع ہوئیں، ہو رہی ہیں اور انشاء اللہ ہوتی رہیں گی، کیونکہ سیدُ الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ مبارک بغیر کسی وقفہ سے جاری وساری ہے اور ابد تک جاری رہے گا کیونکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے حبیب! ہم نے آپ کے ذکر کو بُلند کیا۔

ہر صدی کی طرح تیرویں صدی ہجری میں بھی بے شمار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے حبیب اور ہم سب کے آقا وشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار اسطرح فرمایا کہ آج اُن کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد ان عظیم شخصیات اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی اِن کی تالیفات کا تذکرہ جاری وساری ہے، انہی میں دنیائے عرب کی ایک عظیم شخصیت عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاضل جلیل، ادیب وشاعر، بوصیری عصر حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ ہیں ان سطور میں اس عظیم شخصیت اور دُرود وسلام کے حوالے سے اُنکی مشہور زمانہ کتاب

افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم

کا مختصر الفاظ میں خیر وبرکت حاصل کرنے کیلئے تذکرہ مقصود ہے۔

84034

Marfat.com

عظیم

عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تعارف عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضرت علامہ امام یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی یوسف بن اسماعیل النبہانی اور ولادت باسعادت شہر انبیاء واولیاء ''فلسطین'' کے شمال میں واقع ایک گاؤں ''**اجزم**'' میں **1265** ہجری (**1849**ء) میں ہوئی، قرآن پاک اپنے والد ماجد (جو اپنے وقت کے کامل بزرگ تھے) سے پڑھا پھر انھوں نے آپکو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے قاہرہ (مصر) بھیجا جہاں پر آپ یکم محرم الحرام **1283** ہجری (مئی **1866**ء) جامعہ ازھر میں داخل ہوئے اور رجب **1289** ہجری (اکتوبر **1872**ء) تک قیام کے دوران جید علماء اور مشائخ سے علم حاصل کیا۔ آپ اپنے ان اساتذہ اور مشائخ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے ''**لوانفرد کل واحد منھم فی اقلیم**'' کہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی دنیا کے کسی خطہ میں ہوتا ''**لکان قائداھلہ الیٰ جنۃ النعیم**'' تو وہ اس علاقہ کے مکینوں کو جنت کی راہ پر چلانے کیلئے ان کا سربراہ ہوتا۔ جامعہ ازھر سے فراغت کے بعد اپنے گاؤں اجزم تشریف لے آئے پھر کچھ عرصہ ''عکا'' اور ''اجزم'' میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل کی۔

اس کے بعد آپ بیروت اور **1292** ہجری میں شام تشریف لے گے اور شامی علماء ومشائخ کی صحبت میں رہ کر اپنی ظاہری وباطنی منازل طے کرتے رہے۔ اس زمانہ کی ایک عظیم ومشہور شخصیت فضیلت الشیخ السید محمود آفندی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نہ صرف حاضری کا شرف حاصل ہوا بلکہ آپ نے ان سے بخاری شریف کا درس بھی لیا اور مختلف اجازتیں بھی حاصل ہوئیں۔ **1293** ہجری آپ قسطنطنیہ (ترکی) روانہ ہوئے اور وہاں پر جریدۃ ''**الجوائب**'' کے ادارہ میں شامل ہوگے۔ اس ادارے کا مالک احمد آفندی آپ سے بہت زیادہ عقیدت ومحبت رکھتا تھا آپ نے تقریباً ڈھائی سال ترکی میں قیام فرمایا جس

Marfat.com

کے بعد آپ موصل (عراق) کے ایک مقام ''**کوی سنجق**'' میں قاضی مقرر ہو گئے اور 15 ماہ تک قاضی کے فرائض سرانجام دینے کے بعد بغداد تشریف لے آئے اور ایک ماہ قیام کے دوران سادات کرام اور اولیائے کرام کے مزارات مبارکہ پر حاضری کا شرف حاصل کیا پھر بغداد تشریف سے شام تشریف لائے اور یہاں پر اپنے والد گرامی اور عزیز و اقارب سے ملاقات اور کچھ عرصہ قیام کے بعد دوبارہ 1297 ہجری میں قسطنطنیہ تشریف لے گئے جہاں دو سال مزید قیام فرمایا، اسی دوران آپ نے اپنی پہلی کتاب ''**الشرف المؤبد لآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**'' تالیف فرمائی۔

1300 ہجری میں شام کے ایک ساحلی شہر ''**لاذقیہ**'' میں بطور قاضی عدل تقرری ہوئی یہاں تقریباً 5 سال قیام رہا اس دوران اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کے علاوہ عبادت و ریاضت کے ساتھ ساتھ اولیاء کرام کے آستانوں پر حاضر ہو کر اُن سے فیوضات و برکات حاصل کرتے ''**لاذقیہ**'' میں 5 سال قیام کے بعد ''بیت المقدس شریف'' کے محکمہ عدل میں تقرری ہوئی۔ یہاں پر ایک عظیم ولی کامل قادری بزرگ سیدی شیخ حسن ابی حلاوہؒ سے مُلاقات کا شرف حاصل ہوا اور اُن سے فیوضات و برکات، سلسلہ قادریہ اوراد کار بھی حاصل کیے، اس عظیم ولی کامل نے آپ کو درود پاک کا ایک صیغہ بھی عطا فرمایا جو پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کیلئے مجرب ہے، برکت کیلئے یہ صیغہ یہاں بھی درج کر رہے ہیں۔

''**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِیْبِ المحبوب شافی العلل و مفرج الْکَرُوْبِ**''۔

بیت المقدس شریف میں ایک سال سے کچھ کم عرصہ گزارنے کے بعد 1305 ہجری (1888ء) آپکو ترقی دے کر بیروت (لبنان) میں ''**محکمہ الحقوق**'' کا سربراہ (چیف جسٹس/ قاضی القضاۃ) مقرر کر دیا گیا اور ہجری 1327 تک آپ اس مَنصب پر فائز رہے۔

Marfat.com

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب **"الدلالات الواضحات علی دلائل الخیرات"** کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے محکمہ عدل وانصاف میں 30 سال گزارے **"واللہ انی لا اذکرانی حکمت فی ھذہ المدۃ حکما مخالفا للشریعہ المطھرۃ"** اور خدا کی قسم مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطھرۃ کے خلاف کیا ہو **"ولذلک رایت فی منامی وانافی المدینۃ المنورہ وان محکمتی فی جانب محکمۃ سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ"** اسی سبب میں نے اپنی ایک خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور میری عدالت سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح اُن کے ہمراہ ہوں اور اس کرم ومہربانی پر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی **1327** ہجری میں جب بیروت کے محکمہ الحقوق سے فارغ ہوئے تو پھر اپنا سارا وقت عبادت وریاضت اور تحریر و تالیف کے لئے وقف کر دیا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ تشریف لے گے اور تقریباً 7 سال سیدالاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک میں مُقیم رہے۔آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں **"مالم یتسیر لغیرہ ولا عشر معشارہ"** جو آج تک کسی کو اُن خدمات کا عشر عشیر بھی نصیب نہ ہوسکا۔اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران شیخ الدلائل حضرت علامہ محمد سعید مالکی رضی اللہ عنہ سے دلائل الخیرات شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو چند واسطوں سے صاحب دلائل الخیرات سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے۔آپ کے ایک عظیم سوانح نگار حضرت علامہ محمد حبیب الشنقیطی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آپکو اس قدر عبادت وریاضت

Marfat.com

کرتے دیکھا کہ کہنا پڑتا ہے کہ اسطرح کی سعادت اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے اولیاء اور اصفیاء کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان **1350** ہجری (**1932**ء) اس دارالفناء سے دارالبقاء کی جانب روانہ ہوئے اور شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان **"مقبرۃ باشورہ"** میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی اُن کے چاہنے والے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

مزارِ پُرانوار

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

تصانیف

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل وکرم اور مہربانی ہے کہ اُسی کی توفیق سے میں اس وقت تک 60 سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اُسکی توفیق اور فضل وکرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور انکو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ اُن سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اُس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود وسلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کیلئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

1. افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2. سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سیدالکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3. صلوات الثناء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4. جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5. صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
6. الصلوات الالفیہ فی الکمالاتِ المحمدیۃ
7. صلوات المخاطبات الجامعہ لدلائل النبوۃ والمعجزات
8. الدلدلات الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی تالیفات مبارکہ کی دستیاب فہرست کتاب ہذا کے آخر میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔

قارئین کرام! زیرِ نظر کتاب "افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم" حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی درود و سلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے جو آپ کی حیاتِ مبارکہ میں 1309 ہجری، بیروت پریس (لبنان) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک کتاب جب بلادِ اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس کتاب کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔ کتاب مذکورہ میں فضائل درود و سلام پر 7 فصلیں اور 70 صیغہ ہائے درود و سلام کو مستند اسناد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ اِن صیغوں کو پڑھنے سے وہ تمام فیوضات اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن احباب کو یہ بابرکت نسخہ وصول ہو ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ اِن تمام پُرنُور صیغہ ہائے درود و سلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اُمت کی بخشش و مغفرت کے لئے دُعا فرمائیں اور جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی کے وسیلہ جلیلہ سے ان کا یہ ہدیۂ عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف قبولیت پا جائے۔ آمین

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادنی ترین امتی

Marfat.com

قطعۂ تاریخ سال وصال

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ

سالِ وصال 1932 عیسوی - 1350 ہجری

"نیرِ مُنیرِ معرفت"

1350 ہجری

واصف و مداحِ محبوبِ خُدا	عاشقِ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
فاضلِ دوراں زعیمِ روزگار	اہلِ دل اہلِ نظر کا پیشوا
جو کتابیں وصفِ آقا ﷺ میں لکھیں	اُن کی شہرت ہے جہاں میں جابجا
ہر زمانے کیلئے ہیں بالیقین	اُس کی تحریریں مُفید، ایماں فزا
جو لکھا اُس نے درود، اُس نے سلام	ہے وہ بے حد رُوح پرور دل کُشا
گوہرِ یکتائے دُرجِ معرفت	گلشنِ معنیٰ کا وردِ خُوش نما
مرجع و مخدومِ اہلِ ذوق و شوق	عارفوں، دیدہ وروں کا مُقتدا
وہ ہے مقبولِ مُحبانِ نبی ﷺ	وہ عزیزِ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ
ولولہ انگیز عشقِ شاہِ دیں	خُوش نوا نغمہ گرِ خیرُالوریٰ
یمن "حی" سے وصلِ نبہانی کا سال 18	"اوجِ حق مردِ حقیقت آشنا" 1332+18 = 1350
ہے سَر "بے مثل" سے "شیخِ عظیم" 1930+2=1932 2	سالِ رحلت اُس جلیل القدر کا 1332+18 = 1350

نتیجۂ فکر

طارق سلطانپوری

Marfat.com

أفضل الصلوات على سيد السادات

جمع الفقير يوسف بن اسماعيل النبهاني رئيس محكمة
حقوق بيروت غفر الله له ولمن دعا له بالمغفرة

قال قطب زمانه سيدي محمد البكري الكبير رضي الله عنه

مَا أَرْسَلَ الرَّحمٰنُ أَوْ يُرْسِلُ * مِنْ رَحْمَةٍ تَصْعَدُ أَوْ تَنْزِلُ
فِي مَلَكُوتِ اللهِ أَوْ مُلْكِهِ * مِنْ كُلِّ مَا يَخْتَصُّ أَوْ يَشْمَلُ
إلَّا وَطٰهَ المُصْطَفَى عَبْدُهُ * نَبِيُّهُ مُخْتَارُهُ المُرْسَلُ
وَاسِطَةٌ فِيهَا وَأَصْلٌ لَهَا * يَعْلَمُ هٰذَا كُلُّ مَنْ يَعْقِلُ

طبع برخصة مجلس معارف ولاية بيروت الجليلة
المؤرخة في ٢٤ تشرين الثاني سنة ٣٠٧ نومرو ٤٧٤

في بيروت بالمطبعة الادبية سنة ١٣٠٩ هجرية

بیروت پریس (لبنان) سے 1309 ہجری میں شائع ہونے والا
''افضل الصلوات علی سید السادات'' کے عربی نسخے کے سرورق کا عکس

Marfat.com

پہلی فصل

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (پ22 سورۃ الاحزاب آیت 56)

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام عرض کیا کرو''۔

جب صلوۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وثناء کرتا ہے۔

صَلٰوةُ اللّٰهِ تَعَالٰى ثَنَآؤُهُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَلَائِكَةِ (رواہ البخاری)

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے دین کو سب دینوں پر غلبہ عطا فرما کر آپکی شریعت پر عمل قیامت تک برقرار رکھ کر دنیا میں آپکی عزت وشان میں زیادتی فرماتا ہے اور قیامت کے دن امت کے لئے آپکی شفاعت قبول فرما کر اور مقام محمود پر کھڑا کر کے آپکی شان کو ظاہر فرمائے گا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آنخضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد پیش کرتے رہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ سے مطلع فرمایا کہ میرے نزدیک میرے محبوب کی یہ شان ہے کہ میں خود عالم بالا میں مقربین فرشتوں کے سامنے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات ومراتب بیان کرتا ہوں۔ اور میرے فرشتے میری بارگاہ

Marfat.com

میں میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ ادھر میں نے عالم دنیا میں رہنے والے تمام ایمان والوں کو حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود وسلام بھیجو!

سہل بن محمد بن سلیمان فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ کریں اور اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ وشان کو اپنے فرمان ''**اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ** ''الایت۔ میں ظاہر فرماتے ہوئے پہلے خبر دی کہ خداوند کریم خود اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ پھر فرشتوں کے درود بھیجتے رہنے کا ذکر فرمایا۔ پھر ایمان والوں کو درود وسلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

حضرت ابن فدیک فرماتے ہیں:

بعض اکابرین نے فرمایا کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر پہلے یہ آیت پڑھے '' **اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا** '' پھر ستر مرتبہ ''**صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ** '' کہے تو آسمان سے فرشتہ کہتا ہے کہ آج کے دن تیری تمام حاجتیں پوری ہوگئیں۔

ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک آدمی آنکھوں سے معذور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی لوٹا دے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا کہ اچھی طرح وضو کرے پھر یہ دعا

Marfat.com

مانگے۔

''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّی اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّی فِی حَاجَتِی لِتُقْضٰی لِی اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ''

اس آدمی نے آپ کے حکم پر عمل کیا تو اس کی بینائی لوٹ آئی۔بعض اہل علم نے فرمایا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ یا رسول اللہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن العربی فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے کے فوائد خود درود پڑھنے والے کی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ یہ عقیدہ کی درستی اور صفائی اور اظہار محبت اور اطاعت پر مداومت پر دلالت کرتا ہے اور اس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر بھی ہے اور آپ تمام نعمتوں کے حصول میں واسطہ و ذریعہ بھی ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے اسی طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام پر بھی درود و سلام پڑھنا چاہیے صحابہ کرام و تابعین عظام اور دیگر اکابرین پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم و رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم کہنا چاہیے۔لیکن بالاستقلال درود پڑھنا صحابہ پر روا نہیں البتہ بالتبع درست ہے صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھا جائے۔تابعین اور سلف صالحین کے نام پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور رحمتہ اللہ علیہ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرت عزیز الدین بن عبد السلام فرماتے ہیں کہ ہم جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں یہ ہماری طرف سے سفارش نہیں ہم اس مرتبے کے کہاں ہوتے ہیں آپ جیسی ہستی کیلئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں سفارش کریں۔اصل بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارے اوپر بے شمار احسانات و انعامات ہیں جن کا بدلہ دینے سے ہم عاجز

Marfat.com

ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزی کو دیکھا تو درود شریف کا حکم دیا۔ تا کہ کچھ نہ کچھ احسانات کی مکافات ہو جائے۔ گویا ہم عرض کرتے ہیں یا اللہ تو پاک ہے اور تیرا نبی بھی پاک ہے۔ اپنے پاک درود اپنے پاک نبی پر بھیج کر ہماری طرف سے مکافات فرما دے۔

سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان:

آپ فرماتے ہیں کہ درود شریف کا پڑھنا ''**اَفْضَلُ الْاَوْرَاد**'' تمام اعمال اور ظائف سے اس کا پڑھنا افضل ہے اور جو فرشتے جنت کے ارد گرد رہتے ہیں ان کا ذکر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا ہے جب وہ فرشتے درود بھیجنا شروع کرتے ہیں تو جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے درود بھیجنے میں سستی نہیں کرتے اور انکے درود بھیجنے سے جنت وسیع ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ کہ جنت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔

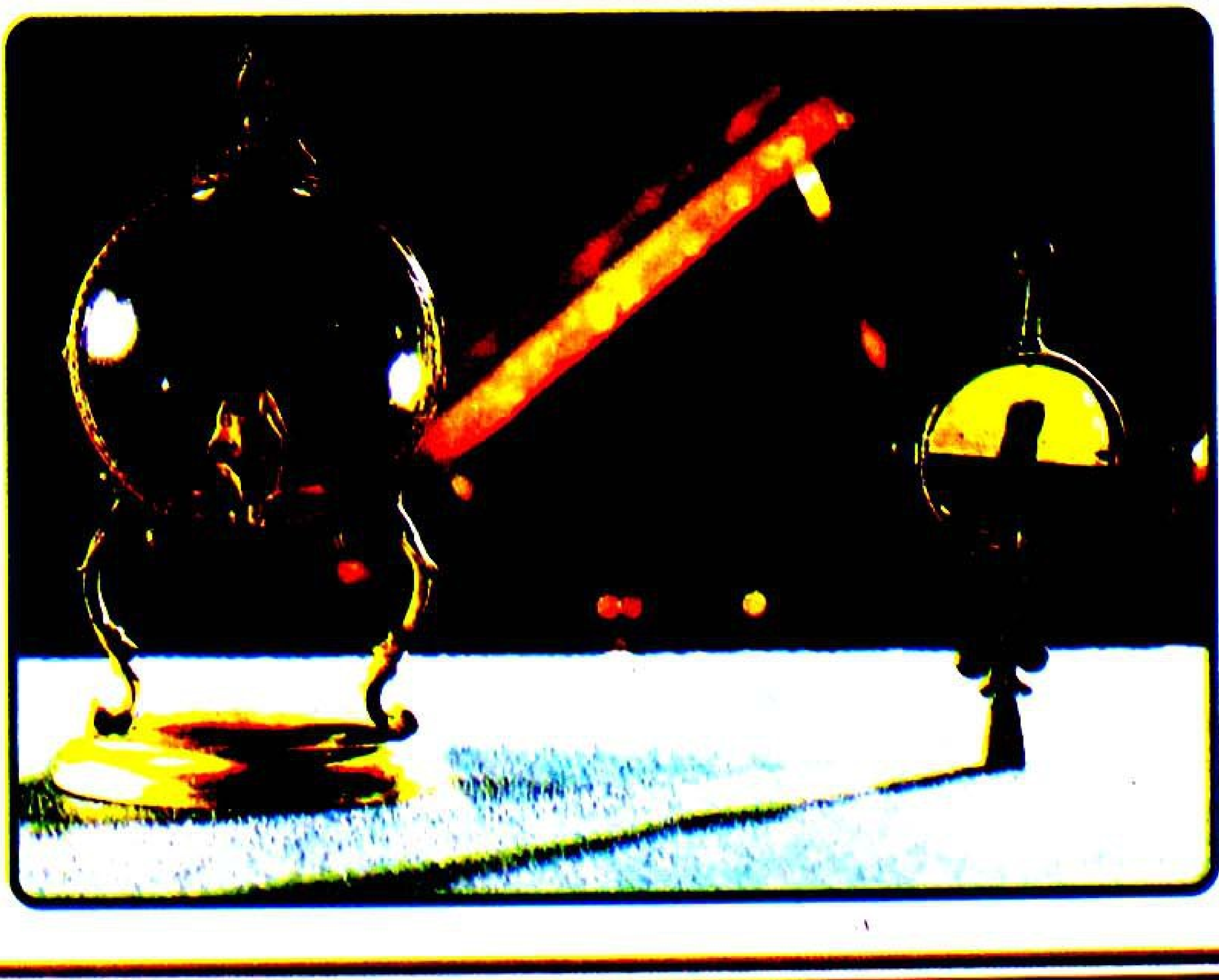

Marfat.com

دوسری فصل

ان حدیثوں کا بیان جن میں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

حدیث: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّی اللّٰهُ بِهَا عَشْرًا○

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے''

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا کس قدر اونچا مرتبہ ہے۔

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَامِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّارَدَّ اللّٰهُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّعَلَیْهِ السَّلَامَ○

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں''

اس کی تشریح میں لمعات میں فرمایا:

''اِنَّمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْبَرْزَخِ مَشْغُوْلٌ بِاَحْوَالِ الْمَلَكُوْتِ مُسْتَغْرِقٌ فِیْ مُشَاهَدَةِ رَبِّهٖ فَعَبَّرَ عَنْ اِفَاقَتِهٖ مِنْ تِلْكَ الْمُشَاهَدَةِ مِنْ ذٰلِكَ الْاِسْتِغْرَاقِ بِرَدِّ الرُّوْحِ'' (لمعات ج۳ص۱۹۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں ملکوت کے حالات میں مشغول اپنے رب تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتے ہیں اس مشاہدہ اور استغراق سے افاقہ کو ردِّ روح سے تعبیر کیا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو

Marfat.com

سب مخلوق کی آواز سنتا ہے میرے وصال کے بعد میرے روضہ اقدس پر کھڑا رہے گا پس جو شخص سچے دل سے میرے اوپر درود پڑھے گا وہ فرشتہ عرض کرے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پیش کیا ہے پھر اللہ تبارک تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور فرشتے بھی اُس شخص کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر جمعہ کے دن زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں خود بھی اُن کا درود سنتا ہوں۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے کہ بیشک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں وہ تمام جو تم نہیں سنتے۔ اس حدیث میں ''ما'' کا لفظ عام ہے اگر ''ما موصولہ'' ہے تو یہ خود عموم کیلئے آتا ہے اور اگر ''ما'' نکرہ ہوتا تو وہ بھی مقامِ نفی میں ہونے کی وجہ سے عام ہوگیا۔

جلاء الافهام فی الصلوة والسلام علی خیر الانام

میں ابن قیم نے حدیث نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو اس کا درود اور اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہوگا فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم اسلام کے اجسام مبارکہ کو کوئی گزند پہنچائے۔

باقی درود شریف آپ خود بھی سنتے ہیں اور ایک نظام کے ماتحت فرشتے بھی

Marfat.com

پہنچاتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بندوں کے تمام افعال کو دیکھتا ہے اور جملہ باتوں کو سنتا ہے اور اس کے باوجود بھی فرشتے صبح وشام بندوں کے اعمال حاضر بھی کرتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ شخص منافقت سے بیزار ہے اور دوزخ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن وہ جنت میں شہیدوں کے ساتھ ہوگا تم مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو جب میرا ذکر کیا جائے کیونکہ اس سے تمہارے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ مجھ پر درود پڑھے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

بزرگانِ دینؒ کے اقوال

1. حضرت ابوغسان مدنی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ سو بار دورد شریف پڑھ لے اس کو ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے کا ثواب ملے گا۔

2. حضرت سید علی الخواص رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ جو رحمتیں اپنے بندہ پو نازل فرماتا ہے وہ غیر متناہی ہیں کیونکہ اس کی رحمت کی نہ کوئی ابتداء ہے اور نہ انتہا۔

3. حضرت ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیر وسیاحت کے دوران ایک رات درندوں کی زد میں آ گیا جب وہ میرے اوپر حملہ کرنے لگے تو میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا میرے دل میں خیال آیا کہ اب مجھے درود شریف پڑھنا چاہئے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

Marfat.com

دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر دس رحمتیں نازل فرمادیں تو میں ان درندوں سے محفوظ ہو جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب میں نے درود پڑھ لیا تو تمام رات کیلئے درندوں سے محفوظ رہا۔

4. عارف باللہ تاج الدین عطاء اللہ السکندری فرماتے ہیں! جو شخص اپنی زندگی بیکار کاموں میں ضائع کر بیٹھا اس کو چاہیئے کہ اس کی تلافی اذکار جامعہ کے ذریعہ سے کرے اور جو شخص زیادہ نفلی روزے نماز بکثرت ادا نہیں کر سکا اس کو چاہیئے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مشغول ہو جائے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت زندگی کی تمام عبادتوں سے درجہ میں زیادہ ہے پھر یہاں تو ایک درود پڑھنے پر دس رحمتیں ہیں۔

5. امام فاکھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہت بڑا مقصد اولین و آخرین کا یہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت حاصل ہو جائے تو مقاصد دارین کے حصول کیلئے صرف ایک رحمت خداوند کریم کی بھی کافی ہے یہاں تک کہ اگر کسی عاقل سے سوال کیا جائے کہ تو کیا پسند کرتا ہے یہ کہ تمام مخلوق کے نیک اعمال تیرے اعمال نامہ میں شامل کر دیئے جائیں یا اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے اعمال نامہ میں داخل کر دی جائے تو وہ عاقل اللہ تعالیٰ کی رحمت کے برابر تمام مخلوق کے اعمال صالحہ کو بھی نہیں قرار دے گا۔ پھر یہاں تو درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بھی رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور تمام فرشتے بھی، تو کسی مسلمان کو یہ مناسب نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود نہ پڑھے یا درود پڑھنے سے غافل ہو جائے۔

Marfat.com

تیسری فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی حکمت کا بیان:

1. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ہر جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش ہوتا رہتا ہے لہذا جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

3. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

4. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر اٹھنے اور گفتگو سے پہلے اَسی (80) مرتبہ درود پڑھے تو اُس کے اَسی (80) سال گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائے گی۔

7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کے نورانی فرشتوں کی ایک

Marfat.com

جماعت ہے جو جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذات ہوتے ہیں جن سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی لکھتے ہیں۔

امام شافعی کا فرمان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے سے محبت رکھتا ہوں۔ ہر حال میں خاص طور پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن تو بہت ہی زیادہ درود پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے روایت فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کا ثواب تلاوت قرآن مجید سے بھی زیادہ ہے۔ بغیر سورۃ کہف کے کیونکہ اس سورۃ کو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات پڑھنے کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔

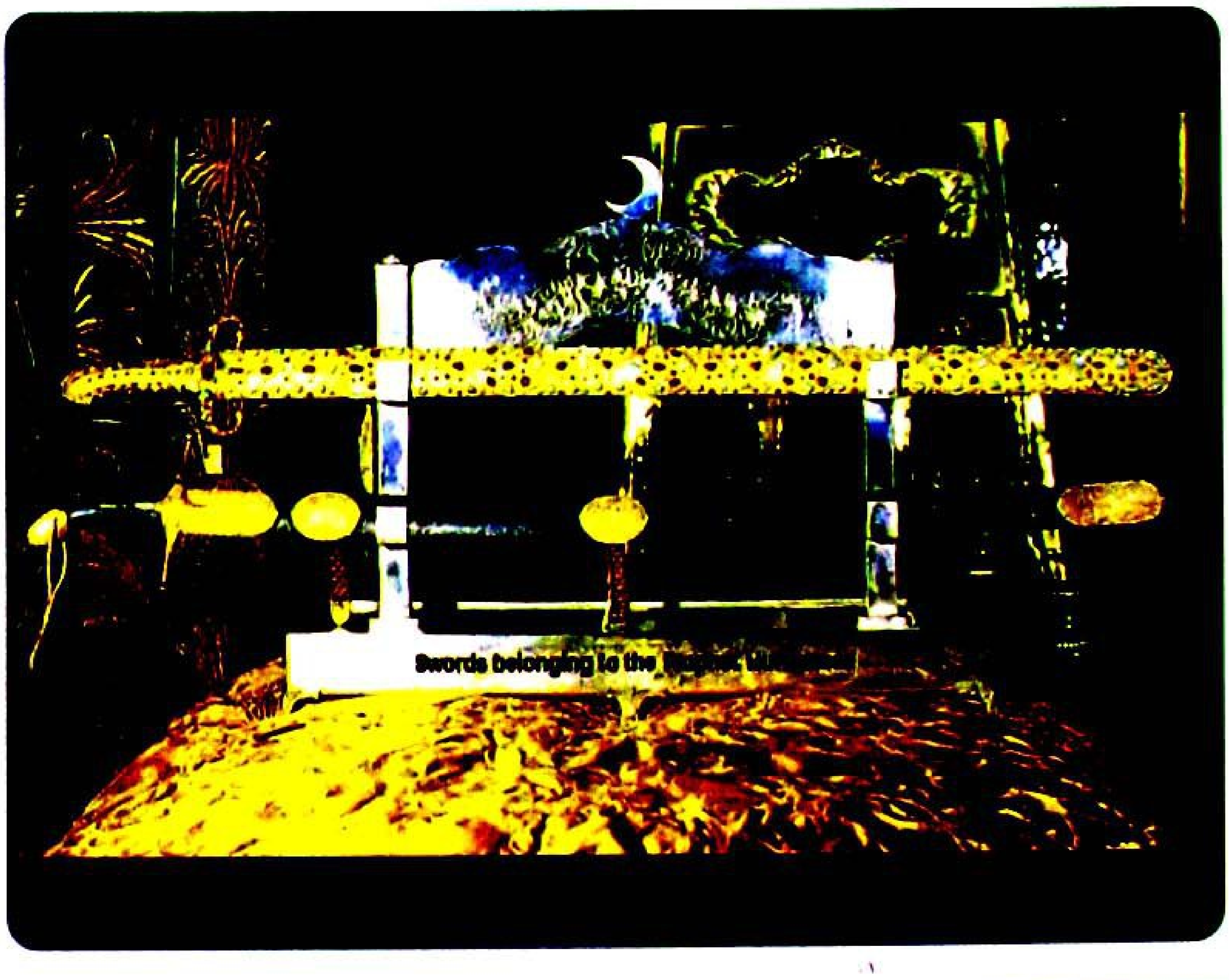

Marfat.com

چوتھی فصل

اُن احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی احادیث وارِد ہوئی ہیں اور اُن کے متعلق دیگر روایات۔

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ قبر میں میرے متعلق تم سے سوال ہوگا۔

2. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو روزِ محشر پُل صراط کی تاریکی میں نور حاصل ہوگا۔

3. سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ اُس کو اس حال میں ملے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اُس پر ہو تو چاہیئے مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا جائے۔

4. جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ مجھ پر زیادہ تعداد میں درود پڑھے کیونکہ اس سے مشکلیں، مصیبتیں، غم اور پریشانیاں دُور ہوتی ہیں رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور تمام حاجتیں پوری ہوجاتی ہیں۔

5. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! بیشک قیامت کے دن تم میں سے اُس دن کی سختیوں سے نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

6. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! قیامت کے دن تین شخص عرش کے نیچے ہوں گے جس دن اُس کے بغیر کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے جس پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ایک وہ شخص جو مصیبت میں میرے کسی اُمتی پر آسانی کرے دوسرا وہ شخص جو میری کسی سنت کو لوگوں میں زندہ رکھے اور تیسرا وہ شخص جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے۔

Marfat.com

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کی کہ اے موسیٰ! اگر میرے عبادت گزار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو ذرہ بھر مہلت نہ دیتا، اگر میری وحدانیت کی گواہی دینے والے دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا والوں پر عذاب نازل کرتا۔ اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ روزِ محشر کو تجھے پیاس محسوس نہ ہو تو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھتے رہنا۔

حضرت علامہ سخاوی بیان فرماتے ہیں! کہ بنی اسرائیل میں ایک بدکردار شخص رہتا تھا جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اُس کو پھینک دیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ اِس شخص کو غسل دو اور اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کرو کیونکہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تو نے اس کو کیسے بخشا وہ تو بڑا بدکار آدمی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اس نے ایک دن کتابِ تورات میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک دیکھا اور درود پڑھا اسی وجہ سے میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بعض علماء کرام کے نزدیک زیادہ درود پڑھنے کی کم از کم مقدار یہ ہے کہ روزانہ ساتھ سو مرتبہ دن میں پڑھے اور سات سو مرتبہ ہر رات میں پڑھے۔

شیخ نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ روزانہ دس ہزار بار درود پڑھتے تھے اور حضرت شیخ احمد الزوادی چالیس ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتے تھے۔ مسلم شریف میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

مَنْ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِهٖ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَةِ

''جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا''

Marfat.com

حضرت ابن ابی حمزہ، امام بارزی، امام یافعی اور تابعین کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ کو خواب میں دیکھا پھر اس کے بعد آپ کو بیداری میں دیکھا اور بہت سی پوشیدہ چیزوں کے بارے میں آپ سے پوچھا اور آپ نے چیزوں کی ان کو خبر دی بعد ازاں وہ اس طرح واقع ہوئیں جیسے آپ نے اطلاع دی۔

حضرت عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت حاصل ہوئی تھی۔ موصوف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض مسائل پوچھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جوابات ارشاد فرماتے تھے۔ حضرت محمود الکردی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی بیداری میں آپکی زیارت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب ''**المنقذ من الضلال**'' میں فرماتے ہیں۔ ''**اِنَّ اَرْبَابَ الْقُلُوْبِ فِیْ یَقْظَتِهِمْ قَدْ یُشَاهِدُوْنَ الْمَلَائِکَةَ وَاَرْوَاحَ الْاَنْبِیَاءِ وَیَسْمَعُوْنَ مِنْهُمْ اَصْوَاتًا وَیَقْتَبِسُوْنَ مِنْهُمْ**'' (بیشک عارفین بیداری میں کبھی کبھی فرشتوں کو اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے ہیں اور ان کی آواز بھی سنتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں)

شیخ عبدالحق محدث دھلوی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھتے ہیں۔ ''شب جمعہ شریف میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی''۔ وہ درود شریف یہ ہے!

''**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ**''

دیگر موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پچیس بار

Marfat.com

قُل ھو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولتِ زیارت نصیب ہو وہ درود شریف یہ ہے!

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ"

نیز شیخ موصوف نے لکھا کہ سوتے وقت ستر مرتبہ اس دورد شریف کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَادُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ"

نیز شیخ نے اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کیلئے لکھا ہے۔

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍمِّنَا السَّلَامَ"

مگر شرط اس دولت کے حصول میں دل کا پُر شوق ہونا اور ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔

Marfat.com

پانچویں فصل

ان احادیث کے بیان میں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے لئے شفاعت فرمائیں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان دینے لگے تو تم بھی اس طرح کہو جیسے وہ آذان کے کلمات پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر جو درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وسیلہ بہت اونچا مقام ہے بہشت میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے کو حاصل ہوگا۔ جو مجھے حاصل ہوگا۔

جو شخص میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا میں اس کیلئے شفاعت کروں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آذان سن کر یہ دعا پڑھے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ آذان کے بعد کی دعا یہ ہے!

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

اس میں بشارت ہے کہ اس درود پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ کیونکہ آپ کی شفاعت سے کفار محروم ہوں گے اگر وہ ایماندار گنہگار ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اگر وہ صالح ہوگا تو اس کے درجے بلند ہوں گے اور عرش کے سایہ میں ہوگا اس کا حساب و کتاب نہ ہوگا اور وہ جنت میں جلدی داخل ہوگا۔ حسن خاتمہ کے دیگر اسباب استقامت دوام ذکر اور اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا۔ دعا یہ ہے!

"اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ هٰذِهِ الْاُمَّةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِجَمِيْلِ

Marfat.com

عَوَائِدِكَ فِیْ الدَّارَیْنِ اِکْرَامًا لِمَنْ جَعَلْتَهَا مِنْ اُمَّتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ"

اور سید الاستغفار صبح وشام تین تین بار پڑھنا وہ یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں نے ایک شخص کو خواب میں پل صراط پر گرتا پڑتا دیکھا اس کے پاس مجھ پر درود شریف پڑھنے والا عمل آیا اور اس کو سیدھا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے عافیت کے ساتھ گزر گیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھنے سے زینت دیا کرو۔ کیونکہ تمہارا یہ درود قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہوگا۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام کتاب میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگنی ہو پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

حضرت ابوسلیمان الدارانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ پہلے درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے پھر آخر میں درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو یقیناً قبول فرماتا ہے جب وہ اول و

Marfat.com

آخر درود کو قبول فرمائے گا تو درمیان سے اس کی حاجت کو رد کرنا اس کی شان کریمی کے شایان شان نہیں۔ حضرت الحافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی آپ کا نام لکھو تو ساتھ درود وسلام ضرور لکھو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھتا ہے!

"جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ"

ستر کاتب ہزار دن تک اس کا ثواب نہیں لکھ سکتے۔

حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہٗ نے فرمایا میں ہزار بار درود روزانہ پڑھتا تھا تو جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں جلدی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو"

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ"

البتہ اگر وقت کم ہو تو جلدی پڑھنے میں حرج نہیں۔ نیز یہ بھی فرمایا جب درود پڑھنے لگو تو بہتر یہ ہے اول وآخر درود تامہ پڑھ لیا کرو۔ درود تامہ یہ ہے!

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ"

ابوزرعہ کو موت کے بعد حضرت بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتا ہے۔ یعنی فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ اس نے پوچھا اے ابوزرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا؟ فرمایا! میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور ہر

Marfat.com

بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود لکھا اور سید سرور عالم صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

ھناد ابن ابراہیم نسفی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سے کچھ منقبض ہیں میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں اصحاب حدیث سے ہوں اور غریب ہوں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد جب درود لکھتا ہوں تو پورا **صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ** لکھتا ہوں۔

Marfat.com

چھٹی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں درود چھوڑنے پر وعید آئی ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے اور اس کے مناسب دیگر روایات کا بیان:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ"

"جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"لَا يَرٰى وَجْهِيْ ثَلَاثَةٌ اَنْفُسٍ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكُ سُنَّتِيْ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ"

"رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تین شخص زیارت سے محروم ہوں گے۔ ایک اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا چھوڑنے والا، تیسرا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو وہ اگر چہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو پھر بھی ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب درود پڑھنے والوں کا ثواب دیکھیں گے۔

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کوئی چیز سوئی سے سی رہیں تھیں اُن کی سوئی گم ہوگئی اور چراغ بھی بجھ گیا اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے اندر داخل ہوئے تو آپ کی چمک اور نور سے تمام گھر روشن ہوگیا اور روشنی سے حضرت

Marfat.com

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سوئی مل گئی۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا! "مَا ضُوُّ وَجهِكَ يَارَسُولَ الله"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! "وَيلٌ لِّمَن لَّايَرَانِي يَومَ القِيمَةِ"

ہلاکت ہے اس بندے کیلئے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہے جو آپکو نہ دیکھ سکے گا؟ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا!

"مَا مِن دُعَاءٍ اِلَّا بَينَهُ وَبَينَ السَّمَآءِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّي عَلَيَّ فَاِذَا صَلّٰى عَلَيَّ اِنحَرَفَ الحِجَابُ وَصَعِدَ الدُّعَآءُ"

کوئی دعا اس وقت تک آسمانوں کی طرف نہیں چڑھتی جب دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔ جب وہ درود پڑھ لیتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"مَن لَّم يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَادِينَ لَهُ"

"جس شخص نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں ہے"

حضرت ابو طاہر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرا دوسری طرف پھیر لیا۔ ابو طاہر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ تو کتاب میں جب میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں لکھتا۔ شیخ ابو طاہر فرماتے ہیں اس دن سے جب بھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک کسی کتاب میں لکھتا ہوں تو ساتھ یہ لکھتا ہوں۔

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ تَسلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا"

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا مگر نبی اکرم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس کے عرض کرنے پر فرمایا تم مجھ پر درود نہیں پڑھتے اور میری عنایت اس پر ہوتی ہے ہے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑے شوق ومحبت سے درود پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تیری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن درود نہ چھوڑنا۔

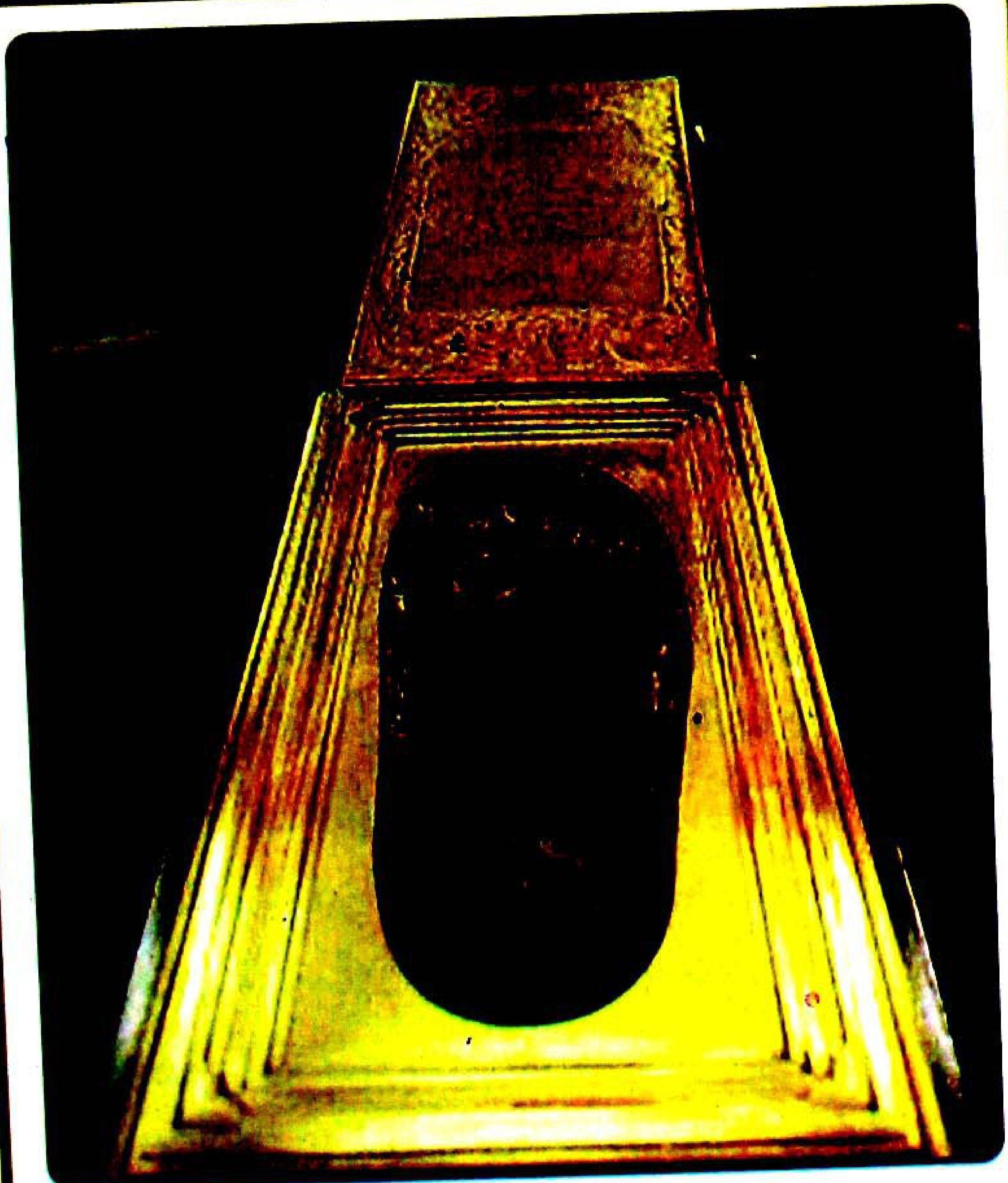

Marfat.com

ساتویں فصل

ان بعض فوائد و منافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت ابن فرحون قرطبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے دس نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
3. قدسی فرشتوں کی پیروی اور اقتداء حاصل ہوتی ہے۔
4. درود پڑھنے میں منافقین اور کفار کی مخالفت ہے۔
5. اس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کردی جاتی ہیں۔
6. اس کی تمام مرادیں پوری ہوجاتی ہیں۔
7. اس کو ظاہر اور باطن کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔
8. دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔
9. جنت میں داخلہ نصیب ہوگا۔
10. اللہ تعالیٰ اس پر سلام فرمائے گا۔

درود شریف پڑھنا عبادت ہے اور سب عبادتوں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عبادت ہے جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے اس کو زینت حاصل ہوتی ہے۔ درود سے محتاجی دُور ہوتی ہے اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ دل سے زنگ دور ہوجاتا ہے دل منافقت سے پاک رہتا ہے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے درود بھیجنے کا فائدہ بھیجنے والے کو بھی حاصل ہوتا ہے۔ حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوالعباس الخضر علیہ السلام نے حکم

Marfat.com

کیا کہ درود شریف صبح کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو، پھراس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ امام شعرانی فرماتے ہیں مجھے اور میرے احباب کو اس طرح درود شریف کا عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی بیشمار خوبیاں اور بھلائیاں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

حضرت الفاسی شرح دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کیلئے بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ'' اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور کوئی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر نہیں ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اللہ تعالیٰ کی ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں ہیں وہ انعامات دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تقسیم کرنے والے اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لہذا نعمتیں دینے والے کا شکریہ کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔ تو ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم ان نعمتوں کے شکریہ کے طور پر ہمیشہ آپ پر درود سلام پڑھتے رہیں۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھتا ہے اس کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تربیت فرماتے ہیں۔ دیگر کسی مربی کو اس کو حاجت نہیں رہتی۔

بعض عارفین نے فرمایا! بکثرت درود پڑھنے کے پاس سکرات موت کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آتے ہیں اور آپ کی برکت سے اس پر آسانی ہو جاتی ہے۔ اور ''مابعد الموت'' جو جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار فرمائی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بشارت اس کو دیتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف کا ایک

Marfat.com

فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے پیاس کی شدت زائل ہوجاتی ہے خواہ بخار کیوجہ سے ہو یا سفر میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہو شدت پیاس کو زائل کرنے کیلئے یہ درود مجرب ہے۔

"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلَیْنَا بِالْحَقِ الْمُبِیْنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاُمِّیِ الْاَمِیْنِ"

درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ درود پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود شریف لکھا فرشتے اس کیلئے بخشش کی دعائیں کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

"صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ"

مسطح نامی جو کہ آزاد طبع خواہشات پرست تھا جب فوت ہوگیا تو اس کو ایک صالح نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے صالح نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں نے ایک محدث کے پاس حدیث پڑھی محدث نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر درود پڑھا میں نے بھی بلند آواز سے درود پڑھا۔ دوسرے اہل مجلس نے درود سن کر درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

نزہتہ المجالس میں ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہار کے موسم میں باہر گیا اور اس طرح درود پڑھا یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کے برابر یا اللہ!

Marfat.com

درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندر کے قطروں کے برابر یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر جو سمندر میں ہیں یا خشکی میں ہیں۔ تو غیب سے آواز آئی اے خدا کے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا اور اپنے پروردگار سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

ایک بزرگ نے نماز پڑھی اور تشہد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے میرے امتی تو نے میرے اوپر نماز میں درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود یاد نہیں رہا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ تمام نیکیاں، عبادتیں، دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! آگاہ رہو اگر بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں تمام جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود نہ پڑھا ہوا شامل ہوا تو تمام نیکیاں اُس کے منہ پر ماری دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہیں ہوگی۔

Marfat.com

صیغہ ہائے درُود و سلام و فضائل

اَفْضَلُ الصَّلَوٰتِ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ

واحسن منک لم تر قط عینی — واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرا من کل عیب — کانک قد خلقت کما تشاء

سید و سرور محمد ﷺ نور جان — مهتر و بهتر شفیع مجرمان
از درم ها نام شاهان بر کنند — نام احمد ﷺ تا ابد بر می زند

نسیما جانب بطحاء گزر کن — ز احوالم محمد ﷺ را خبر کن
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ — ز روئے لطف سوئے من نذر کن

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ٥

درود شریف نمبر 1: (درود ابراھیمی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ٥

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دونگا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

بعض علمائے کرام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ امام احمد بن حجر نے فرمایا کہ محمد سے پہلے سیدنا کا لفظ پڑھنا چاہیے اور ادب کا تقاضا بھی یہی ہے۔

علمائے کرام نے فرمایا کہ درود شریف کو تمام صیغوں سے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنا افضل ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درود کے متعلق سوال کیا تو آپ نے یہی درود شریف صحابہ کرام کو سکھایا، معلوم ہوا یہ تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے نماز میں تو یہ درود شریف متعین ہے اس کو پڑھنا چاہیے۔ ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ''**فَکَیۡفَ نُصَلِّیۡ عَلَیۡكَ اِذَا نَحۡنُ صَلَّیۡنَا فِیۡ صَلٰوتِنَا**'' جب ہم نماز پڑھیں تو آپ پر اپنی نماز میں درود شریف کس طرح پڑھیں۔ تو اس پر آپ نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی معلوم ہوا کہ نماز میں درود ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز کے علاوہ درود و سلام بھی پڑھا جائے آیت پر عمل ہو جائیگا کیونکہ آیت ''**اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ**'' الآیۃ میں درود و سلام پڑھنے کا حکم ہوا یہ مطلق ہے

Marfat.com

اس میں کسی زبان یا صیغہ کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ جو الفاظ درود وسلام کے صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں ان کے ساتھ درود وسلام پڑھنا افضل ہوگا غیر منقول درود وسلام کے پڑھنے سے بھی آیت پر عمل ہوگا خواہ یہ درود وسلام عربی میں پڑھے یا فارسی میں یا اُردو میں یا کسی اور زبان میں خواہ بیٹھ کر پڑھے یا کھڑے ہوکر خواہ خطاب کر کے "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہے یا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ" یا "صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" سب الفاظ سے درود شریف پڑھنا آیت کے اطلاق میں داخل ہے۔

درود شریف نمبر 2:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

امام محی الدین نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام درودوں سے افضل ہے کیونکہ یہ صحیح سند کیساتھ بخاری شریف اور مسلم شریف میں وراد ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 3:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ كَمَا يَلِيْقُ بِعَظِيْمِ شَرَفِهٖ وَكَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ دَائِمًا اَبَدًا بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَاَكْمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ○

علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام مروی کیفیات درود کا جامع ہے دیگر استنباط شدہ کیفیات بھی اس میں موجود ہیں لہٰذا اس درود کو بکثرت پڑھنا چاہئے خاص طور پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کے وقت۔

درود شریف نمبر 4: (درود شہادت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰی اٰلِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَّعَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ‌نِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ○

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ○

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ○

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ○

حضرت امام شعرانی نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میرے اوپر درود پڑھو تو یہ درود پڑھا کرو اور امام شعرانی نے کہا کہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درود کے الفاظ کو جبرائیل نے میرے ہاتھ میں شمار کیا اور جبرائیل کے ہاتھ میں میکائیل نے شمار کیا اور سکے ہاتھ میں خداوند کریم جل جلالہ نے شمار کیا۔

پھر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے شفاعت کروں گا۔

کشف الغمه اور **شفا شریف** میں اس کی سند یوں مذکور ہے۔

علی بن الحسین عن ابیه الحسین عن علی ابن ابی طالب

Marfat.com

درود شریف نمبر 5:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٥

حضرت رویفع ابن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

درود شریف نمبر 6:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ ٥

سید دو عالم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درود شریف پڑھا، مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے دن مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے دن مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔ اور اُس کا جسم دوزخ پر حرام ہو جائیگا۔ امام فاکھانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب مین زیارت کرنے کیلئے ستر ۷۰ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا چاہئے اس درود شریف کا پڑھنا سوتے وقت زیارت کیلئے مجرب ہے۔

درود شریف نمبر 7: (درود نایاب)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی

Marfat.com

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

امام شعرانی نے رویت نقل فرمائی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب بٹھایا یہاں تک کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ قریب حاضرین مجلس کو تعجب ہوا تو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ کونسا درود پڑھتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ذکر فرمایا۔

درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ۝

امام شعرانی نے اس درود شریف کی فضیلت میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

درود شریف نمبر 9:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

Marfat.com

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو خیرات کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ درود اس کیلئے صفائی کا موجب اور خیرات کے قائم مقام ہو جایگا اور ایماندار کبھی بھلائی سے غافل نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو سعیذ الخذری رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

درود شریف نمبر 10: (درود محبت)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۝

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس نے اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا اس کے ساتھ کوئی شخص عداوت نہیں رکھے گا مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔ امام سمر قندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے خضرؑ و الیاس علی نبینا وعلیہم السلام سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' پڑھتا ہے اس کے ساتھ لوگ محبت کرتے ہیں اگرچہ پہلے ان کو اس سے عدوات ہی کیوں نہ ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ بسند امام سمر قندی ذکر فرماتے ہیں کہ ایک شخص شامی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بہت بوڑھا ہے اور وہ آپکی زیارت کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ اس شخص نے عرض کیا

Marfat.com

وہ تو اندھا ہے آپ نے فرمایا اس کو کہو ایک ہفتہ تک رات کو یہ پڑھے ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' وہ مجھے نیند میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ ۝

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی اور بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کی بخشش ہو جائیگی۔

درود شریف نمبر 12: (درود افضل)

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا اَلدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ فِی الْجَنَّۃِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ ۝

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ سکتے اور پڑھنے والے کے والدین کو بھی بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت مجد دین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھالے کہ میں سب سے

Marfat.com

افضل درود پڑھوں گا تو اس کو یہ درود پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف نمبر 13: (درود زیارتِ حبیب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف جمعہ کے دن 80 مرتبہ پڑھ لے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

العارف المرسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص روزانہ اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کو مرنے سے پہلے بیداری کی حالت میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔

امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ نے ایک حدیث اس درود شریف کی فضیلت میں ذکر فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں خداوند کریم کا دیدار نصیب ہوگا یا اس کے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یا پھر وہ جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور اس وظیفہ کو پانچ جمعہ تک کرنا چاہیئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا۔ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے وہ جنتی ہو جائیگا اور اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ○

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص یہ درود ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کر دیتے ہیں۔ 30 دنیا اور 70 آخرت کی۔

درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ○

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور شام کو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے اس کے گنا بخش دیئے جائیں گے اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی اور وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا اور دعا قبول ہوگی اور آرزوئیں پوری ہونگی اور دشمنوں پر اُس کو غلبہ نصیب ہوگا۔

درود شریف نمبر 16: (درود اہلِ بیتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ)

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

Marfat.com

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ○

یہ درود شریف ''شفا شریف'' میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔

درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْکَاتِ اِجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوٰاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ بِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ وَاعِیًا لِوَحْیِکَ حَافِظًا لِعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا لِقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰہِ تَصِلُ بِاَھْلِہٖ اَسْبَابُہٗ بِہٖ ھُدِیَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْھَجَ

Marfat.com

مُوضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ٥ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِي عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ ٥ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ اُبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَامَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ٥

اس درود شریف کو قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے شفا شریف میں ذکر فرمایا اور امام محمد سلیمان جزولی نے دلائل الخیرات شریف میں ذکر فرمایا اور علامہ قسطلانی نے مواھب میں سلامۃ الکندی سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو سکھاتے تھے۔

درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ٥ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

Marfat.com

وَالْاٰخِرُوْنَ o

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا جائے پھر اپ نے یہ درود ذکر فرمایا۔

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو شاید تمہارا درود میرے سامنے پیش ہو۔ پھر آپ نے یہ درود پڑھنے کا حکم فرمایا۔

درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَئٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَئٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنَ الْبَرْكَةِ شَئٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَئٌ o

یہ درود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے یہ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس کو بڑی فضیلت وخوبی حاصل ہوئی۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَتَحِيَّتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ٥ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّبِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ الْمُنِيْفَةَ ٥ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤَالَهٗ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ٥ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ دَرَجَتَهٗ ٥ اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ٥ آمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥

یہ حقیقت میں دو درود ہیں۔ امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ذکر فرمایا کہ علامہ موصوف کا ان درودوں کو انتخاب کرنا دلالت کرتا ہے یہ اُن کے نزدیک افضل ہیں۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 21: (درود جمعۃ المبارک)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَاجَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور اس کی فضیلت میں یہ روایت نقل فرمائی۔ کہ جو شخص جمعے کے دن اس درود شریف کو سات جمعے سات مرتبہ پڑھتا رہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی شفاعت لازم ہو جائیگی۔

درود شریف نمبر 22: (درود حوضِ کوثر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پورے طور پر سیراب ہونا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ یہ درود پڑھے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 23: (درود اُم المومنین جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنھا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ٥

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی کے نزدیک یہ تمام درودوں سے افضل ہے۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو افضل درود پڑھنے کی قسم اٹھائے اس کی قسم اس درود کو پڑھنے سے پوری ہو جائیگی ۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ اس درود پڑھنے والے کو اس قدر ثواب ملے گا جس قدر اس میں تعداد مذکور ہے۔ اس لحاظ سے یہ بڑا جامع درود ہے۔

اس درود کی کیفیت ام المؤمنین حضرت جوہریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث تسبیح والی کیفیت سے ماخوذ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر سے صبح کی نماز کے بعد باہر تشریف لے گئے اور وہ اس وقت سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھ رہی تھیں چاشت کے وقت جب آپ واپسی پر تشریف لائے تو وہ بدستور تسبیح میں مشغول تھی۔ آپ نے پوچھا کہ تو اس وقت سے ابتک تسبیح پڑھتی رہی اس نے عرض کی ہاں آپ نے فرمایا میں نے تیرے بعد چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں اور ان کو تیری تمام تسبیحات سے وزن کیا جائے تو وہ چار کلمے ثواب میں بڑھ جائیں گے۔ وہ چار کلمے یہ تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اسی درود شریف میں بھی ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 24: (درود ہزارہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءُ الرَّحْمَةِ وَمِیْمَا الْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ اَلسَّیِّدُ الْکَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِكَ کَائِنٌ اَوْ قَدْ کَانَ کُلَّمَا ذَکَرَكَ وَذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوۃً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥

ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

حضرت ابوالعباس الحاجری رضی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اس درود کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ دس درود ہیں اور ہر درود میں دس نیکیاں ہیں اور نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔

درود شریف نمبر 25: (درود زیارت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ ٥

حضرت ابوعبداللہ ابن النعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ایک سو مرتبہ زیارت کی آخری مرتبہ پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا درود

Marfat.com

آپ پر پڑھنا سب سے افضل ہے آپ نے یہ درود سکھایا۔

درود شریف نمبر 26: (درود تُنجِینا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنجِینَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ o

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت میں یا کسی مصیبت کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان فرما دیگا اور وہ شخص اپنے مقصد کو پالیگا۔ حضرت شیخ موسیٰ الضریر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ سمندر کا سفر جہاز کے ذریعہ میں نے کیا سمندر میں ہوا کا طوفان اٹھا لوگ گھبراہٹ کی وجہ سے چیخنے لگے میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا جہاز والوں کو کہو یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چنانچہ ہم نے یہ درود شریف ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکل آسان فرمادی طوفان ختم ہو گیا۔

بعض مشائخ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت کیلئے پڑھے یا کسی مصیبت کیلئے ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرما دیگا۔ جو طاعون میں پڑھے اس سے امن میں آجائے گا۔ اور جو شخص غنی ہونے کیلئے یا کوئی مقصد پورا ہونے کیلئے پانچ سو مرتبہ پڑھے گا اس کا وہ مقصد پورا ہو جائیگا۔

Marfat.com

حضرت شیخ الاکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس درود میں آل کا ذکر بھی کرنا چاہیے یعنی یہ درود یوں پڑھے۔ ’’اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً ... الخ‘‘ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ درود عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جو شخص اس درود کو ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے جس حاجت کیلئے بھی پڑھے گا وہ پوری ہوگی خواہ حاجت دنیا کی ہو یا آخرت کی۔

درود شریف نمبر 27: (درود نور القیامۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ٥

حضرت احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کو ایک پتھر پر قلم قدرت کے ساتھ لکھا ہوا پایا اور اس درود شریف کا نام ’’**درود نور یوم القیامۃ**‘‘ کیونکہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نور حاصل ہوگا۔

بعض بزرگان دین نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ○

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس درود شریف کو پڑھتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بخش دیا۔ فرمایا درود کے ان پانچ کلموں کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھتا تھا۔

درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

یہ دورد امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب، کتاب الرسالۃ، میں ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تاٰلی نے میرے اوپر رحمت فرمائی اور مجھے بخش دیا اور

Marfat.com

جنت کو آراستہ کر کے دلہن کی طرح میری طرف بھیج دیا۔ میں نے پوچھا کہ اس اعزاز کے لائق کس وجہ سے ہوا تو کہا گیا کتاب الرسالۃ میں اس درود شریف کو ذکر کرنے کی وجہ سے۔

حضرت ابوالحسن رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کتاب الرسالۃ میں آپ پر درود شریف ذکر فرمایا آپ کی طرف سے اُس کو کیا جزا ملے گی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حساب کیلئے نہیں روکا جائیگا۔

درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکرخی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ٥

یہ درود حضرت ابوالحسن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھتے تھے اور موصوف نے اس درود شریف کو بہت بڑے علمائے کرام سے نقل فرمایا ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا اِنْقِضَآءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ ٥

یہ درود حضرت سید عبدالقار جیلانی رحمتہ اللہ نے ورد کے اختتام پر ذکر فرمایا۔

حضرت محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کو یمن کا جنید سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں کہ جو شخص اس دورد کو دس دن تک صبح وشام پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضائے اکبر کا مستحق ہوجائیگا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے مامون ومصون ہوگا۔ اور وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور حفاظت میں رہے گا اور اس کے تمام کام آسان ہوجائیں گے۔

درود شریف نمبر 32:

(درود الشمس الکنز الاعظم للامام الغزالی وقیل لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا ٥ وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا ٥ وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا ٥ عَلٰى اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ ٥ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ ٥ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ ٥ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ ٥ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيّٖنَ ٥ وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ ٥ وَقَائِدِ رَكْبِ

Marfat.com

الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ ٥ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى ٥ وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى ٥ شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ٥ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ ٥ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ٥ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ ٥ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ٥ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ ٥ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ ٥ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ ٥ اَلْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ ٥ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطَفَائِيَّةِ ٥ اَلْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ٥ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ ٥ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ٥

یہ درود حضرت قطب عیدروس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود شریف کا نام ''شمس الکنز الاعظم'' جو اس درود شریف کو پڑھے اس کا دل شیطانی وسوسوں سے محفوظ ہو جائیگا۔ اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں یہ درود شریف حضرت قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے جو عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور تین تین مرتبہ **قل اعوذ برب الفلق** اور **قل اعوذ برب الناس** سورتیں پڑھے اور پھر اس درود شریف کو پڑھے اس کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 33: (درود سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی نُوْرِکَ الْاَسْبَقِ
وَصِرَاطِکَ الْمُحَقَّقِ الَّذِیْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِکَ
وَاَکْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِکَ وَاصْطَفَیْتَهٗ لِنُبُوَّتِکَ وَرِسَالَتِکَ وَاَرْسَلْتَهٗ
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا نُقْطَةِ
مَرْکَزِ الْبَآءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِیَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبَانِیَّةِ الَّذِیْ
فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَافِ الْمَقَامَاتِ
بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَیَاتِهٖ فِیْ
کِتَابِکَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْکَشْفِ وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّکَ الْقَدِیْمُ
السَّارِیْ وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِیَّةِ الْجَارِیْ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ بِهِ
الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَعْدَنٍ وَّحَیَوَانٍ وَّ نَبَاتٍ قَلْبِ الْقُلُوْبِ
وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ وَاَعْلَامِ الْکَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الْقَلَمِ الْاَعْلٰی
وَالْعَرْشِ الْمُحِیْطِ رُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ وَبَرْزَخِ الْبَحْرَیْنِ
وَثَانِیَ اثْنَیْنِ وَفَخْرِ الْکَوْنَیْنِ اِبِی الْقَاسِمِ اَبِی الطَّیِّبِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ
وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ
سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

یہ درود حضرت سید احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کے وظائف میں سے ہے جو شخص

اس کو ہمیشہ پڑھے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے اسرار ورموز وکمالات حاصل ہوتے ہیں۔

درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَھْجَةِ السَّنِیَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَھُمْ مِنْهُ وَاِلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

یہ درود قطب الاقطاب سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے بہت عارفین و بزرگان دین نے اس درود شریف کے فضائل ذکر کئے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے بہت انوار واسرار پڑھنے والے کو حاصل ہوتے ہیں خواب میں اور بیداری میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے۔علوم واسرار میں اضافہ ہوتا ہے۔نفس، شیطان اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھنے سے پوری دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 35: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَآلِہٖ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ۝

یہ درود بھی سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ دورد قضائے حاجات اور حل مشکلات اور مصیبتوں کے دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ حصول انوار واسرار کیلئے مجرب ہے۔

درود شریف نمبر 36: (درود سیدنا ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الذَّاتِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ اللَّطِیْفَۃِ الْاَحَدِیَّۃِ شَمْسِ سَمَآءِ الْاَسْرَارِ وَمَظْھَرِ الْاَنْوَارِ وَمَرْکَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَکِ الْجَمَالِ ۝ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّہٖ لَدَیْکَ وَبَسَیْرِہٖ اِلَیْکَ آمِنْ خَوْفِیْ وَاَقِلْ عَثْرَتِیْ وَاَذْھِبْ حُزْنِیْ وَحِرْصِیْ وَکُنْ لِیْ وَخُذْنِیْ اِلَیْکَ مِنِّیْ وَارْزُقْنِی الْفَنَآءَ عَنِّیْ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِیْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّیْ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ کُلِّ سِرٍّ مَّکْتُوْمٍ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۝

یہ درود شریف بحر الحقیقت والشریعت سید ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ کا ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اَفِضْ صِلَةَ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَةَ تَسْلِيمَاتِكَ عَلٰى اَوَّلِ التَّعَيُّنَاتِ الْمُفَاضَةِ مِنَ الْعَمَآءِ الرَّبَّانِىْ وَآخِرِ التَّنَزُّلَاتِ الْمُضَافَةِ اِلَى النَّوْعِ الْاِنْسَانِىْ الْمُهَاجِرِمِنْ مَكَّةَ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهٗ شَىْءٌ ثَانٍ اِلٰى مَدِيْنَةَ وَهُوَالْآنَ عَلٰى مَا عَلَيْهِ كَانَ مُحْصِىْ عَوَالِمِ الْحَضَرَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ الْخَمْسِ فِىْ وُجُوْدِهٖ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ٥ وَرَاحِمِ سَائِلِىْ اَسْتِعْدَادَاتِهَا بِنَدَاهُ وَجُوْدِهٖ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ نُقْطَةِ الْبَسْمَلَةِ الْجَامِعَةِ لِمَا يَكُوْنُ وَلِمَا كَانَ وَنُقْطَةِ الْاَمْرِ الْجَوَّالَةِ بِدَوَائِرِ الْاَكْوَانِ سِرِّالْهُوِيَّةِ الَّتِىْ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ سَارِيَةٌ وَعَنْ كُلِّ شَىْءٍ مُجَرَّدَةٌ وَّعَارِيَةٌ آمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى خَزَائِنِ الْفَوَاضِلِ وَمُسْتَوْدِعِهَا وَمُقَسِّمِهَا عَلٰى حَسْبِ الْقَوَابِلِ وَمُوَزِّعِهَا كَلِمَةِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَفَاتِحَةِ الْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ اَلْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ الْجَامِعِ بَيْنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ وَالنَّشْئِ الْاَعَمِّ الشَّامِلِ لِلْاِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوْبِيَّةِ اَلطَّوْدِ الْاَشَمِّ الَّذِىْ لَمْ يُزَحْزِحْهُ تَجَلِّى التَّعَيُّنَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمْكِيْنِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ الَّذِىْ لَمْ تُعَكِّرْهُ جِيَفُ الْغَفَلَاتِ عَنْ صَفَاءِ الْيَقِيْنِ اَلْقَلَمِ النُّوْرَانِىِّ الْجَارِىْ بِمِدَادِ الْحُرُوْفِ الْعَالِيَاتِ وَالنَّفَسِ الرَّحْمَانِىِّ السَّارِىْ بِمَوَادِ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ اَلْفَيْضِ الْاَقْدَسِ الذَّاتِىِّ الَّذِىْ تَعَيَّنَتْ بِهِ الْاَعْيَانُ

Marfat.com

وَاسْتِعْدَادَتُهَا وَالْفَيْضِ الْمُقَدَّسِ الصِّفَاتِيِّ الَّذِیْ تَکَوَّنَتْ بِهِ
الْاَکْوَانُ وَاسْتِمْدَادَاتُهَا مَطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِیْ سَمَآءِ
الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِیْ رِیَاضِ النِّسَبِ
وَالْاِضَافَاتِ خَطِّ الْوَحْدَةِ بَیْنَ قَوْسَیِ الْاَحَدِیَّةِ وَالْوَاحِدِیَّةِ
وَوَاسِطَةِ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَآءِ الْاَزَلِیَّةِ اِلٰی اَرْضِ الْاَبَدِیَّةِ
النُّسْخَةِ الصُّغْرٰی الَّتِیْ تَفَرَّعَتْ عَنْهَا الْکُبْرٰی وَالدُّرَّةِ الْبَیْضَآءَ
الَّتِیْ تَنَزَّلَتْ اِلَی الْیَاقُوْتَةِ الْحَمْرَا جَوْهَرَةِ الْحَوَادِثِ
الْاِمْکَانِیَّةِ الَّتِیْ لَا تَخْلُوْ عَنِ الْحَرْکَةِ وَالسُّکُوْنِ وَمَادَّةِ
الْکَلِمَةِ الْفَهْوَانِیَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ کِنِّ کُنْ اِلٰی شَهَادَةِ فَیَکُوْنُ
هُیُوْلَی الصُّوَرِ الَّتِیْ لَا تَتَجَلّٰی بِاِحْدَاهَا مَرَّةً لِاِثْنَیْنِ وَلَا
بِصُوْرَةٍ مِنْهَا لِاَحَدٍ مَرَّتَیْنِ قُرْآنِ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُمْتَنِعِ
وَالْعَدِیْمِ وَفُرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاصِلِ بَیْنَ الْحَادِثِ وَالْقَدِیْمِ
صَائِمِ نَهَارِ اِنِّیْ اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّیْ وَقَائِمِ لَیْلِ تَنَامُ عَیْنَایَ وَلَا
یَنَامُ قَلْبِیْ وَاسِطَةِ مَا بَیْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ
یَلْتَقِیَانِ وَرَابِطَةِ تَعَلُّقِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
یَبْغِیَانِ فَذٰلِکَهْ دَفْتَرِ الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ وَمَرْکَزِ اِحَاطَةِ الْبَاطِنِ
وَالظَّاهِرِ حَبِیْبِکَ الَّذِیْ اسْتَجْلَیْتَ بِهٖ جَمَالَ ذَاتِکَ عَلٰی
مِنَصَّةِ تَجَلِّیَاتِکَ وَنَصَبْتَهٗ قِبْلَةً لِتَوَجُّهَاتِکَ فِیْ جَامِعِ
تَجَلِّیَاتِکَ وَخَلَعْتَ عَلَیْهِ خِلْعَةَ الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَاءِ وَتَوَّجْتَهٗ
بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰی وَاَسْرَیْتَ بِجَسَدِهٖ یَقْظَةً مِّنَ الْمَسْجِدِ

Marfat.com

الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سِدْرَةِ
الْمُنْتَهٰى وَتَرَقّٰى اِلٰى قَابِ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى فَانْسَرَّ فُؤَادُهٗ
بِشُهُوْدِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءَ ٥ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَأٰى
وَقَرَّ بَصَرُهٗ بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا
طَغٰى صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً يَّصِلُ بِهَا فَرْعِىْ اِلٰى اَصْلِىْ
وَبَعْضِىْ اِلٰى كُلِّىْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِىْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِىْ بِصِفَاتِهٖ
وَتَقَرَّالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرُّالْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامًا ٥
اَسْلَمُ بِهٖ فِىْ مُتَابَعَتِهٖ مِنَ التَّخَلُّفِ وَاَسْلَمُ فِىْ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِهٖ
مِنَ التَّعَسُّفِ لِاَفْتَحَ بَابَ مُحَبَّتِكَ اِيَّاىَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهٖ
وَاَشْهَدَكَ فِىْ حَوَاسِىْ وَاَعْضَاىَ مِنْ مِشْكَاةِ شَرْعِهٖ وَطَاعَتِهٖ
وَاَدْخُلَ وَرَائَهٗ اِلٰى حِصْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَفِىْ اَثَرِهٖ اِلٰى
خَلْوَتِهٖ لِىْ وَقْتٌ مَّعَ اللّٰهِ اِذْهُوَ بَابُكَ الَّذِىْ مَنْ لَّمْ
يَقْصِدْكَ مِنْهُ سُدَّتْ عَلَيْهِ الطُّرُقُ وَالْاَبْوَابُ وَرُدَّ بِعَصَا الْاَدَبِ
اِلٰى اِصْطَبْلِ الدَّوَابِّ ٥ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ يَامَنْ لَيْسَ حِجَابُهٗ اِلَّا
النُّوْرَ وَلَا خِفَاؤُهٗ اِلَّا شِدَّةَ الظُّهُوْرِ اَسْأَلُكَ بِكَ فِىْ مَرْتَبَةِ
اِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيْدِ الَّتِىْ تَفْعَلُ فِيْهَا مَا تَشَاءُ وَتُرِيْدُ
وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِىِّ وَتَحَوُّلِكَ فِىْ
صُوَرِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوَرِىِّ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْحَلُ بِهَا بَصِيْرَتِىْ بِالنُّوْرِ الْمَرْشُوْشِ
فِى الْاَزَلِ لِاَشْهَدَ فَنَآءَ مَالَمْ يَكُنْ وَبَقَآءَ مَا لَمْ يَزَلْ وَاَرٰى

Marfat.com

الْاَشْیَآءِ كَمَا هِیَ فِیْ اَصْلِهَا مَعْدُوْمَةً مَفْقُوْدَةً وَكَوْنَهَا لَمْ تَشَمَّ رَائِحَةَ الْوُجُوْدِ فَضْلاً عَنْ كَوْنِهَا مَوْجُوْدَةً وَاَخْرِجْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِالصَّلَاةِ عَلَیْهِ مِنْ ظُلْمَةِ اَنَا نِیَّتِیْ اِلَی النُّوْرِ وَمِنْ قَبْرِ جُثْمَانِیَّتِیْ اِلٰی جَمْعِ الْحَشْرِ وَفَرْقِ النُّشُوْرِ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ سَمَآءِ تَوْحِیْدِكَ اِیَّاكَ مَا تُطَهِّرُنِیْ بِهٖ مِنْ رِجْسِ الشِّرْكِ وَالْاِشْرَاكِ وَاَنْعِشْنِیْ بِالْمَوْتَةِ الْاُوْلٰی وَالْوِلَادَةِ الثَّانِیَةِ وَاَحْیِنِیْ بِالْحَیَاةِ الْبَاقِیَةِ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا الْفَانِیَةِ وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا اَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ وَاَرٰی بِهٖ وَجْهَكَ اَیْنَمَا تَوَلَّیْتُ بِدُوْنِ اِشْتِبَاهٍ وَلَا الْتِبَاسٍ نَاظِرًا بِعَیْنَیِ الْجَمْعِ وَالْفَرْقِ فَاصِلاً بِحُكْمِ الْقَطْعِ بَیْنَ الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ دَالاً بِكَ عَلَیْكَ وَهَادِیًا بِاِذْنِكَ اِلَیْكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (3 بار) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَتَقَبَّلُ بِهَا دُعَائِیْ وَتُحَقِّقُ بِهَا رَجَائِیْ وَعَلٰی آلِهٖ اٰلِ الشُّهُوْدِ وَالْعِرْفَانِ وَاَصْحَابِهٖ اَصْحَابِ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ مَا انْتَشَرَتْ طُرَّةُ لَیْلِ الْكِیَانِ وَاَسْفَرَتْ غُرَّةُ جَبِیْنِ الْعِیَانِ آمِیْن (3 بار) وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

یہ درود سیدی محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے ویسے تو اس درود شریف کو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں پڑھنا اس کا خصوصیت رکھتا ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدی محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَسَیِّدِ اَھْلِ اَرْضِكَ وَاَھْلِ سَمٰوٰتِكَ النُّوْرِ الْاَعْظَمِ وَالْکَنْزِ الْمُطَلْسَمِ وَالْجَوْھَرِ الْفَرْدِ وَالسِّرِّ الْمُمْتَدِّ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مِثْلٌ مَّنْطُوْقٌ وَلَا شِبْهٌ مَّخْلُوْقٌ وَارْضَ عَنْ خَلِیْفَتِهٖ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ مِنْ جِنْسِ عَالَمِ الْاِنْسَانِ الرُّوْحِ الْمُتَجَسِّدِ وَالْفَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ حُجَّةِ اللّٰهِ فِی الْاَقْضِیَةِ وَعُمْدَةِ اللّٰهِ فِی الْاَمْضِیَةِ مَحَلِّ نَظَرِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ مُنَفِّذِ اَحْکَامِهٖ بَیْنَھُمْ بِصِدْقِهٖ اَلْمُمِدِّ لِلْعَوَالِمِ بِرُوْحَانِیَّتِهٖ الْمُفِیْضِ عَلَیْھِمْ مِنْ نُوْرِ نُوْرَانِیَّتِهٖ مَنْ خَلَقَهُ اللّٰهُ عَلٰی صُوْرَتِهٖ وَاَشْھَدَهٗ اَرْوَاحَ مَلَائِکَتِهٖ وَخَصَّصَهٗ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ لِیَکُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ اَمَانٌ فَھُوَ قُطْبُ دَائِرَةِ الْوُجُوْدِ وَمَحَلُّ السَّمْعِ وَالشُّھُوْدِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ فِی الْکَوْنِ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَلَا تَسْکُنُ اِلَّا بِحُکْمِهٖ لِاَنَّهٗ مَظْھَرُ الْحَقِّ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ سَلَامِیْ اِلَیْهِ وَاَوْقِفْنِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ مَدَدِهٖ وَاَحْرِسْنِیْ بِعُدَدِهٖ وَانْفُخْ فِیَّ مِنْ رُوْحِهٖ کَیْ اَحْیٰی بِرُوْحِهٖ وَلِاَشْھَدَ حَقِیْقَتِیْ عَلَی التَّفْصِیْلِ فَاَعْرِفَ بِذٰلِكَ الْکَثِیْرَ وَالْقَلِیْلَ وَاَرٰی عَوَالِمَهُ الْغَیْبِیَّةَ تَتَجَلّٰی بِصُوَرِ الرُّوْحَانِیَّةِ عَلَی اخْتِلَافِ الْمَظَاھِرِ لِاَجْمَعَ بَیْنَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاھِرِ فَاَکُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اٰلَةً بَیْنَ صِفَاتِهٖ وَاَفْعَالِهٖ لَیْسَ لِیْ مِنَ الْاَمْرِ

Marfat.com

شَئ ''مَّعۡلُوم'' وَلاَ جُزء'' مَّقسُوم'' فَاعۡبُدۡهُ بِهٖ فِی جَمِیۡعِ
الۡاَحۡوَالِ بَلۡ بِحَوۡلِ وَقُوَّةِ ذِی الۡجَلاَلِ وَالۡاِکۡرَامِ اَللّٰھُمَّ
یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوۡمِ لَّارَیۡبَ فِیۡهِ اَجۡمَعۡنِیۡ بِهٖ وَعَلَیۡهِ وَفِیۡهِ
حَتّٰی لَا اُفَارِقَهٗ فِی الدَّارَیۡنِ وَلاَ اَنۡفَصِلَ عَنۡهُ فِی الۡحَالَیۡنِ
بَلۡ اَکُوۡنَ کَاَنِّیۡ اِیَّاهُ فِیۡ کُلِّ اَمۡرٍ تَوَلاَّهُ مِنۡ طَرِیۡقِ الۡاِتِّبَاعِ
وَالۡاِنۡتِفَاعِ لَا مِنۡ طَرِیۡقِ الۡمُمَاثَلَةِ وَلۡاِرۡتِفَاعِ وَاَسَاَلُكَ بِاَسۡمَآءِ
الۡحُسۡنٰی الۡمُسۡتَجَابَةِ اَنۡ تُبَلِّغَنِیۡ ذٰلِكَ مِنَّةً مُّسۡتَطَابَةً وَلاَ
تَرُدَّنِیۡ مِنۡكَ خَائِبۡ'' وَلاَ مِمَّنۡ لَكَ نَائِبۡ'' فَاِنَّكَ الۡوَاجِدُ
الۡکَرِیۡمُ وَاَنَاالۡعَبۡدُالۡعَدِیۡمُ وَصَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحۡبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الۡعَالَمِیۡنَ ٥

یہ درود بھی امام العارفین وخاتم الاولیاء المحققین الشیخ الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔

درود شریف نمبر 39: (درود شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ جَدِّدۡ وَجَرِّدۡ فِی ھٰذَاالۡوَقۡتِ وَفِی ھٰذِهِ
السَّاعَةِ مِنۡ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِیَّاتِكَ الزَّاکِیَاتِ
وَرِضۡوَانِكَ الۡاَکۡبَرِ الۡاَتَمِّ الۡاَدۡوَمِ اِلٰی اَکۡمَلِ عَبۡدٍلَّكَ فِیۡ
ھٰذَاالۡعَالَمِ مِنۡ بَنِیۡ آدَمَ الَّذِیۡ جَعَلۡتَهٗ لَكَ ظِلاًّ وَلِحَوَائِجِ
خَلۡقِكَ قِبۡلَةً وَمَحَلاًّ وَاصۡطَفَیۡتَهٗ لِنَفۡسِكَ وَاَقَمۡتَهٗ بِحُجَّتِكَ

Marfat.com

وَاَظْهَرْتَهُ بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهُ مُسْتَوٰى لِتَجَلِّيْكَ وَمَنْزِلاً لِتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ عَنْ عَبْدِكَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ وَاَزْكَى التَّحِيَّاتِ ؁ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلاً وَّاٰجِلاً عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى مِقْدَارِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؁

یہ درود امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے اس کے پڑھنے میں بھی بہت اجر وثواب ہے۔

درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ؁

یہ درود شریف سید شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ موصوف کے متعلق حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خواب دیکھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سید شمس الدین حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پہلو میں

Marfat.com

بٹھا کر حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں اس شخص سے محبت رکھتا ہوں مگر اس کے بغیر شملہ کے گول پگڑی سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دو میں اسے پگڑی باندھ دوں چنانچہ آپ کی اجازت سے حضرت ابو بکر صدیق نے شمس الدین کو پگڑی باندھی اور اس کا شملہ بائیں طرف لٹکا دیا۔ جب شریف نعمانی نے یہ خواب سید شمس الدین محمد الحنفی کو بتلایا تو وہ بہت روئے ان کی وجہ سے حاضرین مجلس پر بھی گریہ طاری ہو گیا بعد ازاں محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اگر پھر کبھی اپنے دادا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو پوچھ لینا کہ میرے کس عمل کی بدولت یہ اعزاز حاصل ہوا اور اس کی علامت کیا ہے پھر جب شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو علامت پوچھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید شمس الدین محمد الحنفی خلوت میں غروب آفتاب سے پہلے میرے اوپر یہ درود روزانہ پڑھتا رہتا ہے۔

درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراھیم المتبولی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ مَامَضٰی وَتَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ ○

یہ درود شریف سید ابراھیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے سب احباب اس درود شریف کو

Marfat.com

پڑھا کریں۔

درود شریف نمبر 42: (درود مصباح الظلام لسیدی نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ)

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ٥

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ٥

3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاَجْرِ لُطْفَكَ فِىْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ٥

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ

Marfat.com

فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ○

5. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اِسْمِہٖ فِی الْاَسْمَآءِ○

6. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَۃِ وَالْغَمَامَۃِ○

7. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ○

8. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بِہٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ جَلَیْتَ بِہٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ وَحَبِیْبِکَ الَّذِیْ اَخْتَرْتَہٗ عَلٰی کُلِّ حَبِیْبٍ○

9. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ وَاَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ○

10. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمَلِیْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِ○

11. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِہٖ وَلِعَظِیْمِ قَدْرِہِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ الْمُطَاعِ الْاَمِيْنِ ٥

12. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِيْبِ وَعَلٰى اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى اَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْاَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَ زَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى آلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ٥

13. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى اَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْاَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَ زَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى آلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ٥

یہ دورد شریف نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود کا نام ہے "مصباح الظلام فی الصلوة والسلام علی خیر الانام" حقیقت میں یہ تیرہ درود ہیں جن کو ملا کر ایک بنا دیا ہے۔

حضرت نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اکابرین سے ہیں جو بیداری میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ہیں جیسے علی الخواص، علامہ سیوطی، موصوف نے اپنی زندگی میں درود شریف کی بے شمار مجالس قائم کیں آپ کے وصال کے بعد کسی نے آپ سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے فرمایا مجھے عالم برزخ کا نگران بنا دیا گیا ہے اور فرمایا

Marfat.com

میرے اوپر جس قدر اعمال پیش ہوتے ہیں سب میں میرے احباب کا سورۃ الخلاص پڑھنے کا عمل اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا عمل اور **لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ** پڑھنے کا عمل سب سے زیادہ نورانی اور چمکدار ہوتے ہیں۔

درود شریف نمبر 43: (درود سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ اِنْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ آدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ وَلَهٗ تَضَآءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَئَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْلَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَاقِيْلَ الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِىْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِىْ بِحَسْبِهٖ وَعَرِّفْنِىْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِىْ عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَّحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِىْ عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغُهٗ وَزُجَّ بِىْ فِىْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِىْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاَغْرِقْنِىْ فِىْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا

Marfat.com

اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيَاةَ رُوْحِیْ
وَرُوْحِهٖ سِرَّ حَقِيْقَتِیْ وَحَقِيْقَتِهٖ جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ
الْاَوَّلِ يَااَوَّلُ يَا آخِرُيَا ظَاهِرُ يَابَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَائِیْ بِمَا
سَمِعْتَ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِیْ بِكَ لَكَ وَاَيِّدْنِیْ بِكَ
لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ رَبَّنَا
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّیْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاo

یہ درود شریف سید عبد السلام بن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اس درود شریف کو احمد نخلی شیخ احمد بابلی اور شیخ عیسیٰ ثعالبیؒ سے حاصل کیا انہوں نے صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا حکم فرمایا۔

بعض نے تین مرتبہ صبح کے بعد اور تین مرتبہ مغرب کے بعد ورد کرنے کو فرمایا

اس درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار اسرار و انوار حاصل ہوتے ہیں۔ پڑھنے والے کو صداقت اور اخلاص نصیب ہوتا ہے شرح صدر کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ پڑھنے والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے تمام ظاہری و باطنی آلام و اسقام حوادث و بلیات سے مامون و مصون ہو جاتا ہے دشمنوں پر غلبہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 44: (درود النور الذاتی لسیدی ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ ٥

یہ درود سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس کا نام ''صلوۃ النور الذاتی'' یہ درود پڑھنے سے لاکھ درود پڑھنے کا ثوب حاصل ہوتا ہے حل مشکلات کیلئے اس کو پانچ سو بار پڑھا جائے۔

درود شریف نمبر 45: (درود امام النووی رضی اللہ عنہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخِيْرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابَشِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاطُهْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاطَاهِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الرَّحْمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااَبَا الْقَاسِمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزٰى

Marfat.com

نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخِيْرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَآتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّسْاَلَهُ السَّائِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

یہ علامہ نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود ہے یہ درود آپ کی زیارت کے وقت پڑھنے کیلئے علامہ موصوف نے ذکر فرمایا۔

درود شریف نمبر 46: (درود الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هٰذِهِ الْحَضْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْهَادِيَةِ الْمَهْدِيَّةِ الرُّسُلِيَّةِ بِجَمِيْعِ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ

Marfat.com

جَمِيْعَ الْعُلُوْمِ بِالْمَعْلُوْمَاتِ بَلْ صَلاةً لَا نِهَايَةَ لَهَافِي آمَادِهَا
وَلَا انْقِطَاعَ لِإِمْدَادِهَا وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ عَلَى هٰذَا النَّبِي
يَاسَيِّدَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ مِنَ الْوُجُوْدِ وَاَنْتَ
سَيِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَّمَوْلُوْدٍ وَاَنْتَ جَوْهَرَةُ الْيَتِيْمَةُ الَّتِي دَارَتْ
عَلَيْهَا اَصْنَافُ الْمُكَوَّنَاتِ وَاَنْتَ النُّوْرُ الَّذِيْ مَلَاَاِشْرَاقُهُ
الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ بَرَكَاتُكَ لَا تُحْصٰى وَمُعْجِزَاتُكَ لَا
يَحُدُّهَا الْعَدَدُ فَتُسْتَقْصَى الْاَحْجَارُ وَالْاَشْجَارُ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ
وَالْحَيَوَانَاتُ الصَّامِتَةُ نَطَقَتْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْمَاءُ تَفَجَّرَ
وَجَرٰى مِنْ بَيْنِ اُصْبُعَيْكَ وَالْجِذْعُ عِنْدَفِرَاقِكَ حَنَّ اِلَيْكَ
وَالْبِئْرُالْمَالِحَةُ حَلَتْ بِتَفْلَةٍ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْكَ بِبَعْثَتِكَ
الْمُبَارَكَةِ اَمِنَّا الْمَسْخَ وَالْخَسْفَ وَالْعَذَابَ وَبِرَحْمَتِكَ
الشَّامِلَةِ شَمِلَتْنَا الْاَلْطَافُ وَنَرْجُو رَفْعَ الْحِجَابِ يَاطَهُوْرُ
يَامُطَهَّرُ يَا طَاهِرُ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ شَرِيْعَتُكَ
مُقَدَّسَةٌ طَاهِرَةٌ وَمُعْجِزَاتُكَ بَاهِرَةٌ ظَاهِرَةٌ اَنْتَ الْاَوَّلُ
فِي النِّظَامِ وَالْاٰخِرُ فِي الْخِتَامِ وَالْبَاطِنُ بِالْاَسْرَارِ وَالظَّاهِرُ
بِالْاَنْوَارِ اَنْتَ جَامِعُ الْفَضْلِ وَخَطِيْبُ الْوَصْلِ وَاِمَامُ اَهْلِ
الْكَمَالِ وَصَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْمَخْصُوْصُ
بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الْعَلِيِّ الْاَسْمٰى وَبِلِوَآءِ
الْحَمْدِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفُتُوَّةِ وَالْجُوْدِ فَيَا سَيِّدَا
سَادَالْاَسْيَادَ وَيَاسَنَدًا اِسْتَنَدَ اِلَيْهِ الْعِبَادُ عُبَيْدُ مَوْلَوِيَّتِكَ

Marfat.com

الْعُصَاةُ يَتَوَسَّلُوْنَ بِكَ فِىْ غُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ وَسَتْرِ الْعَوْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ انْقِضَآءِ الْاَجَلِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَارَبَّنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ تَقَبَّلْ مِنَّا الدَّعْوَاتِ وَارْفَعْ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَاقْضِ عَنَّا التَّبِعَاتِ وَاسْكِنَّا اَعْلَى الْجَنَّاتِ وَاَبِحْنَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِىْ حَضَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ وَاجْعَلْنَا مَعَهٗ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَهْلِ الْمُعْجِزَاتِ وَاَرْبَابِ الْكَرَامَاتِ وَهَبْ لَنَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مَعَ اللُّطْفِ فِى الْقَضَآءِ آمِيْن يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَااَكْرَمَكَ عَلَى اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ مَاخَابَ مَنْ تَوَسَّلَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَمْلَاكُ تَشَفَّعَتْ بِكَ عِنْدَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

اَلْاَنْبِيَآءُ وَالرُّسُلُ مَمْدُوْدُوْنَ مِنْ مَدَدِكَ الَّذِىْ خُصِصْتَ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَوْلِيَآءُ اَنْتَ الَّذِىْ وَالَيْتَهُمْ فِىْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَتّٰى تَوَلَّاهُمُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ سَلَكَ فِىْ مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ اَيَّدَهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمَخْذُوْلُ مَنْ اَعْرَضَ عَنِ الْاِقْتِدَاءِ بِكَ اِىْ وَاللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

Marfat.com

اللّٰهِ مَنْ اَطَاعَكَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَتٰى لِبَابِكَ مُتَوَسِّلاً قَبِلَهُ اللّٰهُ ٥
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوْبِهٖ
فِى عَتَبَاتِكَ غَفَرَلَهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ خَائِفًا اٰمَّنَهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ لَاذَبِجَنَابِكَ وَعَلِقَ بِاَذْيَالِ جَاهِكَ
اَعَزَّهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَمَّ لَكَ
وَاَمَّلَكَ لَمْ يَخِبْ مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّلْنَا لِشَفَاعَتِكَ وَجِوَارِكَ عِنْدَ اللّٰهِ ٥
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَوَسَّلْنَا بِكَ فِى
الْقَبُوْلِ عَسٰى وَلَعَلَّ نَكُوْنُ مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللّٰهُ ٥ رَسُوْلَ اللّٰهِ
بِكَ نَرْجُوْبُلُوْغَ الْاَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللّٰهِ ٥
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحِبُّوْكَ مِنْ اُمَّتِكَ
وَاقِفُوْنَ بِبَابِكَ يَا اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَاوَسِيْلَتَنَا اِلَى اللّٰهِ قَصَدْنَاكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاكَ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَرَبُ يَحْمُوْنَ
النَّزِيْلَ وَيُجِيْرُوْنَ الدَّخِيْلَ وَاَنْتَ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ نَزَلْنَا
بِحَيِّكَ وَالسْتَجَرْنَا بِجَنَابِكَ وَاَقْسَمْنَا بِحَيَاتِكَ عَلَى اللّٰهِ اَنْتَ

Marfat.com

الْغِيَاثُ وَانْتَ الْمَلَاذُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيْهِ الَّذِیْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَادَامَتْ دَيْمُوْمِيَّةُ اللّٰهِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا تَرْضَا هُمَا وَتَرْضٰى بِهِمَا عَنَّا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا اللّٰهُ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ ضَجِيْعَیْ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنْ عُثْمَانَ وَعَلِیٍّ وَّعَنْ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (3 بار) وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰمِيْن ○

یہ درود شریف شیخ ابوالمواہب محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کے وقت اس کو پڑھا جاتا ہے ویسے ہر مکان اور ہر وقت میں اس کے پڑھنے میں بے شمار برکات حاصل ہوتے ہیں۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں بکثرت ہوتی تھی ایک مرتبہ آپ نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے غیبت کرنا حرام کیا ہے تو نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا کہ فرمایا کوئی شخص کسی کی غیبت نہ کرے۔ یہ بھی آپ نے شیخ محمد سے فرمایا اگر کسی وقت بامر مجبوری کسی کی غیبت تو سنے تو سورۃ اخلاص اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' پڑھ کر ان کا ثواب اس کو بخش دیا کرو جس کی غیبت کی گئی ہے۔ ایک مرتبہ یہ

Marfat.com

بھی فرمایا اگر تجھے اپنے کسی عمل پر ریا کاری کا اندیشہ ہو یا کوئی غلط بات منہ سے نکل جائے تو یہ پڑھ لیا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْأَلُہُ التَّوْبَۃَ وَالْمَغْفِرَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص نے آپ پر درود ایک مرتبہ پڑھا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے کیا یہ صرف اس کیلئے ہے جو حضور قلبی سے ساتھ پڑھے یا بغیر اطمینان قلب کے پڑھنے والے کو بھی یہ ثواب ملتا ہے اور کثیر تعداد میں فرشتے اس کیلئے دعائیں مانگتے ہیں اور حضور دل سے پڑھے تو اس کو اس قدر اجر و ثواب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو خداوند کریم جانتا ہے۔ شیخ محمد شاذلی فرماتے ہیں کہ میں نے مجلس میں پڑھا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ لَا کَالْبَشَرِ بَلْ ھُوَ یَاقُوْتٌ بَیْنَ الْحَجَرِ اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بھی بخش دیا اور تیرے ساتھ مجلس میں سب پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اس کے بعد موصوف ہر مجلس میں یہ شعر پڑھتے تھے اپنے وصال تک۔

درود شریف نمبر 47: (درود سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہما)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نُوْرِکَ الْاَسْنٰی وَسِرِّکَ الْاَبْھٰی وَحَبِیْبِکَ الْاَعْلٰی وَصَفِیِّکَ الْاَزْکٰی وَاسِطَۃِ اَھْلِ الْحُبِّ وَقِبْلَۃِ اَھْلِ الْقُرْبِ رُوْحِ الْمَشَاھِدِ الْمَلَکُوْتِیَّۃِ وَلَوْحِ الْاَسْرَارِ الْقَیُّوْمِیَّۃِ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ لِسَانِ الْغَیْبِ الَّذِیْ

Marfat.com

لَا يُحِيطُ بِهٖ اَحَدٌ" صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَحَقِيْقَةِ الصُّوْرَةِ
الْمُزَيَّنَةِ بِالْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ اِنْسَانِ اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَارَةِ
عَنْهُ سِرِّ قَابِلِيَّةِ التَّهَيِّ الْاِمْكَانِيِّ الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ اَحْمَدَ مَنْ
حَمِدَ وَحُمِدَ عِنْدَ رَبِّهٖ مُحَمَّدِ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيْلِ
التَّكْمِيْلِ الذَّاتِيِّ فِيْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ غَايَةِ طَرَفَيِ الدَّوْرَةِ
النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ
الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّ اِسْعَادًا اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ
الْمُطَلْسَمِ وَحَفِيْظِهٖ عَلٰى غَيْبِ اللَّاهُوْتِيَّةِ الْمُكَتَّمِ مَنْ لَا
تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَاتَقُوْمُ عَلَيْهَا بِهٖ حُجَّتُهُ
الْبَاهِرَةُ وَلَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ مِنْ حَقِيْقَتِهٖ اِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ
لَهَا بِهٖ مِنْ لَوَامِعِ اَنْوَارِهِ الزَّاهِرَةِ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ
وَقَدْ بَدَوْا مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمَى اَبْصَارِ الْمُوَحِّدِيْنَ
وَقَدْ طَمَحَتْ لِمُشَاهَدَةِ السِّرِّ الْجَامِعِ مَنْ لَا تُجْلٰى اَشِعَّةُ
اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِرْآةِ سِرِّهٖ وَهِيَ النُّوْرُ الْمُطْلَقُ وَلَا تُتْلٰى
مَزَامِيْرُهُ عَلٰى لِسَانٍ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِهٖ وَهُوَالْوِتْرُ الشَّفْعِيُّ
الْمُحَقَّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجَهْلِ عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعٰى مَعْرِفَةَ اللّٰهِ
مُجَرَّدَةً فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِيِّ الْفَرْعِ
الْحَدَثَانِيِّ الْمُتَرَعْرِعِ فِيْ نَمَآئِهٖ بِمَا يُمِدُّ بِهٖ كُلَّ اَصْلٍ اَبَدِيٍّ
جَنِيِّ شَجَرَةِ الْقِدَمِ خُلَاصَةِ نُسْخَتَيِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ عَبْدِ
اللّٰهِ وَنِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِيْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ وَعَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ

Marfat.com

بِلَاحُلُوْلٍ وَّلَا اتِّحَادٍ وَّلَا اتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَلدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ وَمُمِدِّ الرُّسُلِ عَلَیْہِ بِالذَّاتِ وَعَلَیْھِمْ مِنْہُ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِیْمِ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔

(اَللّٰھُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمَالِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِخْتِصَاصِیَّۃِ وَجَلَالِ التَّدَلِّیَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ الْبَاطِنِ بِکَ فِیْ غَیَابَاتِ الْعِزِّ الْاَکْبَرِ الظَّاھِرِ بِنُوْرِکَ فِیْ مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ عَزِیْزِ الْحَضْرَۃِ الصَّمَدِیَّۃِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَکَۃِ الْاَحَدِیَّۃِ عَبْدِکَ مِنْ حَیْثُ اَنْتَ کَمَا ھُوَ عَبْدُکَ مِنْ حَیْثُ کَافَّۃُ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ مُسْتَوٰی تَجَلِّیْ عَظَمَتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَحُکْمِکَ فِیْ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِکَ مَنْ کَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِکَ مُقْلَتَہٗ فَرَأٰی ذَاتَکَ الْعَلِیَّۃَ جِھَارًا وَّسَتَرْتَ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فِیْ بَاطِنِہٖ لَکَ اِسْرَارًا وَّفَلَقْتَ بِکَلِمَۃِ خُصُوْصِیَّتِہِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ بِحَارَ الْجَمْعِ وَمَتَّعْتَ مِنْہُ بِمَعْرِفَتِکَ وَجَمَالِکَ وَخِطَابِکَ الْقَلْبَ وَالْبَصَرَ وَالسَّمْعَ وَاَخَّرْتَ عَنْ مَقَامِہٖ تَاْخِیْرًا ذَاتِیًّا کُلَّ اَحَدٍ وَّجَعَلْتَہٗ بِحُکْمِ اَحَدِیَّتِکَ وِتْرَالْعَدَدِ لِوَآءِ عِزَّتِکَ الْخَافِقِ لِسَانِ حِکْمَتِکَ النَّاطِقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَشِیْعَتِہٖ وَوَارِثِیْہٖ وَحِزْبِہٖ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ٥

(اَللّٰھُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی دَائِرَۃِ الْاِحَاطَۃِ الْعُظْمٰی

Marfat.com

وَمَرْكَزِ مُحِيطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰى عَبْدِكَ الْمُخْتَصِّ مِنْ عُلُوْمِكَ
بِمَا لَمْ تُهَيِّئ لَهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ
فِى كَافَّةِ بِلَادِكَ بَحْرِ اَنْوَارِكَ الَّذِىْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ
الصَّمَدَانِىِّ اَمْوَاجُهٗ قَائِدِ جَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ تَسَارَعَتْ بِكَ
اِلَيْكَ اَفْوَاجُهٗ خَلِيْفَتِكَ عَلٰى كَافَّةِ خَلِيْقَتِكَ اَمِيْنِكَ عَلٰى
جَمِيْعِ بَرِيَّتِكَ مَنْ غَايَةُ الْمَجْدِ الْمُجِيْدِ فِى الثَّنَآءِ عَلَيْهِ
الْاِعْتِرَافُ بِالْعَجْزِ عَنِ اكْتِنَاهِ صِفَاتِهٖ وَنِهَايَةُ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ
اَنْ لَّا يَصِلَ اِلٰى مَبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰى مَكَارِمِهٖ وَهِبَاتِهٖ سَيِّدِنَا
وَسَيِّدِ كُلِّ مَنْ لَكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ مُحَمَّدِكَ الَّذِىْ اسْتَوْجَبَ
مِنَ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ اِصْدَارَهٗ وَاِيْرَادَهٗ وَعَلٰى آلِهِ الْكِرَامِ
وَاَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَوُرَّاثِهِ الْفِخَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى
عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (اس آیت کو سات مرتبہ پڑھے پھر سات مرتبہ درود
پاک پڑھے پھر) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (سورۃ فاتحہ پڑھے پھر
پڑھے) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

یہ درود حضرت سید محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں شیخ محمد
البدیری القدسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان صلوات کے فوائد کے متعلق فرمایا کہ دنیا اور آخرت کی

Marfat.com

تمام ہلاکتوں سے نجات کا موجب ہے تمام برائیوں کا کفارہ اور تمام آفتوں سے سلامتی کا قلعہ ابوالحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ صلوات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوائے ہیں تو ان کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور کے تمام مقاصد حل ہوں گے۔ دنیا اور آخرت کی تمام خوشیاں حاصل ہوں گی۔

درود شریف نمبر 48: (درود البکریۃ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنَيِّرِ هِدَايَتِكَ الْاَعْظَمِ وَسِرِّ اِرَادَتِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ نُوْرِكَ الْمُطَلْسَمِ مُخْتَارِكَ مِنْكَ لَكَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَنُوْرِكَ الْمُجَرَّدِ بَيْنَ مَسَالِكَ اللُّقٰى كَنْزِكَ الَّذِیْ لَمْ يُحِطْ بِهٖ سِوَاكَ وَاَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِیْ بِحُكْمِ اِرَادَتِكَ كَوَّنْتَ مِنْ نُوْرِهٖ اَجْرَامَ الْاَفْلَاكِ وَهَيَاكِلَ الْاَمْلَاكِ فَطَافَتْ بِهِ الصَّافُّوْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِيْمًا وَتَكْرِيْمًا وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ بِقَوْلِكَ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا - الاحزاب 56) وَنَشَرْتَ فَوْقَ هَامَتِهٖ فِیْ تَخْتِ مُلْكِكَ لِوَآءَ حَمْدِكَ وَقَدَّمْتَهٗ عَلٰى صَنَادِيْدِ جُيُوْشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ عَزْمِكَ وَاَخَذْتَ لَهٗ عَلٰى اَصْفِيَائِكَ بِالْحَقِّ مِيْثَاقَكَ الْاَوَّلَ وَقَرَّبْتَهٗ بِكَ وَمِنْكَ وَلَكَ وَجَعَلْتَ عَلَيْهِ الْمُعَوَّلَ وَمَتَّعْتَهٗ بِجَمَالِكَ فِیْ مَظْهَرِ التَّجَلِّیْ وَخَصَصْتَهٗ بِقَابَ قَوْسَيْنِ قُرْبَ

Marfat.com

الدُّنُوِّ وَالتَّدَلِّی وَزَجَّیْتَ بِہٖ فِیْ نُوْرِ اُلُوْهِیَّتِكَ الْعُظْمٰی
وَعَرَّفْتَ بِہٖ آدَمَ حَقَائِقَ الْحُرُوْفِ وَالْاَسْمَا فَمَاعَرَفَكَ مَنْ
عَرَفَكَ اِلَّا بِہٖ وَمَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ اِلَیْكَ اِلَّا مَنِ اتَّصَلَ بِسَبَبِہٖ
خَلِیْفَتِكَ بِمَحْضِ الْكَرَمِ عَلٰی سَائِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَیِّدِ اَهْلِ
اَرْضِكَ وَسَمٰوَاتِكَ خَصِیْصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نَعْمَائِكَ
وَفُیُوْضَاتِ اٰلَائِكَ اَعْظَمِ مَنْعُوْتٍ اَقْسَمْتَ بِعُمْرِہٖ فِیْ كِتَابِكَ
وَفَضَّلْتَهٗ بِمَا فَصَّلْتَ بِہٖ مِنْ اَسْرَارِ خِطَابِكَ وَفَتَحْتَ بِہٖ اَقْفَالَ
اَبْوَابِ سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ وَخَتَمْتَ بِہٖ دَوْرَ دَوَائِرِ
مَظَاهِرِ الرِّسَالَةِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَہٗ مَعَ ذِكْرِكَ وَسَیَّدْتَهٗ بِنِسْبَةِ
الْعُبُوْدِیَّةِ اِلَیْكَ فَخَضَعَ لِاَمْرِكَ وَشَیَّدْتَّ بِہٖ قَوَائِمَ عَرْشِكَ
الْمَحُوْطِ بِحِیْطَتِكَ الْكُبْرٰی وَمَنْطَقْتَهٗ بِمِنْطَقَةِ الْعِزِّ فَمَنْطَقَ
بِعِزِّہٖ اَهْلَ الدُّنْیَا وَالْاُخْرٰی وَاَلْبَسْتَهٗ مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ
اَشْرَفَ حُلَّةٍ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْخُلَّةِ نَبِیِّ
الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَبْعُوْثِ بِاَمْرِكَ اِلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ
بَحْرِ فَیْضِكَ الْمُتَلَاطِمِ بِاَمْوَاجِ الْاَسْرَارِ وَسَیْفِ عَزْمِكَ الْقَاهِرِ
الْحَاسِمِ لِحِزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْیِ وَالْاِنْكَارِ اَحْمَدِكَ الْمَحْمُوْدِ
بِلِسَانِ التَّكْرِیْمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ الْمُسَمّٰی بِالرَّؤُوْفِ
الرَّحِیْمِ اَسْاَلُكَ بِہٖ وَبِالْاَقْسَامِ الْاُوَلِ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِكَ
وَاَنْتَ الْمُجِیْبُ لِمَنْ سَأَلَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْهِ صَلَاةً
تَلِیْقُ بِذَاتِكَ وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِیَةِ لِاَنَّكَ اَدْرٰی بِمَنْزِلَتِہٖ وَاَعْلَمُ

Marfat.com

بِصِفَاتِهٖ عَدَدًا لَاتُدْرِكُهُ الظُّنُوْنَ زِيَادَةً عَلٰى مَاكَانَ وَمَا يَكُوْنُ يَامَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَيَقُوْلُ لِلشَّيْئِ كُنْ فَيَكُوْنُ وَاَنْ تُمِدَّنِیْ بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِیِّ مَدَادًا اُدْرِكُ بِهٖ قَبُوْلَ تَوَجُّهَاتِیْ وَاَسْتَأْنِسُ بِهٖ فِیْ جَمِيْعِ جِهَاتِیْ فَاَكُوْنَ مَحْفُوظًا بِهٖ مِنْ شَرِّالْاَعْدَاءِ وَيَغْمُرَ بِسَوَابِغِ نِعَمِهِ الْاُوْلٰى وَالْاُخْرٰى وَيَنْطَلِقُ لِسَانِیْ مُتَرْجِمًا عَنْ اَسْرَارِ كَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ وَاَتَعَلَّمَ مِنْ عِلْمِكَ الْاَقْدَسِ الْوَهْبِیِّ مَا اَسْتَغْنِیْ بِهٖ عَنِ الْمُعَلِّمِ وَاَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَتَصْفُوْ مِرْآةُ سَرِيْرَتِیْ بِنَظْرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاُبْصِرَ بِبَصَرِ بَصِيْرَتِیْ حَقَائِقَ الْاَشْيَآءِ الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِاَرْقٰى بِهِمَّتِهٖ عَلٰى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ الْكِرَامِ وَاَظْفَرَ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ فِی الْمَبْدَاءِ وَالْخِتَامِ فَاِنَّكَ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ وَاجْعَلْنَا اَللّٰهُمَّ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ فِی الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْنَ وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ لِنَدْخُلَ فِیْ حِرْزِ قَوْلِكَ (اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ-المجادلہ:22) (اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ-یونس:63/62) (رَبَّنَا

Marfat.com

تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ -البقرة:127) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ .

درود شریف نمبر 49: (درود الزاهرة)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ الْاَنْفَسِ وَالنُّوْرِ الْاَقْدَسِ وَالْحَبِيْبِ مِنْ حَيْثُ الْهُوِيَّةُ وَالْمُرَادِ فِى اللَّاهُوْتِيَّةِ مُتَرْجِمِ كِتَابِ الْاَزَلِ وَالْمُتَعَالِىْ بِالْحَقِيْقَةِ عَنْ حَقِيْقَةِ الْاَثَرِ حَتّٰى كَاَنَّهُ الْمَثَلُ الْجِنْسِ الْاَعْلٰى وَالْمَخْصُوْصِ الْاَوْلٰى وَالْحِكْمَةِ الْكَابِحَةِ لِكُلِّ كَوُوْدٍ رُوْحِ صُوَرِ الْاَسْرَارِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَلَوْحِ نُقُوْشِ الْعُلُوْمِ الْاَحَدِيَّةِ مُحَمَّدِكَ وَاَحْمَدِكَ وِتْرِ الْعَدَدِ وَلِسَانِ الْاَبَدِ الْعَرْشِ الْقَائِمِ بِتَحَمُّلِ كَلِمَةِ الْاِسْتِوَاءِ الذَّاتِيِّ فَلَا عَارِضَ الْمُتَجَلِّىْ بِسُلْطَانِ قَهْرِكَ عَلٰى ظُلَلِ ظُلَمِ الْاَغْيَارِ لِمَحْقِ كُلِّ مُعَارِضِ النُّقْطَةِ الَّتِىْ عَلَيْهَا مَدَارُ حُرُوْفِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِجَمِيْعِ الْاِعْتِبَارَاتِ الصَّاعِدِ فِىْ مَعَارِجِ الْقُدْسِ حَتّٰى لَا يُدْرِكُ كُنْهَهُ وَلَا الْاِشَارَاتُ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَحِزْبِهٖ اٰمِيْن ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ بِاَفْضَلِ مَاتُحِبُّ وَاَكْمَلِ

Marfat.com

مَـاتُـرِيْدُ عَلٰـى سَيِّدِ الْعَبِيْدِ وَاِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَنُقْطَةِ دَوَائِـرِ الْـمَـزِيْـدِ لَـوْحِ الْاَسْرَارِ وَنُـوْرِ الْاَنْـوَارِ وَمَلَاذِ اَهْلِ الْاَعْصَارِ وَخَطِيْبِ مَنَا بِرِ الْاَبَدِ بِلِسَانِ الْاَزَلِ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ اللَّا هُـوْتِ فِـى نَـاسُوْتِ الْمَثَلِ اَلْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِيْقَةِ سَرَيَانًاوَّتَحْكِيْمًا اَلْوَاسِعِ لِتَنَزُّلَاتِ الرِّضٰى تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا مَالِكِ اَزِمَّةِ الْاَمْرِ الْاِلٰهِيِّ تَهَيُّـئًا وَّاِسْتِعْدَادًا سَالِكَ مَسَالِكَ الْعُبُوْدِيَّةِ اِمْدَادًا وَّاِسْتِمْدَادًا سُلْطَانِ جُنُوْدِ الْمَظَاهِرِ الْكَمَالِيَّةِ شَمْسِ آفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ الْمُصَلّٰى لَكَ بِكَ عِنْدَكَ فِىْ جَوَامِعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ الْمُحَلّٰى بِزَوَاهِرِ جَوَاهِرِ اِخْتِصَاصَاتِ اَوْلِيَآءِ حَضَرَاتِكَ الْوِتْرِ الْمُطْلَقِ فِىْ حَقِّ نُبُوَّتِهٖ عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ الْفَرْدِ الْمُقَدَّسِ سِرُّ مُحَمَّدِيَّتِهٖ عَنْ مُدَانَاةِ مَقَامِهٖ فِى الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ الْاَبِ الرَّحِيْمِ وَالسَّيِّدِ الْعَلِيْمِ مَاحِى ظُلُمَاتِ الْاَوْهَامِ بِشُعَاعِ الْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمْوِيْهِ الشَّيْطَانِىْ بِقَاهِرِ بَاهِرِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الشَّافِعِ الْاَعْظَمِ وَالْمُشَفَّعِ الْاَكْرَمِ وَالصِّرَاطِ الْاَقْوَمِ وَالذِّكْرِ الْمُحْكَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَخَصِّ وَالدَّلِيْلِ الْاَنَصِّ الْمُتَجَلّٰى بِمَلَابِسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّوُنِ الرَّبَّانِيَّةِ الْحَافِظِ عَلَى الْاَشْيَاءِ قُوَاهَا بِقُوَّتِكَ الْمُمِدِّ لِذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهٖ بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ بِقُدْرَتِكَ كَعْبَةِ الْاِخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِىِّ مَحَجِّ

Marfat.com

التَّعيُّنِ الصَّمَدانِي قَيُّومِ المَعَاهِدِ الَّتِى سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ الْعُقُولِ أُقْنُومِ الْوَاحِدَةِ وَلَا أُقْنُومَ وَاِنَّمَا نُورُكَ بِنُورِكَ مُوصُولٌ اَفْضَلِ مَنْ اَظْهَرْتَ وَسَتَرْتَ مِنْ خَلْقِكَ الْكِرَامِ وَاَكْمَلَ مَا اَبْدَيْتَ وَاَخْفَيْتَ مِنْ مَخْلُوْقَاتِكَ الْعِظَامِ مُنْتَهٰى كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوضَةِ فِى دَوَائِرِ الْاِنْفِعَالِ وَمَبْدَاءِ مَايَصِحُّ اَنْ يَّشْمَلَهُ اسْمُ الْوُجُوْدِ الْقَابِلِ لِتَنَوُّعَاتِ الْقَضَآءِ وَالْقَدْرِ فِى الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ ظِلِّكَ الْوَارِفِ عَلٰى مَمَالِكِ حِيْطَتِكَ الْاِلٰهِيَّةِ وَفَضْلِكَ الذَّارِفِ عَلٰى مَاسِوَاكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ ہ اَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ فُيُوضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ سَرِيْرِ الْاِسْتِوَاءِ الْمَعْنَوِىِّ وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَنْزِ الْاَحَدِىِّ الصَّمَدِىِّ شَامِلِ الدَّعْوَةِ لِلْعَالَمِ تَفْصِيلاً وَّاِجْمَالاً اَكْمَلِ خَلْقِكَ تَفْضِيلاً وَّجَمَالاً مَنْ بِهٖ اَقَلْتَ الْعَثَرَاتِ وَلِاَجْلِهٖ غَفَرْتَ الزَّلَّاتِ وَبِفَضْلِهٖ غَمَرْتَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ وَبِذِكْرِهٖ عَمَّرْتَ شَرَائِفَ الْمَقَامَاتِ وَلَهٗ اَخْدَمْتَ الْمَلَاَ الْاَعْلٰى وَعَلَيْهِ اَثْنَيْتَ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَمِمَّا اَوْدَعْتَ فِى كَنْزِهٖ اَنْفَقْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ وَهُوَ مَمْلُوْءٌ عَلٰى حَالِهٖ وَبِمَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحَقَّقْتَهٗ فِيْهِ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْاَقْدَسِ وَمُلُوْكِ كَمَالِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَمُجْتَبَاكَ وَمُرْتَضَاكَ وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ وَالْهَادِى بِكَ اِلَيْكَ

Marfat.com

وَالدَّاعِیْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوُرَّاثِهٖ كَوَاكِبِ آفَاقِ نُوْرِكَ وَنُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ خُدَّامِ بَابِهٖ وَفُقَرَآءِ جَنَابِهٖ وَالْمُتَرَاسِلِيْنَ عَلٰی حُبِّهٖ وَالْمُتَلَازِمِيْنَ فِیْ قُرْبِهٖ وَالْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِیْ سَبِيْلِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ تَنْزِيْلِهٖ وَالْمَحْفُوْظَةِ سَرَائِرُهُمْ عَلَی الْعَقَائِدِ الْحَقَّةِ فِیْ مِلَّتِهٖ وَالْمُنَزَّهَةِ ضَمَا ئِرُهُمْ عَنْ اَنْ يَّحِلَّ بِهَا مَالَا يُرْضِيْهِ فِیْ شَرِيْعَتِهٖ وَاَتْبَاعِهِمْ بِحَقٍّ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ آمِيْنَ آمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

درود شریف نمبر 50: (درود الفاتح)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ۝

Marfat.com

درود شریف نمبر 51: (درود اُولی العزم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آدَمَ وَنُوحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ○

اس درود کا نام ہے ''صلٰوة اولی العزم ''جو شخص اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھے پوری ''دلائل الخیرات'' کے ختم کرنے کا ثواب پالیتا ہے۔

درود شریف نمبر 52: (درود سعادت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ○

اس درود شریف کا نام ہے ''صلٰوة السعادة ''۔سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اسے چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے سید احمد دحلان فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ پڑھتا رہے اس کو سعادت دارین حاصل ہوگی۔

درود شریف نمبر 53: (درود الرؤف الرحیم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

Marfat.com

فِیْ کُلِّ لَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِیْمٍ ٥

اس درود شریف کا نام ''صلوۃ الرؤوف الرحیم'' سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف افضل درودوں میں سے ہے اس کو بکثرت پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف نمبر 54: (درود الکمالیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ٥

سید احمد صاوی فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک یہ درود کمالیہ مشہور ہے اس کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ علامہ احمد مقری مالکی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود چودہ ہزار درود کے برابر ہے۔

درود شریف نمبر 55: (درود الانعام)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ ٥

سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام ''صلوۃ الانعام'' ہے اس کے پڑھنے والے پر دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کا ثواب بے شمار ہے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 56: (درود العالی القدر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِیِ الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ٥

بعض عارفین نے فرمایا کہ اس درود شریف کو وظیفہ کے طور پر ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہئے دس مرتبہ ہر رات میں اور سو مرتبہ جمعہ کی رات اسے پڑھنے سے بے حد کامیابیاں اور کامرانیاں دنیا اور آخرت کی حاصل ہوتی ہیں۔

اور بعض نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر یہ درود شریف پڑھتے تھے اس درود کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے موت کے بعد بھی اور قبر میں بھی۔ علامہ احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا درود کے ہر صیغہ کے ساتھ ساتھ نفع دینے والا ہے دلوں کو روشن کرنے میں اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے میں اور درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار انوار حاصل ہوتے ہیں جن کی برکت سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حاصل ہوتا ہے جو شخص خدا کی مخلوق کو ہدایت کرنا چاہے تو ان کو استغفار اور درود شریف پڑھنے کی تاکید کرے۔

درود شریف نمبر 57: (درود سیدی احمد الخجندی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ ٥

یہ درود سید احمد خجندی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جن کا لقب مقبول رسول صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں اس درود کو پڑھنے سے گیارہ ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر 58: (درود دفع المصائب)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ٥

علامہ حامد آفندی العمادی رحمتہ اللہ علیہ کو اس وقت کے بعض وزیروں نے پکڑنے کا ارادہ کیا آپ تمام رات پریشان رہے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا اور فرمایا جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کردے گا۔ بیدار ہو کر علامہ نے یہ درود پڑھا اور اس کی تمام مشکلات آسان ہوگئیں۔ بعض اکابرین نے فرمایا مشکلات کے حل کیلئے اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا تریاق مجرب ہے۔

درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ السقاف رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سُلَّمِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُنْطَوِيَةِ فِى الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِيَّةِ مَهْبَطِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ النَّازِلَةِ فِى الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُفَصَّلَةِ فِى الْاَنْوَارِ بِالنُّوْرِ الْمُتَجَلِّيَةِ فِىْ لُبَابِ بَوَاطِنِ الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِيَّةِ الصِّفَاتِيَّةِ فَهُوَ النَّبِىُّ الْعَظِيْمُ مَرْكَزُ حَقَائِقِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُفِيْضُ

Marfat.com

الْاَنْوَارِ اِلٰی حَضَرَاتِہِمْ مِنْ حَضْرَتِهِ الْمَخْصُوصَةِ الْخَتْمِيَّةِ شَارِبُ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ مِنْ بَاطِنٍ، بَاطِنِ الْكِبْرِيَآءِ مُوْصِلُ الْخُصُوْصِيَّاتِ الْاِلٰهِيَّاتِ اِلٰى اَهْلِ الْاِصْطِفَاءِ مَرْكَزُ دَائِرَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ مُنَزِّلُ النُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْمُشَاهِدُ بِالذَّاتِ الْمُكَاشِفُ بِالصِّفَاتِ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ تَجَلِّى الذَّاتِ فِى الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الذَّاتِيِّ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ الْقُرْآنِ الذَّاتِيِّ فِى الْفُرْقَانِ الصِّفَاتِيِّ فَمِنْ هٰهُنَا ظَهَرَتِ الْوَحْدَتَانِ الْمُتَعَاكِسَتَانِ الْحَاوِيَتَانِ عَلَى الطَّرَفَيْنِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللَّطِيْفَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمَكْسُوَّةِ بِالْاَكْسِيَةِ النُّوْرَانِيَّةِ السَّارِيَةِ فِى الْمَرَاتِبِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُتَكَمِّلَةِ بِالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الْاَزَلِيَّةِ وَالْمُفِيْضَةِ اَنْوَارَهَا عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ الْمُتَوَجِّهَةِ فِى الْحَقَائِقِ الْحَقِّيَّةِ النَّافِيَةِ لِظُلُمَاتِ الْاَكْوَانِ الْعَدَمِيَّةِ الْمَعْنَوِيَّةِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَاشِفِ عَنِ الْمُسَمّٰى بِالْوَحْدَةِ الذَّاتِيَّةِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْاِجْمَالِ الذَّاتِيِّ الْقُرْآنِيِّ حَاوِى التَّفْصِيْلِ الصِّفَاتِيِّ الْفُرْقَانِيِّ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

Marfat.com

الصُّورَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَاءِ قُدْسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَائِمِ بِهَا مِنْ مَطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلٰى اسْتِوَاءِ اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَقِيْقَةِ الصَّلَوَاتِ وَرُوْحِ الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِي الذَّاتِيَّاتِ وَحَقِيْقَةِ الْحُرُوْفِ الْقُدْسِيَّاتِ وَصُوَرِ الْحَقَائِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ التَّفْصِيْلِيَّاتِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَمْعِيَّةِ الْبَرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعَالَمِيْنَ الْهَادِيَةِ بِهَا اِلَيْهَا هِدَايَةً قُدْسِيَّةً لِكُلِّ قَلْبٍ مُّنِيْبٍ اِلٰى صِرَاطِهَا الرَّبَّانِيِّ الْمُسْتَقِيْمِ فِي الْحَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّوَصِّلِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا اِلٰى نِهَايَاتِ غَايَاتِ الْوُجُوْدِ وَالنُّوْرِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْاَرْوَاحِ الْاَزَلِيَّةِ فِي الْمَدَارِجِ الظُّهُوْرِيَّةِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْقُدْسِيَّةِ الْجَاذِبَةِ لِلْاَرْوَاحِ الْمَعْنَوِيَّةِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْوُجُوْدِيَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَائِعِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ۝

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَقَرِّبُرُوْزِ الْمَعَانِی الرَّحْمَانِیَّۃِ مِنْھَا خَرَجَتِ الْخُلَّۃُ الْاِبْرَاھِیْمِیَّۃُ وَمِنْھَا حَصَلَ النِّدَآءُ بِالْمَعَانِی الْقُدْسِیَّۃِ لِلْحَقِیْقَۃِ الْمُوْسَوِیَّۃِo

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَعَلْتَ وُجُوْدَکَ الْبَاقِیْ عِوَضًا عَنْ وَجُوْدِہِ الْفَانِیْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اَصْحَابِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَo

یہ درود سید عبداللہ السقاف رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام ''صلوات الختام علی النبی الختام '' اس کے مؤلف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو پڑھے گا یا صرف دیکھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

درود شریف نمبر 60: (درود سیدی عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتِكَ الْقَدِیْمَۃَ الْاَزَلِیَّۃَ الدَّائِمَۃَ الْبَاقِیَۃَ الْاَبَدِیَّۃَ الَّتِیْ صَلَّیْتَھَا فِیْ حَضْرَۃِ عِلْمِكَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ بِمَلَائِکَتِكَ فِیْ حَضْرَۃِ کَلَامِكَ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِیِّ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ وَخَاطَبْتَنَا بِھَا مَعَ السَّلَامِ تَتْمِیْمًا لِلْاِکْرَامِ مِنْكَ لَنَا وَالْاِنْعَامِ فَقُلْتَ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا فَقُلْتَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَرَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدَكَ مِنْ اَجْرِكَo

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بَاقِیَۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰی نَجِدَھَاوِقَایَۃً لَّنَا مِنْ نَارِ الْجَحِیْمِ وَمُوْصِلَۃً لِاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا مَعْشَرَالْمُؤْمِنِیْنَ اِلٰی دَارِ النَّعِیْمِ وَرُؤْیَۃِ وَجْھِكَ الْكَرِیْمِ یَاعَظِیْمُ○

یہ درود شریف شیخ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے۔

درود شریف نمبر61: (درود الشیخ محمد البُدیِری رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الرَّسُوْلِ الْكَامِلِ الرَّحْمَۃِ الشَّامِلِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَحْبَابِہٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ بِدَوَامِ اللّٰہِ صَلٰوۃً تَكُوْنُ لَكَ یَارَبَّنَا رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَسْاَلُكَ بِہٖ مِنَ الرَّفِیْقِ اَحْسَنَہٗ وَمِنَ الطَّرِیْقِ اَسْھَلَہٗ وَمِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَہٗ وَمِنَ الْعَمَلِ اَصْلَحَہٗ وَمِنَ الْمَكَانِ اَفْسَحَہٗ وَمِنَ الْعَیْشِ اَرْغَدَہٗ وَمِنَ الرِّزْقِ اَطْیَبَہٗ وَاَوْسَعَہٗ○

یہ درود شریف شیخ محمد بدیری رحمتہ اللہ علیہ کا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہونے کی اُمید ہے اور پڑھنے والے کے درجے بلند ہونگے اس درود کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

Marfat.com

درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ○

آیۃ الکرسی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے مربی ہو جاتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضرت اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مقروض دیکھے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی تنگدست دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

درود شریف نمبر 63: (درود التفریجیۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ○

Marfat.com

اس درود کو شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا امام قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ اکتالیس مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ درد اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہوجاتے ہیں حوادث زمانہ سے وہ مامون ہوجاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمادے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقصد کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہوگا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔

درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى اٰلِ نَبِیِّ اللهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللهِ الْعَظِيْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَاذَاالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا يَقْظَةً وَّمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَارَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِيْعِ

Marfat.com

الْوُجُوْهِ فِی الدُّنیَا قَبْلَ الْآخِرَۃِ یَا عَظِیْمُ٥

درود شریف نمبر 65: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی طَامَّۃِ الْحَقَائِقِ الْکُبْرٰی سِرِّ الْخَلْوَۃِ الْاِلٰھِیَّۃِ لَیْلَۃَ الْاِسْرَا تَاجِ الْمَمْلَکَۃِ الْاِلٰھِیَّۃِ یَنْبُوْعِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّۃِ بَصَرِ الْوُجُوْدِ وَسِرِّ بَصِیْرَۃِ الشُّھُوْدِ حَقِّ الْحَقِیْقَۃِ الْعَیْنِیَّۃِ وَھُوِیَّۃِ الْمَشَاھِدِ الْغَیْبِیَّۃِ تَفْصِیْلِ الْاِجْمَالِ الْکُلِّیِّ، اَلْاٰیَۃِ الْکُبْرٰی فِی التَّجَلِّیْ وَالتَّدَلِّیْ نَفْسِ الْاَنْفَاسِ الرُّوْحِیَّۃِ کُلِّیَّۃِ الْاَجْسَامِ الصُّوْرِیَّۃِ عَرْشِ الْعُرُوْشِ الذَّاتِیَّۃِ صُوْرَۃِ الْکَمَالَاتِ الرَّحْمَانِیَّۃِ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَسِرِّ کِتَابِكَ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ یَافَاتِحَۃَ الْمَوْجُوْدَاتِ یَاجَامِعَ بَحْرِیِ الْحَقَائِقِ الْاَزَلِیَّاتِ وَالْاَبَدِیَّتِ یَاعَیْنَ جَمَالِ الْاِخْتِرَاعَاتِ وَالْاِنْفِعَالَاتِ یَا نُقْطَۃَ مَرْکَزِ جَمِیْعِ التَّجَلِّیَاتِ یَاعَیْنَ حَیَاۃِ الْحُسْنِ الَّذِیْ طَارَتْ مِنْہُ رَشَاشَات" فَاقْتَسَمَتْھَا بِحُکْمِ الْمَشِیْئَۃِ الْاِلٰھِیَّۃِ جَمِیْعُ الْمُبْدَاعَاتِ یَا مَعْنٰی کِتَابِ الْحُسْنِ الْمُطْلَقِ الَّذِیْ اِعْتَکَفَتْ فِیْ حَضْرَتِہٖ جَمِیْعُ الْمَحَاسِنِ لِتَقْرَأَ حُرُوْفَ حُسْنِہٖ الْمُقَیَّدَاتِ یَامَنْ اَرْخَتْ حَقَائِقُ الْکَمَالِ کُلُّھَا بُرُقَعَ الْحِجَابِ دُوْنَ الْخَلْقِ وَاَجْمَعَتْ اَنْ لَا تَنْظُرَ لِغَیْرِہٖ اِلَّا بِہٖ مِنْ

Marfat.com

جَمِیۡعِ الۡمُکَوَّنَاتِ یَا مَصَبَّ یَنَابِیۡعِ ثَجَّاجِ الۡاَنۡوَارِ
السُّبۡحَانِیَّاتِ الشَّعۡشَعَانِیَّاتِ یَامَنۡ تَعَشَّقَتۡ بِکَمَالِهٖ جَمِیۡعُ
الۡمَحَاسِنِ الۡاِلٰهِیَّاتِ یَا یَاقُوۡتَةَ الۡاَزَلِ یَا مَغۡنَاطِیۡسَ الۡکَمَالَاتِ
قَدۡ اَیِسَتِ الۡعُقُوۡلُ وَالۡفُهُوۡمُ وَالۡاَلۡسُنُ وَجَمِیۡعُ الۡاِدۡرَاکَاتِ اَنۡ
تَقۡرَأَ رُقُوۡمَ مَسۡطُوۡرِ کُنۡهِیَّاتِکَ الۡمُحَمَّدِیَّةِ اَوۡتَصِلَ اِلٰی حَقِیۡقَةِ
مَکۡنُوۡنَاتِ عُلُوۡمِکَ اللَّدُنِّیَّاتِ وَکَیۡفَ لَا یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ وَمِنۡ
لَوۡحِ مَحۡفُوۡظِ کُنۡهِکَ قَرَأَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ کُلُّهُمۡ حَقِیۡقَةِ التَّجَلِّیَاتِ
صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیۡکَ یَا زَیۡنَ الۡبَرَایَا یَامَنۡ لَوۡلَا هُوَ لَمۡ تَظۡهَرۡ
لِلۡعَالَمِ عَیۡنٌ مِنَ الۡخَفِیَّاتِ۝

درود شریف نمبر 66: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ نُوۡرِکَ اللَّامِعِ
وَمَظۡهَرِ سِرِّکَ الۡهَامِعِ الَّذِیۡ طَرَّزَتۡ بِجَمَالِهِ الۡاَکۡوَانَ وَزَیَّنَتۡ
بِبَهۡجَةِ جَلَالِهِ الۡاَوَانِ الَّذِیۡ فَتَحَتۡ ظُهُوۡرَ الۡعَالَمِ مِنۡ نُوۡرِ
حَقِیۡقَتِهٖ وَخَتَمَتۡ کَمَالَهٗ بِاَسۡرَارِ نُبُوَّتِهٖ فَظَهَرَتۡ صُوَرُ الۡحُسۡنِ
مِنۡ فَیۡضِهٖ فِیۡ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ وَلَوۡلَا هُوَمَاظَهَرَتۡ لِصُوۡرَةٍ عَیۡنٌ
مِنَ الۡعَدَمِ الرَّمِیۡمِ الَّذِیۡ مَا اسۡتَغَاثَکَ بِهٖ جَائِعٌ اِلَّا شَبِعَ وَلَا
ظَمۡاٰنٌ اِلَّا رَوِیَ وَلَا خَائِفٌ اِلَّا اَمِنَ وَلَا لَهۡفَانٌ اِلَّا اُغِیۡثَ
وَاِنِّیۡ لَهۡفَانٌ مُسۡتَغِیۡثُکَ اسۡتَمۡطِرُ رَحۡمَتَکَ الۡوَاسِعَةَ مِنۡ

Marfat.com

خَزائِنِ جُودكَ فَاغِثْنِیْ یَارَحمٰنُ یَامَنْ اِذا نَظرَ بِعَیْنِ حِلْمِہٖ وَعَفُوِہٖ لَمْ یَظْهَرْ فِیْ جَنْبِ كِبْرِیَآءِ حِلْمِہٖ وَعَظَمَةِ عَفُوِہٖ ذَنبٌ اِغْفِرلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَتَجاوَزْ عَنِّیْ یَا كَرِیْمُ٥

درود شریف نمبر 67: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَیْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّةِ الْمُطْلَقَةِ الْاَهُوْتِیَّةِ وَمَنبعِ الرَّقَائِقِ اللَّطِیْفَةِ الْمُقَیَّدَةِ النَّاسُوْتِیَّةِ صُوْرَةِ الْجَمَالِ وَمَطْلَعِ الْجَلَالِ مَجْلَی الْاُلُوْهِیَّةِ وَسِرِّاِطْلَاقِ الْاَحِدِیَّةِ عَرْشِ الْسْتِوَاءِ الذَّاتِ وَجهِ مَحَاسِنِ الصِّفَاتِ مُزِیْلِ بُرْقُعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ شَمْسِ حَقَائِقِ كُنهِ ذَاتِهِ الْاَنفُسِ عَنْ وَجهِ تَجَلِّیَاتِ الْكَمَالِ الْاِلٰهِیِّ الْاَقْدَسِ كِتَابِ مَسْطُوْرٍ جَمْعِ اَحْدِیَّةِ الذَّاتِ الْحَقِ فِیْ رَقٍ مَنْشُوْرٍ تَجَلِّیَاتِ الشُّؤُوْنِ الْاِلٰهِیَّةِ الْمُسَمّٰی كَثْرَةُ صُوَرِهَا بِالْخَلْقِ جَانِبِ طُوْرِ الْحَقَائِقِ الرُّوْحِیَّةِ الْاَیْمَنِ الْمُكَلَّمِ مِنْهُ مُوْسَی النَّفْسِ بِاَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فِیْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ یَاكَامِلَ الذَّاتِ یَاجَمِیْلَ الصِفَاتِ یَامُنْتَهٰی الْغَایَاتِ یَانُوْرَ الْحَقِ یَاسِرَاجَ الْعَوَالِمِ یَامُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَاالْقَاسِمِ جَلَّ كَمَالُكَ اَنْ یُعَبِّرَ عَنهُ لِسَانٌ وَعَزَّجَمَالُكَ اَنْ یَّكُوْنَ مُدْرَكًا لِاِنْسَانٍ وَتَعَاظَمَ جَلَالُكَ اَنْ یَخْطُرَ فِیْ جَنَانٍ صَلَّی اللّٰهُ

Marfat.com

سُبۡحَانَـهٗ وَتَعَالٰی عَلَيۡكَ وَسَلَّمَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ يَا مَجۡلَى الۡكَمَالَاتِ الۡاِلٰهِيَّةِ الۡاَعۡظَمِ○

درود شریف نمبر 68: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سُلۡطَانِ حَضَرَاتِ الذَّاتِ مَالِكِ اَزِمَّةِ تَجَلِّيَاتِ الصِّفَاتِ قُطۡبِ رَحَى عَوَالِمِ الۡاُلُوۡهِيَّةِ كَثِيۡبِ الرُّؤۡيَةِ يَوۡمَ الزَّوۡرِ الۡاَعۡظَمِ فِىۡ مَشَاهِدِكَ الۡجِنَانِيَّةِ جِبَالِ مَوۡجِ بِحَارِ اَحَدِيَّةِ الذَّاتِ طِلَّسۡمِ كُنُوۡزِ مَعَارِفِ الۡاِلٰهِيَّاتِ سِدۡرَةِ مُنۡتَهَى الۡاِحَاطِيَّاتِ الۡخَلۡقِيَّاتِ الصِّفَاتِيَّاتِ بَيۡتِ مَعۡمُوۡرِ التَّجَلِّيَاتِ الۡكُنۡهِيَّاتِ الذَّاتِيَّاتِ سَقۡفِ مَرۡفُوۡعِ الۡكَمَالَاتِ الۡاَسۡمَائِيَّةِ بَحۡرِ مَسۡجُوۡرِ الۡعُلُوۡمِ الدُّنۡيَّاتِ حَوۡضِ الۡاُلُوۡهِيَّةِ الۡاَعۡظَمِ الۡمُمِدِّ لِبِحَارِ اَمۡوَاجِ صُوَرِ الۡكَوۡنِ الظَّاهِرَةِ مِنۡ فُيُوۡضِ حَقَائِقِ اَنۡفَاسِهٖ قَلَمِ الۡقُدۡرَةِ الۡاِلٰهِيَّةِ الۡعُظۡمَوِيَّةِ الۡكَاتِبِ فِىۡ لَوۡحِ نَفۡسِهٖ مَا كَانَ وَمَا يَكُوۡنُ مِنۡ مَحَاسِنِ مُبۡدَاعَاتِ الۡعَالَمِ وَتَقَلُّبَاتِهٖ وَجَمَالِ كُلِّ صُوۡرَةِ اِلٰهِيَّةٍ وَسِرِّ حَقِيۡقَتِهَا غَيۡبًا وَّشَهَادَةً وَجَلَالِ كُلِّ مَعۡنًى كَمَالِيٍّ بَدۡءً وَّاِعَادَةً لِسَانِ الۡعِلۡمِ الۡاِلٰهِيِّ الۡمُطۡلَقِ التَّالِىۡ لِقُرۡآنِ حَقَائِقِ حُسۡنِ ذَاتِهٖ مِنۡ كِتَابِ مَكۡنُوۡنِ غَيۡبِ كُنۡهِ صِفَاتِهٖ جَمۡعِ الۡجَمۡعِ وَفَرۡقِ الۡفَرۡقِ مِنۡ حَيۡثُ لَا جَمۡعَ وَلَا فَرۡقَ لَا لِسَانَ لِمَخۡلُوۡقِ

Marfat.com

يَبلُغُ الثَّنَآءَ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ ٥

درود شریف نمبر 69: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ عَدَدَ الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ اِنْتِهَاؤُهَا فِيْ عِلْمِكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ اِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ انْتِهَاءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

یہ چھ درود سید احمد بن ادریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں ان میں سے پہلا درود شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم وتلقین فرمایا باقی پانچ درود علامہ نبہانی نے شیخ احمد رضی اللہ عنہ کے چودہ صلوات سے انتخاب فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہوا اس وقت خضر علیہ السلام بھی آپ کے ساتھ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضر علیہ السلام کو فرمایا اس کو طریقہ شاذلیہ کی تلقین کرو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے مجھے آپکی موجودگی میں طریقہ شاذلیہ کی تلقین فرمائی۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو! ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ''

پھر پہلے یہ کلمات خضر علیہ السلام نے پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ میں نے پڑھے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھو!

Marfat.com

''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسأَلُكَ بِنُورِ وَجهِ اللّٰهِ العَظِيمِ اِلٰی آخرِ الصَّلٰوتِ العَظِيمِيَّه'' پھراس کوفرمایا پڑھ!

''اَستَغفِرُاللّٰهَ العَظِيمَ الَّذِی لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَالحَیُّ القَيُّومُ غَفَّارَ الذُّنُوبِ ذَاالجَلَالِ وَالاِكرَامِ وَاَتُوبُ اِلَيهِ مِن جَمِيعِ المَعَاصِی كُلِّهَا وَالذُّنُوبِ وَالآثَامِ وَمِن كُلِّ ذَنبٍ اَذنَبتُهٗ عَمَدًا وَّخَطَاءً ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا قَولًا وَّفِعلًا فِی جَمِيعِ حَرَكَاتِی وَسَكَنَاتِی وَخَطَرَاتِی وَاَنفَاسِی كُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا سَرمَدًا مِنَ الذَّنبِ الَّذِی اَعلَمُ وَمِنَ الذَّنبِ الَّذِی لَا اَعلَمُ عَدَدَ مَااَحَاطَ بِهِ العِلمُ وَاَحصَاهُ الكِتَابُ وَخَطَّهُ القَلَمُ وَعَدَدَ مَااَوجَدَتهُ القُدرَةُ وَخَصَّصَتهُ الاِرَادَةُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنبَغِی لِجَلَالِ وَجهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرضٰی''

یہ استغفار کبیر ہے پھر خضر علیہ السلام نے اس کو پڑھا اس کے بعد میں نے پڑھا تو میں انوار اور طاقت محمدیہ دیا گیا اور چشمہ الہیہ مجھے عطا کئے گئے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے احمد میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے عطا فرمائے۔ پھر یہ سب چیزیں بلاواسطہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائیں۔

درود شریف نمبر 70: (درود کبریٰ لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

لَقَد جَآءَكُم رَسُولٌ مِّن اَنفُسِكُم عَزِيزٌ عَلَيهِ مَا عَنِتُّم حَرِيصٌ عَلَيكُم بِالمُؤمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ اَعبُدُ اللّٰهَ رَبِّی

Marfat.com

وَلَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا ۝

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ. فَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَالَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلٰوةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا اَمَرْتَ اَنْ نُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَفْلِحْ وَاَنْجِعْ وَاَتِمَّ وَاَصْلِحْ وَزِكِّ وَاَرْبِحْ وَاَوْفِ وَاَرْجِحْ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَجْزَلَ الْمِنَنِ وَالتَّحِيَّاتِ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ اَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَحَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ نُوْرُ كُلِّ رَسُوْلٍ وَسَنَاهُ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهُدَاهُ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْآيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

Marfat.com

الْـمَـحْـمُـوْدِ وَالْـحَـوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِيْلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيْلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِيْقِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْإِحَنِ وَالْاَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَالْاَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْعُيُوْبِ وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا جَمِيْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْبِهَا عَنَّا جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَانَطْلُبُهٗ مِنَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَاجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ مُدَّةِ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلَاةٍ وَّسَلَامٍ مَضْرُوْبَيْنِ فِيْ مِثْلِ ذَالِكَ وَاَمْثَالَ اَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَمَوَالِيْهِ وَخُدَّامِهٖ وَحُجَّابِهٖ اِلٰهِيْ اِجْعَلْ كُلَّ صَلٰوةٍ مِّنْ ذَالِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

Marfat.com

عَلَيۡهِ مِنۡ اَهۡلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهۡلِ الۡاَرۡضِيۡنَ اَجۡمَعِيۡنَ كَفَضۡلِهِ
الَّذِیۡ فَضَّلۡتَهٗ عَلٰى كَافَّةِ خَلۡقِكَ يَا اَكۡرَمَ الۡاَكۡرَمِيۡنَ وَيَا اَرۡحَمَ
الرَّاحِمِيۡنَ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ وَتُبۡ
عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَكَرِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبۡدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ السَّيِّدِ الۡكَامِلِ الۡفَاتِحِ
الۡخَاتِمِ حَآءِ الرَّحۡمَةِ وَمِيۡمِ الۡمُلۡكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحۡرِ
اَنۡوَارِكَ وَمَعۡدِنِ اَسۡرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوۡسِ مَمۡلَكَتِكَ
وَعَيۡنِ اَعۡيَانِ خَلۡقِكَ وَصَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلۡخَلۡقِ نُوۡرُهٗ وَالرَّحۡمَةُ
لِلۡعَالَمِيۡنَ ظُهُوۡرُهٗ اَلۡمُصۡطَفٰى اَلۡمُجۡتَبٰى اَلۡمُنۡتَقٰى اَلۡمُرۡتَضٰى
عَيۡنِ الۡعِنَايَةِ وَزَيۡنِ الۡقِيَامَةِ وَكَنۡزِ الۡهِدَايَةِ وَاِمَامِ الۡحَضۡرَةِ
وَاَمِيۡنِ الۡمَمۡلَكَةِ وَطِرَازِ الۡحُلَّةِ وَكَنۡزِ الۡحَقِيۡقَةِ وَشَمۡسِ الشَّرِيۡعَةِ
كَاشِفِ دَيَاجِي الظُّلۡمَةِ وَنَاصِرِ الۡمِلَّةِ وَنَبِيِّ الرَّحۡمَةِ وَشَفِيۡعِ
الۡاُمَّةِ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ يَوۡمَ تَخۡشَعُ الۡاَصۡوَاتُ وَتَشۡخَصُ الۡاَبۡصَارُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النُّوۡرِ الۡاَبۡلَجِ
وَالۡبَهَاءِ الۡاَبۡهَجِ نَامُوۡسِ تَوۡرَاةِ مُوۡسٰى وَقَامُوۡسِ اِنۡجِيۡلِ
عِيۡسٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ طِلَّسۡمِ
الۡفَلَكِ الۡاَطۡلَسِ فِیۡ بُطُوۡنٍ ۝ كُنۡتُ كَنۡزًا مَخۡفِيًّا فَاَحۡبَبۡتُ اَنۡ
اُعۡرَفَ طَاوُوۡسِ الۡمَلَكِ الۡمُقَدَّسِ فِیۡ ظُهُوۡرٍ فَخَلَقۡتُ خَلۡقًا
فَتَعَرَّفۡتُ اِلَيۡهِمۡ فَبِیۡ عَرَفُوۡنِیۡ قُرَّةِ عَيۡنِ الۡيَقِيۡنِ مِرۡاٰةِ اَوۡلٰى

Marfat.com

الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلٰی شُهُوْدِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ نُوْرِ
اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَمَحَلِّ نَظْرِكَ وَسَعَةِ
رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلَيْهِ وَعَلٰی اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰی آلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَتْحِفْ وَاَنْعِمْ وَاَمْنَحْ وَاَكْرِمْ
وَاَجْزِلْ وَاَعْظِمْ اَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَاَوْفٰی سَلَامِكَ صَلٰوةً
وَّسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ اُفُقِ كُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ اِلٰی فَلَكِ سَمَآءِ
مَظَاهِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی
الْعَارِفِيْنَ اِلٰی مَرْكَزِ جَلَالِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عِلْمِ يَقِيْنِ الْعُلَمَآءِ
الرَّبَّانِيِّيْنَ وَعَيْنِ يَقِيْنِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَحَقِّ يَقِيْنِ الْاَنْبِيَآءِ
الْمُكَرَّمِيْنَ الَّذِیْ تَاهَتْ فِیْ اَنْوَارِ جَلَالِهٖ اُولُوالْعَزْمِ مِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَتَحَيَّرَتْ فِیْ دَرْكِ حَقَائِقِهٖ عُظَمَآءُ الْمَلَائِكَةِ
الْمُهَيَّمِيْنَ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ
مُّبِيْنٍ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْبَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلٰوةَ ذَاتِكَ عَلٰی حَضْرَةِ
صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ

Marfat.com

وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوْقِيْنَ فِى الْمِثَالِ يَنْبُوْعِ
الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَحِيْطَةِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهٰى
السَّائِلِيْنَ وَدَلِيْلِ كُلِّ حَائِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ
بِالْاَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَاَحْمَدِ مَنْ مَضٰى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا بِدَايَةَ الْاَزَلِ وَغَايَةَ الْاَبَدِ حَتّٰى لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَّلَا
يُنْهِيْهِ اَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِى الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ
وَالْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْعُلَمَآءِ وَاَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا
مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً آمِيْن٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ
وَرَسُوْلِكَ اِلٰى جِنِّكَ وَاِنْسِكَ وَحْدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ
الْآيَاتِ الْوَاضِحَاتِ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِيْ
الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الْآمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ
وَالنَّاهِىْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمِلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ
وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَةِ وَالْاَقْوَالُ الشَّرِيْعَةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ
وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِيَّةُ وَالظُّهُوْرَاتُ
الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ
وَشَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُلَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِىْ اِلَيْكَ

Marfat.com

وَالْمُقْتَدٰى بِهٖ لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ الْاَنِيْسُ بِكَ
وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ
بِكَ لَا بِغَيْرِكَ وَشَهِدَ وَجْدَتَكَ فِىْ كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهٗ بِلِسَانِ
حَالِكَ وَقُوَّتِهٖ بِكَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اَلذَّاكِرُ لَكَ فِىْ لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِىْ نَهَارِكَ
الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ اَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِىْ
كَمَالِكَ نَسْاَلُكَ اِيَّاكَ بِكَ اَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ
وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِىْ بِحَارِ اَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ
الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ غَائِبِيْنَ بِكَ يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ
يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِكَ وَاَغْمِسْنَا
فِىْ بِحَارِ اَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نَرْتَعَ فِىْ بُحْبُوْحَةِ حَضْرَتِكَ
وَتَقْطَعَ عَنَّا اَوْهَامَ خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ
طَاعَتِكَ وَاحِدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا
بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْوُجُوْدِ وَ اَهْلِ الشُّهُوْدِ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ نَسْاَلُكَ اَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا اَللّٰهُ
يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَهَبْ

Marfat.com

لَنا مَعْرِفَةً نَافِعَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ
يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ نَسْاَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا فِىْ
مَنَامِنَا وَيَقْظَتِنَا وَاَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا ہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّ اَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلاً وَّعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ
الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ
التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاسِطَةِ
عِقْدِالنَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَوْلِيَاءِ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ
الْعِزِّالْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِالْاَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ
الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّالْجُوْدِ
الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ
رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى
رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ
الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ

Marfat.com

تَسلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا ٥

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتوَسَّلُ اِلَيكَ بِنُورِهِ السَّارِىْ فِى الوُجُود
اَنْ تُحيِىَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلبِهِ الوَاسِىِ لِكُلِّ شَيْئٍ رَّحمَةً
وَّعِلمًا وَّهُدًى وَّبُشرٰى لِلمُسلِمِينَ وَاَنْ تَشرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ
صَدرِهِ الجَامِعِ مَافَرَّطنَا فِى الكِتَابِ مِن شَيْئٍ وَضِيَاءً
وَّذِكرٰى لِلمُتَّقِينَ وَتُطَهِّرُ نُفُوسَنَا لِطَهَارَةِ نَفسِهِ اَزَّكِيَّةِ
المَرضِيَّةِ وَتُعَلِّمُنَا بِاَنوَارِ عُلُومِ وَكُلِّ شَيْئٍ اَحصَينَاهُ فِىْ اِمَامٍ
مُّبِينٍ وَتُسرِىَ سَرَائِرَهُ فِينَا بِلَوَامِعِ اَنوَارِكَ حَتّٰى تُغَيِّبَنَا عَنَّا
فِىْ حَقِّ حَقِيقَتِهِ فَيَكُونَ هُوَالحَيُّ القَيُّومُ فِينَا بِقَيُّومِيَّتِكَ
السَّرمَدِيَّةِ فَنَعِيشَ بِرُوحِهِ عَيشَ الحَيَاةِ الاَبَدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحبِهٖ وَسَلَّمَ تَسلِيمًا كَثِيرًا آمِينِ بِفَضلِكَ
وَرَحمَتِكَ عَلَينَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَاَرحمَانُ وَبِتَجَلِّيَاتِ
مُنَازَلَاتِكَ فِى مِرآةِ شُهُودِهٖ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَنَكُونَ فِى
الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِىْ وَلَايَةِ الاَقرَبِينَ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ
لُطفِكَ وَحَنَانِ عَطفِكَ وَجَلَالِ مُلكِكَ وَكَمَالِ قُدسِكَ النُّورِ
المُطلَقِ بِسِرِّ المَعِيَّةِ الَّتِى لَا تَتَقَيَّدُ البَاطِنُ مَعنًى فِىْ غَيبِكَ
الظَّاهِرِ حَقًّا فِىْ شَهَادَتِكَ شَمسِ الاَسرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمَجلٰى
حَضرَةِ الحَضرَاتِ الرَّحمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الكُتُبِ القَيِّمَةِ وَنُورِ
الآيَاتِ البَيِّنَةِ الَّذِىْ خَلَقتَهُ مِن نُورِ ذَاتِكَ وَحَقَّقتَهُ

Marfat.com

بِاَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَتَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِ الْمُبِيْنِ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبَقِ الْوُجُوْدِ وَحَيَاةِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلُكَتِكَ وَمَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّوَةِ مِنْ اَهْلِ صَفْوَاتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّاللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهٖ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّرِيْعَةِ الْغَرَّا وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَنْ تُحَقِّقَنَا بِهٖ ذَاتًا وَّصِفَاتًا وَّاَسْمَآءً وَّاَفْعَالًا وَّآثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهٖ فِىْ اَوَائِلِهٖ وَنِهَايَتِهٖ وَبِوُدِّ خُلَّتِهٖ وَصَفَاءِ مُحَبَّتِهٖ وَفَوَاتِحِ اَنْوَارِ

Marfat.com

بَصِيْرَتِهٖ وَجَوَامِعِ اَسْرَارِ سَرِيْرَتِهٖ وَرَحِيْمِ رُحَمَائِهٖ وَنَعِيْمِ نَعْمَائِهٖo

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضٰى وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِيْهِ اِلٰى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيْلُ يَا مَوْلَایَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بِرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِیْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ الَّذِیْ لَا سَاحِلَ لَهٗ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُوْقِظَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰى يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَامِعِ الْاَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْاِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِo

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِاَجْلِهٖ وَرَخَّصْتَ الْاَشْيَآءَ بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الْاَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ اِلٰى جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَلِلِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَالدِّيْنِ الْحَنِيْفِيِّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِيْنَ وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُوْرِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهٗ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهٗ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ اِلَيْهِ وَمِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ لَكَ وَهَادِیْ كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِیْ الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ تَارِكِ الْاَشْيَاءِ لِاَجْلِكَ وَمَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَخَاطَبْتَهٗ عَلٰى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اَلْقَائِمِ لَكَ فِیْ لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِیْ نَهَارِكَ وَالْهَائِمِ بِكَ فِیْ جَلَالِكَ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْخَلِيْفَةِ فِیْ خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِیْ خَلْقِكَ وَالْاَمِيْنِ لِسِرِّكَ وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِیْ سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُفَسِّرِ لِاٰيَاتِكَ

Marfat.com

وَالظَّاهِرِ فِی مُلْکِكَ وَالْغَائِبِ فِی مَلَکُوْتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِی اِلٰی جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالسَّرَابِيْلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرِيْشِ السَّقِيِّ وَالْحَبِيْبِ النَّبَوِيِّ وَالنُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالدُّرِّ النَّقِيِّ وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَرُوْحِ اَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْعَبِقَةِ النَّافِحَةِ بَوْءِ بُوْءِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَحَاءِ الرَّحْمَاتِ وَجِيْمِ الدَّرَجَاتِ وَسِيْنِ السَّعَادَاتِ وَنُوْنِ الْعِنَايَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَمَنْشَأِ الْاَزَلِيَّاتِ وَخَتْمِ الْاَبَدِيَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْاَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ الْمَسْقِيِّ مِنْ اَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِی وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ الْاَخْيَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اِسْمِهٖ فِی الْاَسْمَاءِ وَعَلٰی مَنْظَرِهٖ فِی الْمَنَاظِرِ وَعَلٰی سَمْعِهٖ فِی الْمَسَامِعِ وَعَلٰی حَرَكَتِهٖ فِی الْحَرَكَاتِ وَعَلٰی

Marfat.com

سُكُوْنِہٖ فِی السَّكَنَاتِ وَعَلٰی قُعُوْدِہٖ فِی الْقُعُوْدَاتِ وَعَلٰی قِيَامِہٖ فِی الْقِيَامَاتِ وَعَلٰی لِسَانِہٖ الْبَشَّاشِ الْاَزَلِیِّ وَالْحَتْمِ الْاَبَدِیِّ صَلِّ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَدَدَ مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَاعَلِمْتَ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ںِ الَّذِیْ اَعْطَيْتَہٗ وَكَرَّمْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ وَنَصَرْتَہٗ وَاَعَنْتَہٗ وَقَرَّبْتَہٗ وَاَدْنَيْتَہٗ وَسَقَيْتَہٗ وَمَكَّنْتَہٗ وَمَلَّأْتَہٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفَسِ وَبَسَطْتَّہٗ بِحُبِّكَ الْاَطْوَسِ وَزَيَّنْتَہٗ بِقَوْلِكَ الْاَقْبَسِ فَخْرِ الْاَفْلَاكِ وَعَذْبِ الْاَخْلَاقِ وَنُوْرِكَ الْمُبِيْنَ وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ وَجَلَالِكَ الْحَكِيْمِ وَجَمَالِكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ ںِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَصَابِيْحِ الْھُدٰی وَقَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَكَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَھَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْہِ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَرِيْحًا تَفُكُّ بِھَا الْكُرَبَ وَتَرَحُّمًا تُزِيْلُ بِہِ الْعَطَبَ وَتَكْرِيْمًا تَقْضِیْ بِہِ الْاَرَبَ يَارَبِّ يَااَللّٰہُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ نَسْاَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ يَارَحِيْمُ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ ںِ النَّبِيِّ الْاُمِّیِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّيَّتِہٖ وَاَھْلِ بَيْتِہٖ صَلٰوۃً تَكُوْنُ لَكَ

Marfat.com

رِضاءً وَّلِحَقِّهٖ اَداءً وَّآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرفَ وَالدَّرجَةِ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَo

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْاَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهٖ الْمَجِيْدِ وَبِاَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَبِصَاحِبَيْهِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذِى النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهٖ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَمَّيْهِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيْجَةَ وَعَائِشَةَo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَعَلٰى آلِ كُلٍّ وَّصَحْبِ كُلٍّ صَلَاةً يُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِىْ رِيَاضِ الْمَلَكُوْتِ وَعَلَّى الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْعِقُ بِهَا لِسَانُ الْاَبَدِ فِىْ حَضِيْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ وَكَشْفِ الْكُرُوْبِ وَدَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِالْهَيْبَتِكَ وَشَاْنِكَ الْعَظِيْمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِاَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصِبِهِمُ الْكَرِيْمُ بِخُصُوْصِ خَصَائِصِ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِo اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِىْ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْزُ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰى بِمَوَدَّتِهِ الْقُرْبٰى وَغُمَّنَا فِىْ عِزِّهِ الْمَصْمُوْدِ

Marfat.com

فِی مَقامِهِ الْمَحْمُوْدِ وَتحتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُودِ وَاسْقِنَا مِنْ
حَوضِ عِرفَانِ مَعْرُوْفِهِ الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرُوْزِ بِشَارَةِ قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ
وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ٥

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّجَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ
سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْاَهْوَاءِ الرَّدِيْئَةِ يَاظَهِيْرَ
الّلَاجِيْنَ يَاجَارَالْمُسْتَجِرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ
وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُوْرَاتِ
الْبَشَرِيَّةِ وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مِنْ صَدآءِ الْغَفْلَةِ وَ
وَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰی تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَاءِ الْاَنَانِيَّةِ وَمُبَايَنَةِ
الطَّبِيْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِیْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَةِ وَالتَّحَلِّی
بِالْاُلُوْهِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّیْ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِیْ
شُهُوْدِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا اَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقٰی
اَلْكُلُّ لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَمَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ
اللّٰهِ فِیْ بَحْرِمِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُوْرِيْنَ بِسَيْفِ اللّٰهِ مَخْصُوْصِيْنَ
بِمَكَارِمِ اللّٰهِ مَلْحُوْظِيْنَ بِعَيْنِ اللّٰهِ مَحْظُوْظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ
مَحْفُوْظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللّٰهِ
وَخَاطِرٍ يَخْطُرُفِیْ غَيْرِ اللّٰهِ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ يَارَبِّ

Marfat.com

يَااللّٰهُ وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّابِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ٥

اَللّٰهُمَّ اَشْغِلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيْهَا لِغَيْرِكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيْلِ وَحَقِّ الْيَقِيْنِ وَحَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيْقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ وَشُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنِ صِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ صِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِى الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ عَلٰى اَعْلٰى ذِرْوَةِ الْكَرَامَةِ وَعَزَائِمِ اُوْلِى الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَاَشْمِلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِىْ مَصَارِعِ الْحُبِّ وَاَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِهِدَايَتِكَ فِىْ حَضَائِرِ الْقُرْبٰى وَاَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مُؤَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَاَزْوَاجِهٖ وَاُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

Marfat.com

يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا
ذُخْرَ لَهٗ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُؤْنِسَ
كُلِّ وَحِيْدٍ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اَنْتَ وَلِـيّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِيْنَ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّيَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّیْ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ
اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ وَضَمَانِهٖ وَرِعَايَتِهٖ مَعَ آلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ
مُّقْتَدِرٍ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهٖ بِلَطِيْفِ
مُنَازَلَتِهٖ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَكْرِمْنَا بِالنَّظَرِ اِلٰی جَمَالِ سُبُحَاتِ
وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهٖ بِالتَّكْرِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ
وَالتَّعْظِيْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُزُلِهٖ نُزُلًا مِنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ فِیْ رُوْضِ
رِضْوَانٍ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِیْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ اَبَدًا
وَّاُعْطِيْكُمْ مَفَاتِيْحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ فِیْ
مَكْنُوْنِ جَنَّاتِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِیْ بِاَنْوَارِ ذَاتِ عَلَی
الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُوْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ
رَّحِيْمٍ بِانْعِطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهٖ
فَضْلًا مِنْ رَّبِّكَ ذَالِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ فِیْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ

Marfat.com

ذَخَائِرِ سَرَائِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ "مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ فِیْ مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ فِیْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ" وَ آخِرُدَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo

اس درود کا نام "الصلٰوۃ الکبرٰی" ہے۔ یہ سیدنا و مولانا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالٰی عنہ کا ہے جس کو سید شیخ عبدالغنی نابلسی نے ذکر فرمایا ہے۔ یہ درود شریف اکثر ان صلوات پر مشتمل ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں یا سلف صالحین سے منقول ہیں اس ایک درود میں ستر سے زیادہ درود آجاتے ہیں جن کا پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔

Marfat.com

قصیدہ مبارکہ

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتاب "**افضل الصلوات علی سید السادات**" کا اختتام سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس میں سات قصائدِ مبارکہ سے کیا ہے۔ برکت کیلئے صرف ایک **قصیدہ** "**نمبر 5**" نقل کیا جارہا ہے۔ جس میں حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت ذوق وشوق اور محبت کے ساتھ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل، کمالات، معجزات مبارکہ، آپ کی اہلِ بیت اور اصحابِ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں مدح سرائی فرمائی ہے۔

رَأَى مَدحَ خَيرِ الخَلقِ صَعْبًا فَأَحجَمَا	وَقَـادَتـهُ أَنوَارُ المَعَـانِـي فَأَقْدَمَا
بَدَا بَدرُهُ وَالكَونُ يَعبِسُ مُظلِمَا	فَبَـثَّ بِـهِ نُـورَ الهُدَى فَتَبَسَّـمَـا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

يَرَى نُورَهُ الخَلَّاقُ قَبلَ العَوَالِمِ	وَنَبَّـأَهُ مِـنْ قَبـلِ طِيـنَةِ آدَمِ
وَشَـفَّعَـهُ فِيـهِ وَفِي كُلِّ آثِمِ	وَحَـكَّـمَـهُ فِي مُلكِـهِ فَتَحَكَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

وَمِنْ نُورِهِ كَانَ الْوُجُودُ بِأَسْرِهِ | وَلَوْلَاهُ مَا بَانَتْ حَقِيقَةُ سِرِّهِ
وَمَا زَالَ مَطْوِيًّا بِعَالَمِ أَمْرِهِ | وَلٰكِنْ عَلَيْهِ الْحَقُّ بِالْخَلْقِ أَنْعَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَبُو النَّاسِ طُرًّا أَعْرَفُ النَّاسِ أَرْفَعُ | أَبُو كُلِّ هٰذَا الْخَلْقِ وَالْفَضْلُ أَوْسَعُ
وَلَا عَمَلٌ" وَاللّٰهِ لِلّٰهِ يُرْفَعُ | إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ بَابِهِ قَدْ تَقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مُقَدَّمُ كُلِّ الْأَنْبِيَاءِ خِتَامُهُمْ | مُعَوَّلُهُمْ فِي الْمُعْضَلَاتِ إِمَامُهُمْ
فَلَا فَضْلَ جَلَّتْ فِيهِ حَظًّا سِهَامُهُمْ | عَلَى الْخَلْقِ الَّا سَهْمُهُ كَانَ أَعْظَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مُحَمَّدٌ" الْمُخْتَارُ مِنْ آلِ هَاشِمِ | وَمِنْ كُلِّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَوْلَادِ آدَمِ
وَأَهْلِ السَّمَا طُرًّا وَكُلِّ الْعَوَالِمِ | فَمَا مِثْلُهُ خَلْقٌ" بِأَرْضٍ وَلَا سَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

تَشَرَّفَتِ الْكُتُبُ الْقَدِيمَةُ بِأَسْمِهِ | وَوَصْفِ مَزَايَاهُ وَأَظْهَارِ حُكْمِهِ
نَعَمْ هِيَ كَانَتْ مِنْ أَبِيهِ وَأُمِّهِ | بِأَوْصَافِهِ الْعَلْيَاءِ أَدْرَى وَأَعْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

تَـنـاقَـلَـهُ الْأَخْيـارُ مِنْ عَهْدِ آدَمٍ	كِرَامُ الْوَرَى فِي الطَّاهِرَاتِ الْكَرَائِمِ
بِـكُـلِّ نِكَاحٍ مِنْ صَحِيْحٍ وَلَازِمٍ	وَمَـا أَقْتَـرَفُـوْا فِيـهِ سِفَاحاً مُحَرَّماً

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَـقَـدْ شَـرَّفَ الـلّٰـهُ الْجُدُوْدَ بِسِرِّهِ	بُـطُـوْنًـا ظُهُوْرًا وَالْـوُجُـوْدَ بِأَسْرِهِ
تَـوَلَّـدَ مِنْ شَمْـسِ الْكَمَالِ وَبَدْرِهِ	فَحَلَّ بِهٰذَا الْكَوْنِ نُوْرًا مُجَسَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَكَمْ مُعْجِزَاتٍ أَعْجَزَ الْخَلْقَ دَحْضُهَا	أَطَـاعَـتْ فَـأَبْدَتْهَا سَمَاهَا وَأَرْضُهَا
بِـلَـيْـلَـةِ مِيْلَادٍ لَـهُ كَـانَ بَـعْـضُـهَـا	وَمِنْ بَعْدِهَا بَعْضٌ " وَبَعْضٌ " تَقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

سَلِ الْفِيْلَ مَا هٰذَا الْحِرَانُ الَّذِي جَرَى	أَرَادُوا لَـهُ التَّـقْـدِيْمَ وَهُوَ تَـأَخَّرَا
أَكَانَ لِنُـوْرِ الْمُصْطَفَى شَاهِدًا يَرَى	وَتَضْلِيْلُ كَيْدِ الْجُنْدِ كَانَ لَهُمْ عَمَى

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَمِنْ أَيْنَ جَاءَتْهُمْ طُيُوْرٌ" أَبَابِيْلُ	رَمَتْهُمْ بِسِجِّيْلٍ بِـهِ الْكُلُّ مَقْتُوْلُ
أَكَانَ دُعَاهَا حِيْنَ عِصْيَانِهِ الْفِيْلُ	عَـلَيْهِـمْ فَـلَبَّتْـهُ فُـرَادَى وَتَـوْأَمَـا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

وَفِي لَيْلَةِ الْمِيلَادِ شُهْبُ الْكَوَاكِبِ	دَنَتْ وَتَدَلَّتْ كَالسِّهَامِ الثَّوَاقِبِ
وَنُكِّسَتِ الْأَصْنَامُ مِنْ كُلِّ جَانِبِ	وَقَدْ أَعْظَمَتْ فِي وَقْتِهِ أَنْ تُعَظَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَضَاءَتْ قُصُورُ الشَّامِ مِنْ ضَوْءِ نُورِهِ	فَأَبْصَرَهَا الْمَكِّيُّ مِنْ وَسْطِ دُورِهِ
وَقَدْ فُتِحَتْ فِي قُرْبِ عَهْدِ وَزِيرِهِ	فَكَانَ أَلِيهَا الَّذِينَ أَسْرَعَ أَدْوَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَطْفَأَ ذَاكَ النُّورُ نَارًا لِفَارِسِ	فَكَمْ عَابِدٍ أَبْكَتْهُ عَبْرَةُ قَابِسِ
بُحَيْرَتُهُمْ صَارَتْ دُمُوعَ الْأَرَاجِسِ	وَمَنْ بَعْدِهِ أَبْكَاهُمْ صُحْبَةُ الدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَيْوَانُ كِسْرَى قَدْ هَوَتْ شُرُفَاتُهُ	وَصَاحِبُهُ بِالشَّقِّ مَرَّتْ حَيَاتُهُ
وَسَارَتْ بِرُؤْيَا الْمُوبِذَانِ رُوَاتُهُ	سَطِيحٌ بِبُشْرَى الْهَاشِمِيِّ تَرَنَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَنَاغَاهُ بَدْرُ التِّمِّ وَهُوَ بِمَهْدِهِ	لِيَقْبِسَ نُورًا ذَاكِرًا حُسْنَ عَهْدِهِ
وَمِنْ بَعْدُ قَدْ نَادَاهُ مِنْ أُفْقِ سَعْدِهِ	وَقَالَ أُنْقِسِمْ قِسْمَيْنِ خَرَّ مُقَسَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

حَلِيمَةُ سَعْدٍ ضَاعَفَ اللّٰهُ بِرَّهَا	عَلَى حِيْنَ تَسْقِي دُرَّةَ الْكَوْنِ دَرَّهَا
وَقَدْ شَاهَدَتْ مِنْهُ نَمَاءً فَسَرَّهَا	فَيَوْمٌ "كَشَهْرٍ وَهُوَ كَالْعَامِ قَدْ نَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَعَاشَ يَتِيمًا مِنْ أَبِيهِ وَأُمِّهِ	لَدَى جَدِّهِ حَتَّى مَضَى فَلِعَمِّهِ
وَمَا زَالَ لُطْفُ اللّٰهِ أَوْفَرَ سَهْمِهِ	أَلَى أَنْ نَشَا فِيهِمْ عَزِيزًا مُكَرَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَمَا شَارَكَ الْأَقْوَامَ حِيناً بِأَمْرِهِمْ	وَلَا سَارَ يَوْماً فِي الْمَلَاهِي بِسَيْرِهِمْ
وَلَمْ يَرْضَ فِيمَا هُمْ عَلَيْهِ بِكُفْرِهِمْ	وَكَانَ بِهِمْ يُدْعَى الْأَمِينَ الْمُحَكَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَلَمَّا أَرَادَ اللّٰهُ أِظْهَارَ دِيْنِهِ	وَكَشْفَ الْمُخَبَّا مِنْ خَبَايَا شُؤُنِهِ
حَبَاهُ عُلُومَ الرُّسْلِ فِي أَرْبَعِيْنِهِ	وَجِبْرِيلُهُ كَانَ السَّفِيرَ الْمُعَلِّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

تَخَيَّرَهُ الرَّحْمٰنُ مِنْ كُلِّ نَاطِقٍ	وَأَرْسَلَهُ طَرًّا لِكُلِّ الْخَلَائِقِ
وَأَوْلَاهُ عِلْمًا فِي جَمِيعِ الْحَقَائِقِ	فَكَانَ عَلَى الرُّسْلِ الْإِمَامَ الْمُقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

وَكَمْ طَاوَعَ الشَّيْطَانَ فِيهِ حَوَاسِدُ عَلَيْهِ لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ شَوَاهِدُ
وَلَٰكِنَّ أَشْقَى النَّاسِ غَاوٍ مُعَانِدٌ رَأَى نُورَ طٰهٰ ثُمَّ مَا زَالَ مُجْرِمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَتَى وَ ظَلَامُ الشِّرْكِ فِي النَّاسِ حَالِكٌ وَشَيْطَانُهُ فِي كُلِّ دِيْنٍ مُشَارِكُ
وَفِي كُلِّ قَلْبٍ لِلظَّلَامِ مَبَارِكُ فَجَلَّى بِنُورِ الْحَقِّ مَا كَانَ مُظْلِمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

فَبَعْضٌ " أَضَلَّتْهُ النُّجُومُ الطَّوَالِعُ وَبَعْضٌ " لِأَصْنَامِ الْغَوَايَةِ رَاكِعُ
وَبَعْضٌ " لِأَشْجَارِ الضَّلَالَةِ خَاضِعُ هَدَاهُمْ فَصَارُوْا أَعْقَلَ النَّاسِ أَفْهَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

فَلَا عِزَّ لِلْعُزَّى وَلَا لِمَنَاتِهِمْ يَغُوثُ يَعُوقُ النَّسْرَ أَهْلَاكُ لَاتِهِمْ
عَلَا دِيْنَهُمْ بِالرَّغْمِ عَنْ سَرَوَاتِهِمْ وَهَدَّمَهُ مِنْ أَصْلِهِ فَتَهَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَعَادَاهُ مِنْهُمْ كُلُّ شَيْخٍ مُضَلِّلٍ عَلَيْهِ لِأَهْلِ الشِّرْكِ كُلُّ مُعَوَّلِ
لِقَدْ أَقْدَمُوْا فِي حَرْبِ أَفْضَلِ مُرْسَلٍ فَمَا زَادَهُ الْإِقْدَامُ إِلَّا تَقَدُّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

عَلَيْهِ عَلَى حُكْمِ الضَّلَالِ تَعَصَّبُوْا	وَمِنْ كُلِّ أَوْبٍ فِيْ أَذَاهُ تَأَلَّبُوْا
قَدِ أَجْتَمَعُوْا فِيْ كُفْرِهِمْ وَتَحَزَّبُوْا	فَأَهْلَكَ بَعْضَ الْقَوْمِ وَالْبَعْضُ أَسْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَكَمْ مِنْ رُؤُسٍ حَانَ وَقْتُ حِصَادِهَا	سَعَتْ ضِدَّهُ مِنْ جَهْلِهَا بِمَعَادِهَا
فَحَارَبَهَا مِنْ بَعْدِ يَأْسِ رَشَادِهَا	وَأَوْصَلَهَا بِالسَّيْفِ قَطْعًا جَهَنَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَوْلَاهُ مَوْلَاهُ كِرَامَ أَصَاحِبِ	تَخَيَّرَهُمْ مِنْ قَوْمِهِ وَالْأَجَانِبِ
أَطَاعُوْهُ حَتَّى فِيْ حُرُوْبِ الْأَقَارِبِ	فَمَا سَالَمُوْا مِنْهُمْ أَبًا صَلَّ وَأَبْنَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

دَعَاهُمْ أَجَابُوْا وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدِ	عَلَى خِيفَةٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُعَانِدِ
تَنَحَّى بِهِمْ مِنْ قِلَّةٍ فِي الْمَعَابِدِ	وَزَادُوْا فَصَارُوْا بَعْدُ جَيْشًا عَرَمْرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِهِمْ أَيَّدَ الْجَبَّارُ فِي الْأَرْضِ دِيْنَهُ	أَعَزَّبِهِمْ مُخْتَارَهُ وَأَمِيْنَهُ
فَلَمْ يَبْرَحُوْا فِيْ أَمْرِهِ يَتْبَعُوْنَهُ	إِذَا شَاءَ شَيْئًا كَانَ أَمْرًا مُحَتَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

فَمِنْهُمْ بَنُوا أَجْدَادِهِ كُلُّ بَاسِلٍ ... خَبِيرٍ بِأَحْوَالِ الْوَغَا غَيْرِ نَاكِلِ

يُرَى مَعَهُ فِي الْحَرْبِ فِي زِيِّ رَاجِلٍ ... وَأَنْتَ إِذَا حَقَّقْتَ أَبْصَرْتَ ضَيْغَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَقَدْ هَجَرُوا مِنْ أَجْلِهِ الدَّارَ وَالْأَهْلَا ... وَقَدْ قَطَعُوا فِي حُبِّهِ الْحَزْنَ وَالسَّهْلَا

وَقَدْ لَبِسُوا الْعِرْفَانَ إِذْ خَلَعُوا الْجَهْلَا ... وَصَارُوْا بِهِ أَهْدَى الْبَرِيَّةِ أَعْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَنْصَارُهُ الْأَبْطَالُ أَفْضَلُ أَنْصَارٍ ... جَبَانُهُمْ فِي الْحَرْبِ كَالْأَسَدِ الضَّارِي

أَطَاعُوهُ بِالْأَرْوَاحِ وَالْمَالِ وَالدَّارِ ... فَرُوحِي فِدَاهُمْ مَا أَعَزَّ وَأَكْرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَلَا تَنْسَ صَحْبًا مِنْ هُنَا وَهُنَا لِكَا ... أَطَاعُوهُ خَاضُوا فِي رِضَاهُ الْمَعَارِكَا

وَمِنْهُمْ مَوَالٍ ثُمَّ عَاذُوا مَوَالِكَا ... بِأَحْمَدَ نَالُوا الْعِزَّ فَذًّا وَتَوْأَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

صَحَابَتُهُ كُلٌّ "عُدُوْلٌ" أَفَاضِلُ ... وَمَا مِنْهُمْ إِلَّا بِهِ الْفَضْلُ كَامِلُ

أَئِمَّتُنَا مَهْمَا نَفَى الْحَقَّ جَاهِلُ ... هُدَاهُمْ فَكَانُوا فِي سَمَا الدِّيْنِ أَنْجُمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

لَقَدْ جَاهَدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ | وَقَدْ فَتَحُوا بِالسَّيْفِ جُلَّ بِلَادِهِ
وَدِينَ الْحِجَازِيِّ عَمَّمُوا فِي عِبَادِهِ | وَلَوْلَاهُمْ مَا جَاوَزَ الدِّينُ زَمْزَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَلَا سِيَّمَا الصِّدِّيقُ وَالْفَاتِحُ الثَّانِي | عَلِيٌّ أَبُو الْأَشْرَافِ مِنْ بَعْدِ عُثْمَانِ
عَلَيْهِمْ وَكُلِّ الصَّحْبِ أَفْضَلُ رِضْوَانِ | فَقَدْ خَدَمُوا الْمُخْتَارَ حَيًّا وَبَعْدَ مَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَيَا حَبَّذَا الْأَطْهَارُ آلُ مُحَمَّدِ | وَأَكْرِمْ بِزَوْجَاتِ النَّبِيِّ وَمَجْدِ
حَوَتْ بِنْتُهُ الزَّهْرَاءُ أَفْضَلَ سُؤْدَدِ | بِهِ فَاقَتِ الزَّوْجَاتِ طُرًّا وَمَرْيَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَبْنَاؤُهَا حَتَّى الْقِيَامَةِ أَفْضَلُ | مِنَ النَّاسِ طُرًّا لَا نَبِيٌّ وَمُرْسَلُ
فَهُمْ بِضْعَةٌ لِلْمُصْطَفَى مَنْ يُفَضِّلُ | سِوَاهَا غَدَا بِالْجَهْلِ لَا الْعِلْمِ مُعْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَطَهَّرَهُمْ مِنْ كُلِّ رِجْسٍ مُطَهِّرُ | هُوَ اللهُ فَافْهَمْ فَالْمُهَيْمِنُ أَخْبَرُ
وَعَنْ جَدِّهِمْ جَاءَ الْحَدِيثُ يُبَشِّرُ | وَفَاطِمَةُ" قَدْ أَحْصَنَتْهُ فَحَرَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

وَسَائِرُ زَوْجَاتِ النَّبِيِّ كَرَائِمٌ	عَلَيْهِنَّ رِضْوَانُ الْمُهَيْمِنِ دَائِمٌ
فَضَلْنَ النِّسَا وَالْفَضْلُ فِيهِنَّ لَازِمٌ	وَكُنَّ لَدَيْهِ أَقْرَبَ النَّاسِ أَلْزَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مَوَالِيهِ كُلٌّ مِنْهُمْ سَادَ قَوْمَهُ	وَقَدْ جَعَلَ الْمُخْتَارُ كَالْأَهْلِ حُكْمَهُ
فَلَا غَرْوَ أَنْ خَلَّى أَبَاهُ وَعَمَّهُ	وَجَاءَ لَهُ مَوْلَاهُ زَيْدٌ قَدِ انْتَمَى

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

خَوَادِمُهُ وَالْخَادِمُونَ عَلَيْهِمُ	سَلَامٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ يَسْرِي إِلَيْهِمُ
فَخِدْمَتُهُ كَانَتْ فَخَارًا لَدَيْهِمُ	وَقَدْ كَانَ مِنْ حُسَّادِهِمْ أَنْجُمُ السَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

صِفَاتُكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ تَعْظُمُ	عَنِ الْمَدْحِ مَهْمَا بَالَغَ الْمُتَكَلِّمُ
وَلٰكِنَّ شَرْطِي فِيكَ عِقْدٌ مُنَظَّمٌ	وَدُونَكَهُ قَدْ تَمَّ عِقْدًا مُنَظَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

Marfat.com

عشق رسول ﷺ میں ڈوبی حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی جملہ کتب کی قبولیت

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "**شواهد الحق فی الاستغاثة بسید الخلق صلی الله علیه وآله وسلم**" کے اختتام میں اپنی ایک بابرکت خواب کا ذکر فرماتے ہیں کہ شہرِ بیروت میں اواخر شعبان 1348ھ فجر سے قبل خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے 50 قدم کے فاصلے پر جنوب کی طرف سے کسی شخص کی موجودگی کے بغیر ایک آواز سنائی دیتی ہے کہ "**أنا احبک**" میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ آواز جس مقام سے آ رہی ہے وہ آگ کے شعلوں اور زرد رنگ کی روشنی کی طرح ہے۔ جس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی اُس سے کچھ کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی اور درخت سے آواز سنی) اِس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی ہے اور یقینِ کامل ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے اور اِس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا ہے اور اُسی کی توفیق سے میری تالیفات اور دینی خدمات جو اُس کے پیارے عظیم محبوب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہیں وہ اُس کی بارگاہ اقدس میں قبول ہیں۔

اِس قبولیت پر میں بارگاہِ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔

Marfat.com

فہرست

تالیفات حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

1-	اتحاف المسلم باحاديث الترغيب والترهيب۔
2-	الأحاديث الأربعين من أمثال أفصح العالمين ﷺ
3-	الأحاديث الأربعين في فضائل سيد المرسلين ﷺ۔
4-	الأحاديث الأربعين في فضل الجهاد والمجاهدين۔
5-	الأحاديث الأربعين في وجوب طاعة أمير المؤمنين
6-	أحسن الوسائل في نظم أسماء النبي الكامل ﷺ
7-	الأربعين أربعين من أحاديث سيد المرسلين ﷺ۔
8-	أربعون حديثًا في فضائل أهل البيت۔
9-	أربعون حديثًا في فضل أربعين صحابياً۔
10-	أربعون حديثاً في أربعين صيغة في الصلاة على النبى ﷺ۔
11-	أربعون حديثاً في فضل أبي بكر رضی اللہ عنہ۔
12-	أربعون حديثاً في فضل أبي بكر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ۔
13-	أربعون حديثاً في فضل عثمان رضی اللہ عنہ۔
14-	أربعون حديثاً في فضل علي رضی اللہ عنہ۔
15-	أربعون حديثاً في فضل عمر رضی اللہ عنہ۔
16-	أربعون حديثاً في فضل لا اله الا الله۔
17-	ارشاد الحيارى في تحذير المسلمين من مدارس النصارى۔
18-	الأساليب البديعة في فضل الصحابة واقناع الشيعة۔

Marfat.com

19-	أسباب التأليف من العاجز الضعيف۔
20-	الأستغاثة الكبرى بأسماء الله الحسنى۔
21-	الأسمى فما لسيدنا محمد من الأسما۔
22-	أفضل الصلوات على سيد السادات۔
23-	الأنوار المحمدية مختصر المواهب اللدنية۔
24-	البرهان المسدد في اثبات نبوة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم۔
25-	البشائر الأ يمانية في المبشرات المنامية۔
26-	التحذير من اتخاذ الصور والتصوير۔
27-	ترجيح دين الاسلام۔
28-	تنبيه الأفكار الى حكمة اقبال الدنيا على الكفار۔
29-	تهذيب النفوس في ترتيب الدروس۔(رياض الصالحين)
30-	جامع الثناء على الله۔
31-	جامع الصلوات۔
32-	جامع كرمات الأولياء۔
33-	جواهر البحار في فضائل النبي المختار۔
34-	حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم۔
35-	حزب الأولياء الأربعين المستغيثين بسيد المرسلين وهو حزب الأستغاثات بسيد السادات۔
36-	حسن الشرعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة۔
37-	خلاصة الكلام في ترجيع دين السلام۔

Marfat.com

38-	الخلاصة الوفية في رجال المجموعة النبهانية۔
39-	الدلالات الواضحات شرح دلائل الخيرات۔
40-	دليل التجار الي أخلاق الأخيار۔
41-	الرحمة المهداة في فضل الصلاة۔
42-	رف الاشتباه في استحالة الجهة على الله۔
43-	رياض الجنة في أذكار الكتاب والسنة۔
44-	السابقات الجياد في مدح سيد العباد ﷺ۔
45-	سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله۔
46-	سعادة الأنام باتباع دين الاسلام۔
47-	سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين ﷺ۔
48-	سعادة المعاد في موازنة بأنت سعادة۔
49-	السهام الصائبة لأصحاب الدعاوى الكاذبة۔
50-	اشرف المؤبد لأل محمد ﷺ۔
51-	شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الخلق ﷺ۔
52-	صلوات الأخيار على النبى المختار ﷺ۔
53-	الصلوات الأربعين للأولياء الأربعين۔
54-	الصلوات الألفية في الكمالات المحمديه۔
55-	صلوات الثناء على سيد الأنبياء ﷺ۔
56-	طيبة الغراء في مدح سيد الأ نبياء ﷺ۔
57-	ألعقود اللؤلؤية في المدائح النبوية۔

Marfat.com

58-	الفتح الكبير في ضم الزيادة الى الجامع الصغير۔
59-	الفضائل المحمدية۔
60-	قرة العين من البيضاوي والجلالين تفسير۔
61-	القصيدة الرائية الصغرى۔
62-	القصيدة الرائية الكبرى۔
63-	القول الحق في مدح سيد الخلق صلى الله عليه وسلم۔
64-	المبشرات المنامية۔
65-	مثال النعل الشريف۔
66-	المجموعة النبهانية في المدائح النبوية۔
67-	مختصر ارشاد الحيارى۔
68-	المزدوجة الغرا في الاستغاثة بأسماء الله الحسنى۔
69-	مفرج الكروب ومفرح القلوب۔
70-	منتخب الصحيحين، يشتمل على نحو ٣٠٠٠ حديث۔
71-	نجوم المهتدين ورجوم المعتدين في اثبات نبوة سيدنا محمد سيدالمرسلين والرد على أعدائه اخوان الشياطين۔
72-	النظم البديع في مولد الشفيع۔
73-	هادي المريد الى طرق الأسانيد۔
74-	الورد الشافي مختصر الحصن الحصين۔
75-	وسائل الوصول الى شمائل الرسول صلى الله عليه وسلم۔

Marfat.com

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں مقبول شخصیت

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ مقبول شخصیت ہیں جو روزانہ 14 ہزار مرتبہ دُرود وسلام کا نذرانہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش فرماتے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ مصر کی پولیس کے ایک سپاہی تھے لیکن ایک واقعہ نے آپ کی تقدیر بدل دی۔ دُرود وسلام پڑھنے کا اِس قدر ذوق وشوق پیدا ہوا اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین اِس قدر اسیر ہو گئے کہ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا اور آپ اکثر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرتے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بوقتِ زیارت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ میری شفاعت کرنے والے ہیں؟ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تیری شفاعت کرنے والا اور تیرا ضامن ہوں۔

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں کئی بار شدید بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اُس تکلیف کی جگہ اپنا دستِ مبارک پھیرتے تو مجھے فوراً شفا ہو جاتی۔

Marfat.com

نادر و نایاب کتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پر شائع ہونے والی

درود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب

"اَنوارُ الحقِ فی الصَّلاۃِ علٰی سیّدِ الخلقِ سیّدنا و مولانا مُحمّد ﷺ"

تالیف ولی کامل، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مقبول بارگاہِ نبوی حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1977ء)

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سال 1948ء میں ایک طویل خواب دیکھا جس میں مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ ﷺ مجھ سے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن دُرودوں پر نظر فرمائیں جو میں نے آپ کی شانِ اقدس میں تحریر کئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اُنہیں دیکھ لیا ہے۔ چند ماہ کے بعد دوبارہ زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا میں نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اِن دُرودِ پاک کی طباعت کی اجازت طلب کی جس پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "**اطبعها**" کہ ان کو شائع کردو۔

اِس اجازتِ مبارکہ کے بعد ایک اجنبی شخص میرے پاس آیا اور اُس نے دُرودوں کی اِس کتاب کی اشاعت کا اہتمام کیا، میں نے مختلف طریقوں سے اُس کا نام اور پتہ معلوم کرنا چاہا لیکن اُس نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے رب کے سوا مجھے کوئی پہچانے اور یوں اِس کتاب کی پہلی طباعت کا سبب بنا۔

Marfat.com

بارگاہِ نبوی ﷺ میں درود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب جس میں عظیم بشارتِ نبوی ﷺ موجود ہے

اَلتَّفَکُّرُ وَالْاِعْتِبَارِ فِی فَضْلِ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

اس کتاب کے بارے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب کے مؤلف، مراکش کے ولیٔ کامل، حضوری بزرگ، حضرت سیدی احمد بن ثابت المغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وعدہ فرمایا کہ جو شخص درُود و سلام کی اس کتاب کو پڑھے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس شخص کے ضامن ہوجائیں گے۔

برکت حاصل کرنے کیلئے کتاب مذکورہ سے صرف تین صیغے درج کئے جاتے ہیں۔ اِن کو اپنے وِرد میں شامل فرمالیا جائے۔

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَوْ لَاہُ مَا کَانَتْ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ شَفِیْقٌ عَلَی الْاُمَّۃِ وَسَیِّدُ الْیَتَامٰی

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُؤْنِسُنَا بِھَا فِی الْقَبْرِ حِیْنَ نُمْسِیْ عَدَمًا

Marfat.com

التفكر والاعتبار

في

فضل الصلاة والسلام على سيدنا محمد

النبي المختار صلى الله عليه وسلم

(تأليف)

الفقيه الزاهد ، سيدي أحمد بن ثابت المغربي

رحمه الله آمين

طبع بمطبعة

مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر

وحقوق الطبع محفوظة لهم

ناشر طبعه ـ محمد أمين عمران

محرم سنة ١٣٤٩ هجرية

83 سال قبل مصر سے شائع ہونے والی کتاب "التفکر والاعتبار" کے سرورق کا عکس

Marfat.com

قطعۂ تاریخِ سالِ طباعت کتابِ مستطاب "تکمیلُ الحسنات"

"1431 ہجری، 2010 عیسوی"

"مطلع فضیلت و سعادت"

2010 عیسوی

تا قیامت ہو نزولِ رحمتِ پروردگار
عاشقِ سرکار ﷺ **نبہانی** کی خاکِ پاک پر

علم میں عرفان میں تھا مرتبہ اُن کا بلند
اہلِ دل کا پیشوا وہ قدوۂ اہلِ نظر

اُس محبِ مصطفیٰ ﷺ اُس پیکرِ افضال کی
زندگی صدق و صفا کا تھی نمونہ سر بسر

سرورِ عالم ﷺ سے اظہارِ خلوص و عشق میں
شہرۂ آفاق ہیں جن کی کُتب وہ دیدہ ور

افضل الصلوات کا اُس کی "سعادت" کا دوام
کلک قدرت نے کیا تحریر لوحِ وقت پر

للہ الحمد اہتمامِ خُوب وخاص انداز سے
ہو گئی ہے یہ کتابِ رُوح پرور جلوہ گر

وہ ہماری داد کا، تحسین کا، ہے مستحق
جس کا حصہ اِس مبارک کام میں ہے جس قدر

بزمِ آب و گل ہے جب تک ہوں ہزاروں رحمتیں
شاذلی کی **نبہانی** کی روحِ پاک پر

چاپ کی تاریخ ہے "زیب حبیب طیبہ" سے
67

"دل نواز و آگہی افزاء کتابِ معتبر"
67+1364=1431 ہجری

نتیجۂ فکر

Marfat.com

Marfat.com